غیر رسمی تعلیم

پیکیج اے

اُردُو

(بہ شمول واقفیتِ عامہ)

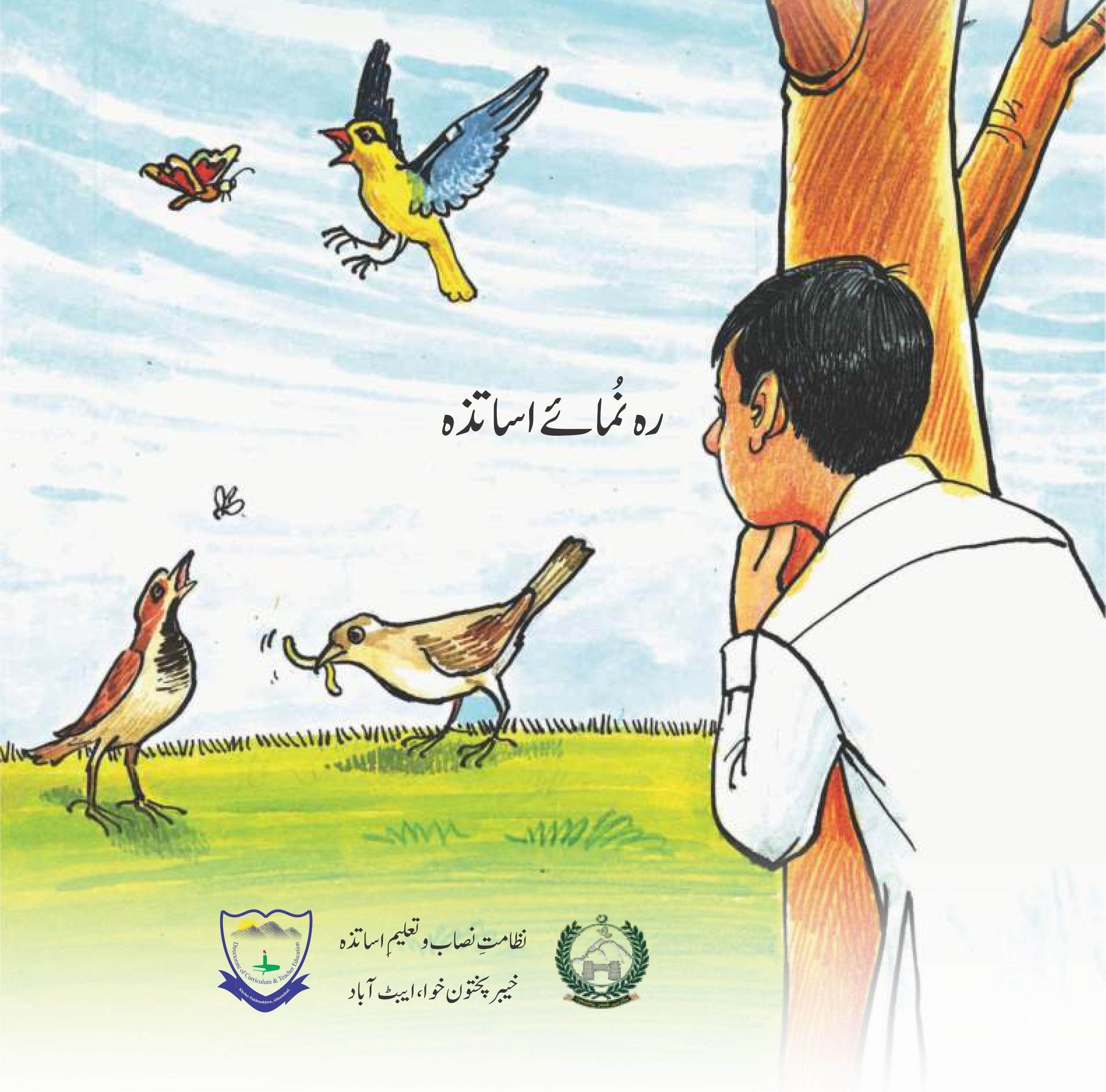

رہ نُمائے اساتذہ

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اُردُو

پیکج اے

رہ نُمائے اساتذہ

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

جملہ حقوق بہ حق نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

یہ تدریسی مواد غیر رسمی تعلیم اور ALP سنٹرز کے طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔
اس تدریسی مواد کی بہتری کے لیے ادارہ آپ کی تجاویز کا خیر مقدم کرے گا۔

منظور کردہ: نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
بحوالہ مراسلہ نمبر: Notification no. 2933-36/CTR/DCTE Dated: 28.09.2023

مصنفہ: مِس ناصرہ حبیب

نظرِ ثانی و اضافہ (اُردُو):

- تاج ولی خان، ماہر مضمون لسانیات/ڈیسک آفیسر اُردُو
  نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- ڈاکٹر اسد قیوم، ماہر مضمون اُردُو
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول نواں شہر، ایبٹ آباد
- مِس اسما سعدیہ، ماہر مضمون اُردُو
  گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول حویلیاں، ایبٹ آباد
- لیاقت خان، ایس ایس ٹی
  گورنمنٹ ہائی اسکول توحید آباد، ایبٹ آباد
- ناصر بخت یار خان، ایس ایس ٹی
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول نواں شہر، ایبٹ آباد
- یار محمد، ایس ایس ٹی
  گورنمنٹ ہائی اسکول افضل آباد، مانسہرہ

نظرِ ثانی و اضافہ (واقفیتِ عامّہ):

- رفعیہ ناز، ماہر مضمون
  نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- صائمہ جدون، ماہر مضمون
  نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- عرفان راجہ، ماہر مضمون تاریخ
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول ڈھوڈیال، مانسہرہ
- بابر بشیر خان، ڈیسک آفیسر واقفیتِ عامّہ
  نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد

زیرِ نگرانی: گوہر علی خان، ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
سید امجد علی، ایڈیشنل ڈائریکٹر نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

تکنیکی معاونت: محمد یونس، کریکولم و میٹریل ڈویلپمنٹ سپیشلسٹ JICA-AQAL پروجیکٹ
گُل ناز جبیں، ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف پاکستان

انتظامی معاونت: محمد آصف کاسی، صوبائی کوآرڈی نیٹر خیبر پختون خوا، JICA-AQAL پروجیکٹ
عاطف قدوس، پروگرام مینیجر اے ایل پی، پی آئی یو

لے آؤٹ ڈیزائن: فرحان جاوید اختر، اکمل شہزاد JICA-AQAL پروجیکٹ

طباعت: ۲۰۲۳ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞

پیش لفظ

مناسب تعلیم کا حصول ہر اِنسان کا پیدائشی حق ہے۔ اِنسان اور حیوان میں بنیادی فرق تعلیم ہی کی بدولت ہے۔ تعلیم کسی بھی قوم یا معاشرے کے لیے ترقّی کی ضامن ہے۔ تعلیم قوموں کی ترقّی اور زوال کی وجہ بنتی ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کا مطلب صرف اسکول، کالج یا یونی وَرسٹی سے محض کوئی سَند لینا نہیں بل کہ اس کے ساتھ ساتھ تمیز و تہذیب سیکھنا بھی ہے، تا کہ انسان اپنی معاشرتی روایات اور اقدار کا خیال رکھ سکے۔ تعلیم وہ زیور ہے جو اِنسان کا کردار سنوارتی ہے۔

مخصوص حالات میں غیر رسمی تعلیم کو ہمیشہ سے رسمی تعلیم کا نعم البدل تصوّر کیا جاتا ہے۔ معیاری تعلیم تک رسائی اور اسکول سے باہر بچّوں کی تعداد میں کمی لانے کے لیے حکومت خیبر پختون خوا پرائمری اور ثانوی سطح پر نمایاں اقدامات اُٹھا رہی ہے۔ اسکول سے باہر بچّوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے محکمہ تعلیم خیبر پختون خوا نے پُورے صوبے میں غیر رسمی تعلیمی مراکز کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسکول سے باہر بچّوں کو ایک اور موقع فراہم کرنے کے لیے نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ کو نصاب، رہ نُمائے اساتذہ اور تدریسی مواد کی تخلیق اور نظرِ ثانی کی ذمّے داری سونپی گئی ہے۔ اُردو کا یہ پیکج اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

پیکج (اے) طلبہ کے فہم، ادراک اور بنیادی لِسانی مہارتوں (سُننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) کو نکھارنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ اس پیکج میں چاروں لِسانی مہارتیں انتہائی دِل چسپ اور واضح سرگرمیوں کے ساتھ متعارف کرائی گئی ہیں۔ مواد ترتیب دیتے وقت واقفیتِ عامّہ کے حاصلاتِ تعلّم کو بھی مدِّ نظر رکھا گیا ہے۔ اس پیکج کا بنیادی مقصد کم سے کم تدریسی مواد کے ذریعے سے تعلیم فراہم کرنا ہے۔ یہ پیکج جماعت کچی اور اوّل کے نصاب ۲۰۲۰ء پر مشتمل ہے۔

یہ پیکج طلبہ کو زندگی بھر کے سیکھنے کے عمل اور اُردو زبان کی بنیادی مہارتیں سکھانے کے ساتھ ساتھ واقفیتِ عامّہ کی مہارتوں کی نشوونما میں مفید ثابت ہو گا۔ اس پیکج کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کی پڑھائی کو ''رہ نُمائے اساتذہ'' کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ لچک دار، متبادل اور تیز تَر نوعیّت کا یہ تدریسی مواد اسکول سے باہر بچّوں کی تعلیمی ضروریات کو پُورا کرنے کے لیے مُمِدّ و معاون ثابت ہو گا۔ محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم اور نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا کے ماہرینِ تعلیم کی یہ کاوش لائق تحسین ہے، جن کی شبانہ روز اور اَن تھک محنت کی بدولت یہ تدریسی مواد تکمیل کو پہنچا۔

ڈائریکٹر
نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

فہرست

صفحہ	عنوان	شمار
۱	آمادگی کی سرگرمیاں	۱
۲۰	سبق ''کتاب''	۲
۲۷	خاکہ ''مینا کی عقل مندی''	۳
۳۱	سبق ''پودا''	۴
۴۱	سبق ''میلا''	۵
۴۷	پیرا ''میلے''	۶
۴۸	کہانی ''میلے کی خوشی''	۷
۵۰	سبق ''انار''	۸
۵۷	نظمیں ''گاجر، کریلا، انار، مرچ، آم، کنو''	۹
۶۲	سبق ''چوٹ''	۱۰
۶۷	پیرا۔ چوٹیں کیوں لگتی ہیں	۱۱
۶۸	خاکہ ''شرارت کی سزا''	۱۲
۷۱	سبق ''بھینس''	۱۳
۷۷	نظم ''رب کا شکر ادا کر بھائی''	۱۴
۷۹	پیرا۔ جانور ہمارے دوست	۱۵
۸۰	سبق ''لڑکی''	۱۶
۸۶	خاکہ ''لڑکیاں بھی سب کچھ کر سکتی ہیں''	۱۷
۹۰	سبق ''سورج''	۱۸
۹۵	کہانی ''سورج ہمارا دوست''	۱۹
۹۶	سبق ''چڑیا''	۲۰
۱۰۰	کہانی ''ایک تھی چڑیا''	۲۱
۱۰۱	سبق ''ہاتھ''	۲۲
۱۰۴	سبق ''اُستاد''	۲۳

شمار	عنوان	صفحہ
۲۴	نظم ’’اُستانی جی اچھی ہیں‘‘	۱۰۸
۲۵	سبق ’’اشارہ‘‘	۱۰۹
۲۶	خاکہ ’’سمتیں کیسے معلوم کریں‘‘	۱۱۳
۲۷	سبق ’’ہم ہاتھ دھو کر کھانا کھاتے ہیں‘‘	۱۱۵
۲۸	نظم ’’آؤ دستر خوان بچھائیں‘‘	۱۱۹
۲۹	سبق ’’زبان سے ہر قسم کے ذائقے کا پتا چلتا ہے‘‘	۱۲۱
۳۰	کہانی ’’حواس کی کہانی‘‘	۱۲۶
۳۱	سبق ’’ بچے مٹھائی شوق سے کھاتے ہیں‘‘	۱۲۸
۳۲	نظم ’’عید‘‘	۱۳۲
۳۳	سبق ’’ہمارا وطن پاکستان قائداعظم نے بنایا‘‘	۱۳۳
۳۴	نظم ’’ اے قائداعظم‘‘	۱۳۷
۳۵	سبق ’’ہمارے جھنڈے پر چاند ستارہ ہے‘‘	۱۳۸
۳۶	نظم ’’اس پرچم کے سائے تلے‘‘	۱۴۲
۳۷	سبق ’’کیا جھگڑا کرنا اچھی بات ہے؟‘‘	۱۴۳
۳۸	نظم ’’دوستی‘‘	۱۴۷
۳۹	سبق ’’بیمار کو خاص خوراک کی ضرورت ہوتی ہے‘‘	۱۴۸
۴۰	سبق ’’کئی حادثے ہماری لاپروائی سے ہوتے ہیں‘‘	۱۵۲
۴۱	سبق ’’پھول اور سبزہ گھر کو خوبصورت بناتے ہیں‘‘	۱۵۶
۴۲	سبق ’’صاف پانی اور اچھی غذا صحت کے لیے ضروری ہے‘‘	۱۶۰
۴۳	سبق ’’ہم طالب علم ہیں‘‘	۱۶۵
۴۴	نظم ’’نتیجہ‘‘	۱۶۹
۴۵	سبق ’’ بچے خوشی سے ڈھول بجا رہے ہیں‘‘	۱۷۰
۴۶	نظم ’’حمد‘‘	۱۷۴
۴۷	نظم ’’نعت‘‘	۱۷۷
۴۸	سبق ’’آخری رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم‘‘	۱۸۱

آمادگی کی سرگرمیاں

ایک ہفتے کا منصوبہ

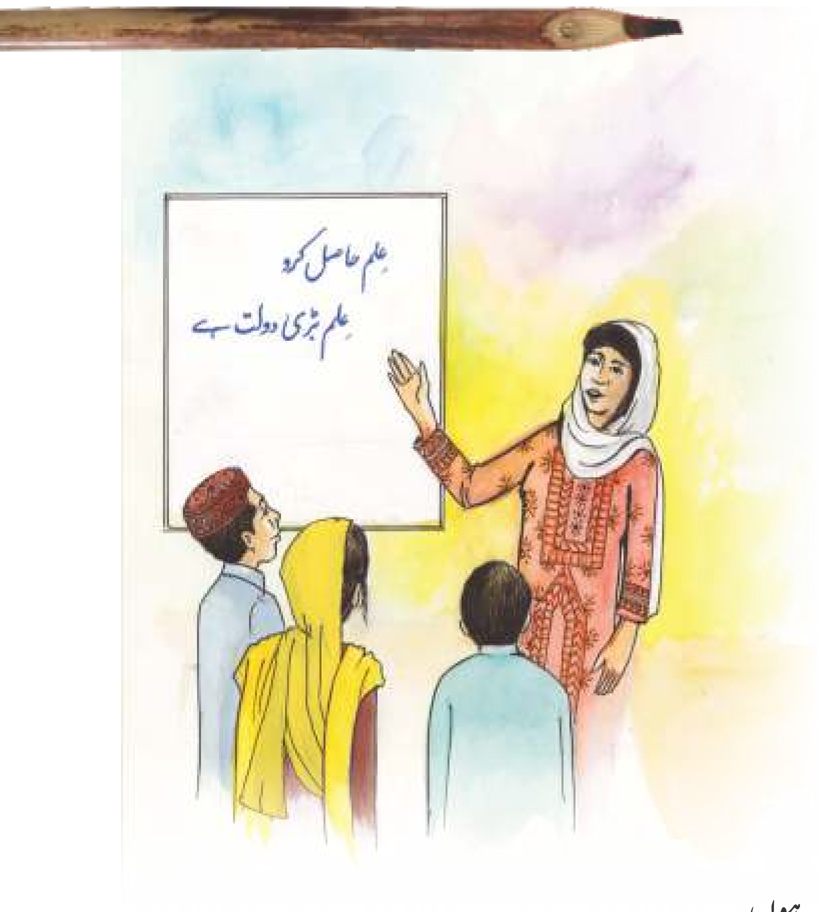

عمومی ہدایات

- بچے وقت کی پابندی کریں۔
- صفائی کا خیال رکھیں۔
- مہذب انداز میں بات چیت کریں۔
- ایک دوسرے کا نام صحیح تلفظ کے ساتھ پکاریں۔
- جماعت کے کمرے میں اُٹھنے بیٹھنے کے آداب سے واقف ہوں۔
- بڑوں کی بات توجہ سے سُنیں۔
- بچوں میں اعتماد پیدا کرنے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

پہلا دن

بچوں کو سلام کریں، اپنا تعارف کروائیں اور بہت خوش دلی سے انھیں خوش آمدید کہیں۔

اسکول کا نام بتائیں۔

سب بچوں سے باری باری ان کا نام پوچھیں۔

وقت پر آنے اور صاف ستھرا رہنے کے بارے میں بات کریں۔

کہیں کہ آج اسکول میں ہمارا پہلا دن ہے۔ کیا کسی کو معلوم ہے کہ آج ہفتے کا کون سا دن ہے؟ معلوم نہ ہو تو بتائیں کہ آج کون سا دن ہے اور کل کون سا تھا اور آنے والا دن کون سا ہوگا؟

تعارفی سر گرمی

اب ہم ایک کھیل کھیلتے ہیں۔ ہر بچہ اپنا ایک ساتھی چُن لے۔ بہتر ہے کہ ایسا ساتھی چُنے جسے وہ پہلے سے نہ جانتا ہو۔ ایک بچہ دوسرے سے درج ذیل معلومات حاصل کرے اور پھر دوسرا بچہ وہی سوال پہلے سے پوچھے۔ اس کے بعد ساری جماعت کے سامنے بچوں کا ہر جوڑا ایک دوسرے کا تعارف کروائے۔

- آپ کا نام کیا ہے؟
- آپ کہاں رہتے ہیں؟
- آپ کتنے بہن بھائی ہو؟

اس سر گرمی سے نہ صرف بچے خوش ہوں گے بلکہ وہ ایک دوسرے سے متعارف بھی ہو جائیں گے۔

نظم

اسکول کا پہلا دن بچوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دِل چسپ بنائیں۔ پوچھیں کہ کیا انھیں کوئی نظم یاد ہے۔ اگر کسی کو کوئی نظم آتی ہے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سب کے سامنے نظم ترنّم سے سنائے۔ انھیں بتائیں کہ میں بھی آپ کو ایک دِل چسپ نظم سناؤں گا۔ اگر کوئی بچہ اچھی نظم سنائے تو سب مل کر ترنّم سے پڑھیں۔ آپ انھیں نظم ''سنو گپ شپ'' سنائیں۔ نظم اس طرح سنائیں کہ ہر مصرعے کے معنی ان پر واضح ہوں۔ حوصلہ افزائی کریں کہ وہ آپ کے ساتھ گائیں۔

سنو گپ شپ

بلی کو سمجھانے آئے
چوہے کئی ہزار
بلی نے اک بات نہ مانی
روئے زار و زار

سنو گپ شپ، سنو گپ شپ
ناؤ میں ندی ڈوب چلی

ہاتھی کو چیونٹی نے پیٹا
مینڈک شور مچائے
اُونٹ نے آ کر ڈھول بجایا
مچھلی گانا گائے

سنو گپ شپ، سنو گپ شپ
ناؤ میں ندی ڈوب چلی

آدھی رات کو چاند اور سورج
بادل کے گھر آئے
بجلی نے دروازہ کھولا
دونوں ہی گھبرائے

سنو گپ شپ، سنو گپ شپ
ناؤ میں ندی ڈوب چلی

شیر اور بکری مل کر بیٹھے
گھوڑا گھاس نہ کھائے
تینوں اپنی ضد کے پکّے
کون کسے سمجھائے

سنو گپ شپ، سنو گپ شپ
ناؤ میں ندی ڈوب چلی

شکلیں

بچوں کو لکیر کھینچنا سکھائیں۔

تمام بچوں کو ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑا کریں۔

ایک سے دوسرے بچے کے درمیان زمین پر لکیر کھینچیں۔ سب بچے اس عمل کو دہرائیں۔ جب سب بچے لکیریں لگا چکیں تو آپ عمودی اور افقی لکیریں لگا کر سیڑھی کی شکل بنا دیں۔ پوچھیں کہ کیا وہ اس شکل کو پہچانتے ہیں؟ اب انھیں لکیریں لگا کر سیڑھی بنانے کو کہیں۔ بچے دِل چسپی سے یہ کام کریں گے اور انھیں لکیریں کھینچنے کی مشق بھی ہو جائے گی، جو آگے جا کر لکھنے میں ان کے لیے سہولت پیدا کرے گی۔ آخر میں باری باری سب بچے تختہ تحریر پر لکیریں کھینچیں۔ کسی بچے کو مشکل پیش آئے تو اس کی مدد کریں۔

رنگ (سبز)

آج سبز رنگ پر بات کریں۔

سبز رنگ کی کوئی بھی چیز دکھائیں اور اس کا رنگ پوچھیں۔

اگر بچے مقامی زبان میں رنگ کا نام بتائیں تو ان سے پوچھیں کہ اردو میں اس رنگ کو کیا کہتے ہیں؟

بچے کمرا جماعت میں موجود چیزوں میں اس رنگ کو ڈھونڈیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ اس رنگ کی اور کیا کیا چیزیں انھوں نے دیکھی ہیں۔

کھیل

کھیل "کوکلا چھپاکی" کھیلیں۔ سب بچوں کو ایک دائرے میں بٹھائیں۔ دوپٹا یا کوئی دوسرا کپڑا لے کر اسے رسی کی طرح بل دیں اور بتائیں کہ اس کو کوکلا کہتے ہیں۔ اب انھیں بتائیں کہ جب میں کہوں گی/گا تو سب بچے آنکھیں بند کرلیں۔ میں بچوں کے گرد چکر لگاؤں گی/گا اور ساتھ ساتھ آواز لگاؤں گی/گا۔

کوکلا چھپاکی جمعرات آئی ہے

جو آگے پیچھے دیکھے اس کی شامت آئی ہے

اگر کسی بچے نے آنکھ کھول کر ادھر اُدھر دیکھا تو اس کو سزا کے طور پر کوکلا ماروں گی/ گا۔ پھر میں کوکلا چپکے سے کسی بچے کے پیچھے رکھ دوں گی۔ اگر اسے پتہ چل گیا تو وہ کھلاڑی کوکلا اُٹھا کر رکھنے والے کو مارنے کے لیے اس کے پیچھے بھاگے گا۔ دونوں میں سے بھی جو دائرے میں بچے کی خالی کی ہوئی جگہ پر بیٹھ جائے گا وہ کھیل میں رہے گی/ گا اور دوسرا آؤٹ ہو جائے گا۔ جو بچہ دائرے میں بیٹھ گیا اب کوکلا چھپاکی کی باری اس کی ہوگی۔ ایک ایک کر کے بچے کھیل سے نکلتے جائیں گے اور آخری بچہ جیت جائے گا۔ اگر کسی بچے کے پیچھے کوکلا رکھا گیا اور اسے پتہ نہ چلا تو اسے کوکلا مارا جائے گا اور وہ کھیل سے باہر ہو جائے گا۔ شروع شروع میں کوکلا بچے کے بالکل قریب رکھیں تاکہ اسے پتہ چل جائے۔

یہ کھیل کمرے کے اندر بھی کھیلا جا سکتا ہے اور باہر بھی۔ اس میں بچے خوب دوڑتے ہیں اور ان کی حاضر دماغی کا امتحان بھی ہوتا ہے۔

کہانی

کیا آپ کو کوئی کہانی آتی ہے؟

اگر ہاں، تو پہلے بچہ سنائے۔

پھر ٹیچر کوئی بھی مقامی لوک کہانی سنائیں۔ کہانی اس طرح سنائیں کہ سب بچے آپ کی طرف متوجہ رہیں۔ اگلے روز بچوں سے اس کہانی کے بارے میں سوال پوچھیں۔

آخر میں بچوں سے پوچھیں کہ اسکول آنا انھیں کیسا لگا اور کیا سیکھا؟

بچوں کی مناسب حوصلہ افزائی کریں۔ انھیں بتائیں کہ سکول چھوڑنے سے پہلے سلام کریں اور گھر جا کر اپنے گھر والوں کو بھی سلام کریں۔

بچوں کو وقت کی پابندی کرنے اور صاف ستھرا رہنے کی تاکید کریں۔

دوسرا دن

درج ذیل کو یقینی بنائیں۔

- بچے وقت پر اسکول آتے ہیں۔
- بچے صاف ستھرے ہیں اور ان کے بال بنے ہوئے ہیں۔
- کمرا جماعت میں نظم و ضبط ہے۔
- کلاس سے باہر جاتے وقت وہ آپ سے پوچھ کر جائیں۔
- غیر ضروری طور پر بار بار پانی پینے کے لیے نہ جائیں۔
- سب بچے آپ کی طرف متوجہ رہیں۔

جو بچے سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیتے ہیں ان کی حوصلہ افزائی کر کے مناسب موقع دیں تاکہ تمام بچے ممکنہ حد تک ایک سطح پر آجائیں۔

بچوں کو خوش آمدید کہیں۔ پوچھیں کہ کل گھر جا کر آپ نے کیا کیا؟ کل اسکول میں کون سا کھیل آپ کو اچھا لگا؟ کل کون سا دِن تھا؟ آج کون سا دن ہے؟ اگر کسی کو معلوم نہ ہو تو خود بتائیں۔

تعارفی کھیل

آج پھر ہم کل والا کھیل کھیلتے ہیں۔ ہر بچہ اپنا ایک ساتھی چُن لے۔ بہتر ہے کہ ایسا ساتھی چُنے جسے وہ پہلے سے نہ جانتا ہو۔ ایک بچہ دوسرے سے درج ذیل معلومات حاصل کرے اور پھر دوسرا بچہ وہی سوال پہلے سے پوچھے۔ اُس کے بعد ساری جماعت کے سامنے بچوں کا ہر جوڑا ایک دوسرے کا تعارف کروائے۔

- آپ کی امی کا کیا نام ہے؟
- آپ کے ابّو کا کیا نام ہے؟
- آپ کی امی کیا کرتی ہیں؟
- آپ کے ابّو کیا کرتے ہیں؟

اس کھیل سے بچے خوش بھی ہوں گے اور ایک دوسرے کو بہتر طور پر جان بھی جائیں گے۔

نظم

پوچھیں کل والی نظم کسی کو یاد ہے ؟ جس بچے کو جس حد تک یاد ہو سنیں اور پھر ان کے ساتھ مل کر اس طرح گائیں کہ سب نظم سے لطف اندوز بھی ہوں اور انھیں یاد بھی ہو جائے ۔

شکلیں

پانچ بچوں کو دائرے کی شکل میں کھڑا کریں اور ان کے گرد زمین پر دائرہ بنا دیں۔ انھیں بتائیں کہ اس گول شکل کو دائرہ کہتے ہیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ اور کون کون سی چیز گول ہوتی ہے؟ روٹی گول ہے، اگر گلاس یا پلیٹ دستیاب ہوں تو ان کی مدد سے بھی دائرہ بنا سکتے ہیں۔ پانچ روپے کے سکے کی مدد سے دائرہ لگانا سکھائیں۔

رنگ (پیلا)

آج پیلے رنگ کے بارے میں سیکھیں گے۔

درج ذیل سوالوں کے ذریعے بچوں کو پیلے رنگ کے بارے میں بتائیں۔

- کیا آپ آم کھاتے ہیں؟
- آم کا رنگ کیسا ہوتا ہے ؟

اب بچوں سے کہیں کہ وہ اُن چیزوں کے نام بتائیں جن کا رنگ پیلا ہو۔

ہوسکتا ہے کہ کسی بچے کے کپڑوں کا رنگ پیلا ہو۔ بعد میں مزید چیزوں کے نام آپ بتائیں۔

کھیل

آج پھر ''کوکلا چھپاکی'' کھیلیں ۔ بچوں کو کہانی کوئی سنائیں اگر آپ کے سنانے میں ڈرامائی رنگ ہوگا تو بچے دِل چسپی سے سنیں گے۔

تیسرا دن

تعارفی کھیل

آج پھر ہم ایک کھیل کھیلتے ہیں۔ ہر بچہ اپنا ایک ساتھی چُن لے۔ بہتر ہے کہ ایسا ساتھی چُنے جسے وہ پہلے سے نہ جانتا ہو۔ ایک بچہ دوسرے سے درج ذیل معلومات حاصل کرے اور پھر دوسرا بچہ وہی سوال پہلے سے پوچھے۔ اس کے بعد ساری جماعت کے سامنے بچوں کا ہر جوڑا ایک دوسرے کا تعارف کروائے۔

- کیا آپ کے دوست ہیں؟
- آپ کے کتنے دوست ہیں؟
- آپ کے دوستوں کے نام کیا ہیں؟

اس کھیل سے بچے خوش بھی ہوں گے اور ایک دوسرے کو بہتر طور پر جان بھی جائیں گے۔

نظم

پوچھیں گزشتہ روز نظم نہیں بل کہ کہانی سنائی گئی تھی ''پہلے دن والی نظم''، جس بچے کو جس حد تک یاد ہو سنیں اور پھر ان کے ساتھ مل کر اس طرح گائیں کہ سب نظم سے لطف اندوز ہوں اور انھیں یاد بھی ہو جائے؟ یہ بھی پوچھیں کہ کل کون سا دن تھا اور آج کون سا دن ہے؟ اگر کسی کو معلوم نہ ہو تو بتائیں۔ پھر انھیں بتائیں کہ آج میں آپ کو ایک اور نظم سناتی / سناتا ہوں جو کل کی نظم کی طرح بہت دِل چسپ ہے۔

ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی

ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی
خالہ اُس کی لکڑی لائی
امی جان نے آگ جلائی
ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی
دیگچی، چمچہ، نوکر لائے
بہنیں لائیں دودھ ملائی
ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی

جوں ہی دستر خوان لگایا
گاؤں کا گاؤں دوڑا آیا
ساری خلقت دوڑی آئی
ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی

دھوبی، کنجڑا، نائی آیا
پنساری، حلوائی آیا

سب نے آ کر خوب دھوم مچائی
ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی
گاؤں بھر میں ہوئی لڑائی
کھیر کسی کے ہاتھ نہ آئی
میرے اللہ تری دہائی
ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی

صوفی تبسم

رنگ (سیاہ اور سفید)

آج سیاہ اور سفید رنگوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

جماعت کے کمرے میں موجود کوئی بھی سیاہ اور سفید رنگ کی چیز دکھائیں اور اُن کے رنگوں کے بارے میں پوچھیں۔

اس کے بعد ان بچوں کو ہاتھ کھڑا کرنے کو کہیں جن کے کپڑے کالے یا سفید رنگ کے ہوں۔ اب سب بچوں سے اپنے بستوں اور جماعت کے کمرے میں ایسی چیزیں ڈھونڈنے کو کہیں جن میں سفید اور کالا رنگ ہو۔ بچوں کے لیے یہ بہت دِل چسپ سرگرمی ہوگی۔

شکلیں

پلیٹ اور گلاس کی مدد سے دائرہ بنانے میں بچوں کی مدد کریں۔

کھیل

آج بچے آنکھ مچولی کھلیں گے۔ ایک بچے کی آنکھوں پر دوپٹا یا کپڑا باندھ دیں اور اسے کہیں کہ وہ باقی بچوں میں سے کسی کو پکڑے۔ جیسے ہی وہ کسی کو پکڑ لے گا تو اب پکڑے جانے والے بچے کی آنکھوں پر دوپٹا باندھا جائے گا۔ اس طرح کھیل چلتا رہے گا۔

کہانی

سنائی گئی کوئی مقامی/لوک کہانی اس طرح بچوں سے سنیں کہ ایک بچہ کہانی کا شروع کا کچھ حصہ سنائے۔ اس کے بعد کوئی دوسرا بچہ آگے کا کچھ حصہ سنائے۔ کئی بچوں کو اس عمل میں شریک کریں حتیٰ کہ کہانی ختم ہوجائے۔ جہاں ضرورت ہو بچوں کا تلفظ درست کریں۔ بچے اپنی مرضی سے کوئی کہانی سنائیں۔

چوتھا دن

تعارفی کھیل

آج پھر ہم ایک کھیل کھیلتے ہیں۔ ہر بچہ اپنا ایک ساتھی چُن لے۔ بہتر ہے کہ ایسا ساتھی چُنے جسے وہ پہلے سے نہ جانتا ہو۔ ایک بچہ دوسرے سے درج ذیل معلومات حاصل کرے اور پھر دوسرا بچہ وہی سوال پہلے سے پوچھے۔ اس کے بعد پوری جماعت کے سامنے بچوں کا ہر جوڑا ایک دوسرے کا تعارف کروائے۔ کیا تمھارے پاس کھلونے ہیں؟ تمھارے پاس کون سا کھلونا ہے؟ تمھیں کون سا کھلونا پسند ہے؟ تم اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر کون سا کھیل کھیلتے ہو؟ اس کھیل سے بچے خوش بھی ہوں گے اور ایک دوسرے کو بہتر طور پر جان بھی جائیں گے۔

نظم

پوچھیں کل والی نظم کسی کو یاد ہے؟ جس بچے کو جس حد تک یاد ہو سنیں اور پھر ان کے ساتھ مل کر اس طرح گائیں کہ سب نظم سے لطف اندوز بھی ہوں اور انھیں یاد بھی ہو جائے۔ یہ بھی پوچھیں کہ کل کون سا دن تھا اور آج کون سا دن ہے؟ اگر کسی بچے کو معلوم نہ ہو تو بتائیں۔

رنگ (سرخ)

درج ذیل سوالوں کے ذریعے بچوں کو سرخ رنگ کے بارے میں بتائیں۔

کیا آپ نے ٹماٹر دیکھا ہے؟ اس کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟ اس کا ذائقہ کیسا ہوتا ہے؟ کیا آپ کو اس کا ذائقہ پسند ہے؟

اب بچوں سے پوچھیں کہ وہ بھی ایسی چیزوں کے نام بتائیں جن کا رنگ سرخ ہو۔ ہوسکتا ہے کہ کسی بچے کے کپڑوں کا رنگ بھی سرخ ہو۔ بعد میں مزید سرخ چیزوں کے نام بتائیں۔

شکلیں

ایک کاغذ پر مستطیلی خاکہ بنائیں اور پھر اس طرح سے کٹائی کریں کہ مستطیل کا فریم بن جائے۔ وہ فریم بچوں کو دکھائیں اور کہیں کہ وہ کمرے کے اندر اور باہر ایسی چیزیں ڈھونڈیں جو اس شکل کی ہوں۔ بعد میں بتائیں کہ اس شکل کو مستطیل کہتے ہیں۔ دائروں اور مستطیل کی مدد سے بچوں کو بس بنا کر دکھائیں۔

کھیل

بچوں سے پوچھیں کہ آپ "کوکلا چھپاکی" اور "آنکھ مچولی" میں سے کون سا کھیل کھیلیں گے۔ ان کی پسند کا کھیل ان کے ساتھ مل کر کھیلیں۔

سرگرمی

ایمان داری کے بارے میں کوئی کہانی/واقعہ سنائیں اور کلاس میں بحث کروائیں۔

پانچواں دن

تعارفی کھیل

آج پھر ہم ایک کھیل کھیلتے ہیں۔ ہر بچہ اپنا ایک ساتھی چُن لے۔ بہتر ہے کہ ایسا ساتھی چُنے جسے وہ پہلے سے نہ جانتا ہو۔ ایک بچہ دوسرے سے درج ذیل معلومات حاصل کرے اور پھر دوسرا بچہ وہی سوال پہلے سے پُوچھے۔ اس کے بعد پوری جماعت کے سامنے بچوں کا ہر جوڑا ایک دوسرے کا تعارف کروائے۔ آپ کوئی کھیل کھیلتے ہیں؟ کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟ تمھارا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟ اس کھیل سے بچے خوش بھی ہوں گے اور ایک دوسرے کو بہتر طور پر جان بھی جائیں گے۔

نظم

نظم ''پانچ چوہے گھر سے نکلے'' سنائیں۔ نظم اس طرح سنائیں کہ ہر مصرعے کے معنی ان پر واضح ہوں۔ حوصلہ افزائی کریں کہ وہ آپ کے ساتھ گائیں۔

پانچ چوہے گھر سے نکلے، کرنے چلے شکار
ایک چوہا رہ گیا پیچھے، باقی رہ گئے چار
چار چوہے جوش میں آ کر، لگے بجانے بین
ایک چوہے کو آ گئی کھانسی، باقی رہ گئے تین
تین چوہے ڈر کر بولے، گھر کو بھاگ چلو
ایک چوہے نے بات نہ مانی، باقی رہ گئے دو
دو چوہے جو رہ گئے باقی دونوں ہی تھے نیک
ایک چوہے کو کھا گئی بلی باقی رہ گیا ایک
ایک چوہا جو رہ گیا باقی، کر لی اس نے شادی
بیوی اسے ملی لڑاکا، خوب ہوئی بربادی

رنگ (پیلا/زرد)

درج ذیل سوالوں کے ذریعے بچوں کو پیلے/زرد رنگ کے بارے میں بتائیں۔

- کیا آپ نے خربوزہ دیکھا ہے؟
- کیا آپ نے خربوزہ کھایا ہے؟
- کیا آپ کو خربوزہ پسند ہے؟
- خربوزے کا ذائقہ کیسا ہوتا ہے؟
- خربوزے کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟

اب بچوں سے کہیں کہ وہ بھی ایسی چیزوں کے نام بتائیں جن کا رنگ پیلا ہو۔ ہوسکتا ہے کہ کسی بچے کے کپڑوں کا رنگ بھی پیلا ہو۔ بعد میں مزید پیلے رنگ کی چیزوں کے نام خود بتائیں۔

شکلیں

بچے سلیٹ، **کاپی** یا جیومیٹری بکس کی مدد سے **مستطیل** بنا سکتے ہیں۔

چھوٹی بڑی **مستطیلوں** کی مدد سے اشکال بنانے میں ان کی مدد کریں۔

سرگرمی

صفائی کی اہمیت کے بارے میں بات چیت کریں۔

چھٹا دن

تعارفی کھیل

آج پھر ہم ایک کھیل کھیلتے ہیں۔ ہر بچہ اپنا ایک ساتھی چُن لے۔ بہتر ہے کہ ایسا ساتھی چُنے جسے وہ پہلے سے نہ جانتا ہو۔ ایک بچہ دوسرے سے درج ذیل معلومات حاصل کرے اور پھر دوسرا بچہ وہی سوال پہلے سے پوچھے۔ اس کے بعد پوری جماعت کے سامنے بچوں کا ہر جوڑا ایک دوسرے کا تعارف کروائے۔

- آپ کو کون سی سبزی پسند ہے؟
- آپ کو کون سا پھل پسند ہے؟
- آپ کو کھانے میں کیا پسند ہے؟

اس کھیل سے بچے خوش ہوں گے اور ایک دوسرے کو بہتر طور پر جان جائیں گے۔

اب تک ہم نے تین نظمیں سنی اور گائی ہیں۔ آج آپ اپنی اپنی پسند کی نظم سنائیں۔ جس بچے کو جس حد تک یاد ہو سنیں اور پھر ان کے ساتھ مل کر اس طرح گائیں کہ سب نظم سے لطف اندوز بھی ہوں اور انھیں یاد بھی ہو جائے۔ یہ بھی پوچھیں کہ کل کون سا دن تھا اور آج کون سا دن ہے۔ اگر کسی بچے کو معلوم نہ ہو تو بتائیں۔

شکلیں

ایک کاغذ پر چوکور بنائیں اور پھر اس طرح کٹائی کریں کہ چوکور کا فریم بن جائے۔ وہ فریم بچوں کو دکھائیں اور کہیں کہ وہ کمرے کے اندر اور باہر ایسی چیزیں ڈھونڈیں جو اس شکل کی ہوں۔ بعد میں بتائیں کہ اس شکل کو چوکور یا مربع کہتے ہیں۔ چوکھٹے کی مدد سے کاپیوں پر چوکور بنوائیں۔

کھیل

بچوں سے کہیں کہ آج ایک بہت دِل چسپ کھیل کھیلیں گے جس کا نام پٹھو گول گرم ہے۔ چُوں کہ یہ ایک مقبول کھیل ہے ہو سکتا ہے کئی بچے پہلے ہی سے جانتے ہوں یہ کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے۔

اس کھیل میں دو ٹیمیں ہوتی ہیں۔ کھیل سے پہلے ٹاس کیا جاتا ہے جو ٹیم ٹاس جیت جاتی ہے وہ کھیل شروع کرتی ہے۔ چاک کی مدد سے ایک دائرہ بنایا جاتا ہے اور اس کے اندر چھے گول ٹھیکریاں اوپر نیچے رکھی جاتی ہیں۔ ایک ٹیم کے بچے دائرے کے ایک طرف اور دوسری ٹیم کے بچے دوسری طرف کھڑے ہوتے ہیں۔ ٹاس جیتنے والی ٹیم کا ایک بچہ گیند مار کر ٹِھیکریاں بکھیرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر گیند ٹِھیکریوں پر لگ جائے اور ٹِھیکریاں بکھر جائیں تو گرانے والی ٹیم کے بچے بھاگتے ہیں اور ٹھیکریوں کو دوبارہ اوپر نیچے رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی دوران میں دوسری ٹیم کے بچے ٹِھیکریاں گرانے والی ٹیم کے بچوں کو گیند مارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر کسی بچے کو گیند لگ جائے تو وہ کھیل سے باہر ہو جاتا ہے اگر گیند کسی بچے کو لگ جائے اور ٹِھیکریاں بھی نہ جڑ سکیں تو باری دوسری ٹیم کو مل جاتی ہے۔ اگر ٹِھیکریاں اوپر نیچے رکھ دی جائیں تو پہلی ٹیم کو ایک نمبر مل جاتا ہے۔

اس کھیل میں ٹِھیکریاں گرانے والی ٹیم کے ہر کھلاڑی کو گیند پھینکنے کی تین تین باریاں دی جاتی ہیں۔ اگر کوئی بھی کھلاڑی ٹِھیکریاں بکھیرنے میں کامیاب نہ ہو تو باری دوسری ٹیم کو مل جاتی ہے۔

سرگرمی

سچائی کے بارے میں بچوں سے کوئی کہانی سُنیں یا خود سُنائیں۔

الفاظ آوازوں سے بنتے ہیں

حاصلاتِ تعلّم

UA1b101 اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات کو سُن کر پہچان سکیں۔

سرگرمی!

کیا آپ آوازوں کے بغیر بات کر سکتے ہیں؟

مقصد

بچّوں کو سمجھائیں کہ ہم جو الفاظ بولتے ہیں وہ دراصل مختلف آوازوں سے مل کر بنتے ہیں۔

طریق کار

آپ جانتی/ جانتے ہیں کہ ہر زبان مختلف آوازوں پر مشتمل ہوتی ہے۔تحریر کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے۔
جب ہم کسی بات کو محفوظ کرنا چاہتے ہیں یا اسے کسی ایسے شخص تک پہنچانا چاہتے ہیں، جو ہمارے سامنے موجود نہ ہو۔
جب تک آواز اور لفظ کے رشتے کو نہیں سمجھا جاتا کہ ہر لفظ کچھ آوازوں کا مجموعہ ہے اس وقت تک لفظ اور حروف کے رشتے کو بھی نہیں سمجھا جا سکتا۔حروف کسی نہ کسی شکل میں آوازوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔
بچّوں کو اپنے ساتھ دائرے میں بٹھائیں اور کہیں کہ چلو آج ہم مل کر یہ معلوم کرتے ہیں کہ کیا ہم مُنھ سے آواز نکالے بغیر کوئی بات کر سکتے ہیں یا کچھ بول سکتے ہیں۔

بچّوں کو کہیں کہ وہ ایک دوسرے سے بات کریں لیکن آواز کے بغیر۔
کچھ بچّے کہیں گے کہ آواز کے بغیر بات نہیں کی جاسکتی، لیکن کچھ بچّے سرگوشیوں میں بات کرنے کی کوشش کریں گے انھیں بتائیں کہ سرگوشی بھی آواز ہی سے کی جاتی ہے اگر چہ اس میں آواز دھیمی ہوتی ہے۔آپ ایسے بولیں کہ آواز بالکل نہ آئے۔ ہر بچّے سے فرداً فرداً یہ مشق کرنے کو کہیں، اس مشق کے بعد بچّے اچھّی طرح سمجھ جائیں گے اور وہ خود کہیں گے کہ مُنھ سے آواز نکالے بغیر ہم کوئی بات نہیں کر سکتے۔

بچّوں سے اَخذ کروائیں کہ ہر لفظ جو ہم بولتے ہیں کچھ آوازوں کا مجموعہ ہے۔

سرگرمی ۲

ہمارے مُنھ سے آوازیں کیسے نکلتی ہیں؟

مقصد

ہمارے مُنھ سے ایک خاص ترتیب سے آوازیں نکلتی ہیں تو الفاظ بنتے ہیں۔

طریق کار

بچّوں سے کہیں کہ یہ تو ہم جان چکے ہیں کہ سب الفاظ جو ہم بولتے ہیں کچھ آوازوں سے مل کر بنتے ہیں۔ اب ہم یہ معلوم کریں گے کہ جب ہم الفاظ بولتے ہیں تو آوازیں کس طرح ہمارے مُنھ سے نکلتی ہیں اور ان آوازوں سے کس طرح الفاظ بنتے ہیں؟ کسی ایک بچّے کو جماعت کے سامنے بلائیں اور اسے کہیں کہ وہ لفظ ''کتاب'' بولے۔

باقی بچے غور سے سنیں۔ بچے سے پوچھیں کہ لفظ ''کتاب'' بولتے ہوئے آپ کے مُنھ سے پہلے کون سی آواز نکلی۔

اگر بچّہ خود نہ بتا سکے تو اُس کی رہ نمائی کرتے ہوئے وضاحت کریں کہ لفظ ''کتاب'' میں پہلی آواز ''ک'' کی ہے۔

تصوّر کی پختگی کے لیے مزید بیس سے پچیس الفاظ کے ساتھ یہی مشق کروائیں۔

جائزہ

خود جائزہ لیں کہ کیا بچّے اپنے مُنھ سے نکلنے والے الفاظ کی آوازوں کی ترتیب کے بارے میں بتا سکتے ہیں۔

کتاب

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA1b101 اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات کو سُن کر پہچان سکیں۔

UA2b101 اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات ادا کر سکیں۔

UA3b101 حروفِ صحیح (Consonants) اور حروفِ علّت (Vowels) کی آوازوں میں امتیاز کر سکیں۔

UA4b102 حروفِ تہجی کی اشکال درست بناوٹ سے لکھ سکیں۔

UA4b104 الفاظ میں ملواں / چھوٹی اشکال درست طریقے سے لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، خاکہ "مینا کی عقل مندی" تختہ تحریر، مارکر/ چاک، سلیٹ، فلیش کارڈز، تجرباتی سرگرمی کروانے کے لیے کوئی دی ہوئی چیزوں کو ہاتھ میں پکڑ کر دکھائیں۔

خاکہ طلبہ کی کتاب کا صفحہ نمبر ۳

خاکہ "مینا کی عقل مندی" کروائیں اور بعد میں درج ذیل سوالات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنائیں کہ کیا خاکے کے ذریعے دیا گیا پیغام بچّوں کی سمجھ میں آ گیا ہے اور اُنھوں نے اُردو کے جملے بولنا شروع کر دیے ہیں۔ مینا کو اس کے ابا نے اسکول جانے کی اجازت کیوں نہ دی؟ مینا کو دو کا پہاڑا کس نے سکھایا؟ مینا کو کیسے پتا چلا کہ اُس کی مرغی چوری ہو گئی ہے؟ مینا کو اس کی اماں اور ابا نے اسکول جانے کی اجازت کیوں دی؟ لڑکے اور لڑکیوں کے لیے اسکول جانا کیوں ضروری ہے؟

نوٹ: مینا کی عقل مندی کی کہانی رہ نمائے اساتذہ کے صفحہ نمبر ۲۷ پر دی گئی ہے۔

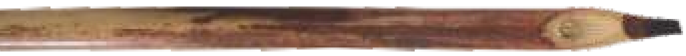

پڑھنے لکھنے کی مشق طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۴

بچّوں سے کہیں کہ ہم لفظ "کتاب" کے پڑھنے لکھنے کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ آج ہم سیکھیں گے کہ لفظ کتاب کیسے لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ بچّوں سے پوچھیں کہ لفظ کتاب میں پہلی آواز کون سی ہے۔ انھیں بتائیں کہ سب سے پہلے ہم "ک" لکھنا سیکھیں گے۔ پہلے ایک لکیر اوپر سے نیچے لگائیں۔ بچّوں سے کہیں کہ وہ تختۂ تحریر پر آکر اسی طرح لکھنے کی کوشش کریں۔ لکھنے میں ان کی مدد کریں۔ جب وہ اوپر سے نیچے کی طرف لکیر لگا لیں تو انھیں بتائیں کہ جہاں لکیر ختم ہوئی تھی وہاں سے شروع کر کے دائیں سے بائیں طرف ایک اور چھوٹی سی لکیر لگائیں۔

جب بچّے یہ شکل تسلی بخش طریقے سے پوری کریں تو پھر ایک ترچھی لکیر اس طرح لگائیں کہ پہلے لکھی گئی شکل کے شروع کے سرے پر ختم ہو۔ جب تین مرحلوں میں بچّے یہ شکل سیکھ جائیں تو اس کے نیچے ایک چھوٹی سی ٹیڑھی لکیر (زیر) لگا دیں۔ کچھ بچوں سے تختۂ تحریر پر لکھوائیں اور باقی سلیٹ پر لکھیں۔ کسی بچّے کو بے کار نہ بیٹھنے دیں۔

پہلے دن سے ہی انھیں لائن پر لکھنا سکھائیں۔ "ک" کا فلیش کارڈ بھی انھیں دکھائیں تاکہ ان کے ذہن میں اس شکل کی پوری تصویر بن جائے۔

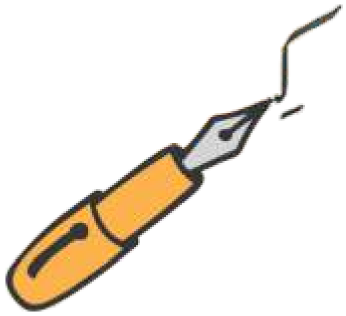

جب بچّے "کِ" لکھنا سیکھ جائیں تو ان سے پوچھیں کہ لفظ کتاب میں "ک" کے بعد کون سی آواز آتی ہے۔ انھیں بتائیں کہ لفظ "کتاب" میں "ت" اس طرح لکھا جاتا ہے۔ "ک" کے آگے برائے نام وقفہ دے کر "ت" اس طرح لکھنا سکھائیں کہ بعد میں دونوں شکلوں کو جوڑا جا سکے۔ "ت" کے لیے لکیر پر دائیں سے بائیں ایک چھوٹی سی لکیر لگائیں۔

’’ت‘‘ کا فلیش کارڈ ان کے سامنے رکھیں تا کہ پوری شکل ان کے سامنے ہو۔ باقی شکلیں لکھنا سکھاتے ہوئے بھی فلیش کارڈ دکھائیں۔ اب پھر پوچھیں کہ ’’ک‘‘ اور ’’ت‘‘ کے بعد لفظ کتا میں کون سی آواز ہے۔ جواب اَخذ کروائیں، اگر بچّے نہ بتا سکیں تو خود درست جواب بتائیں۔ تختۂ تحریر پر پہلے سے لکھے ہوئے ’’ک‘‘ اور ’’ت‘‘ سے آگے تھوڑا سا وقفہ دے کر ’’ا‘‘ کی آخری شکل لکھنا سکھائیں۔

کِتا

دائیں سے بائیں ایک چھوٹی سی لکیر لگائیں۔ جب بچے لکھ چکیں، تو اس لکیر کے ساتھ جوڑ کر نیچے سے اوپر کی طرف سے ایک لمبی لکیر لگائیں۔ بتائیں کہ لفظ کتاب میں ’’ا‘‘ کی شکل ایسی لکھی جاتی ہے۔

آخری آواز ’’ب‘‘ ہے۔ پہلے اوپر سے نیچے ایک چھوٹی سی ترچھی لکیر لگائیں۔ پھر اس کے ساتھ جوڑ کر دائیں سے بائیں لمبی لکیر لگائیں۔ جب بچے یہ لکھ لیں تو پھر اس کے ساتھ جوڑ کر ایک چھوٹی سی لکیر نیچے سے اوپر کی طرف لگائیں۔

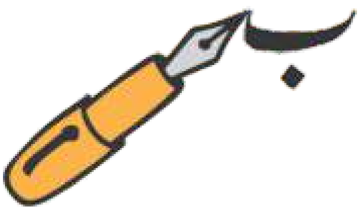

کِتاب

یہ لیں اب پورا لفظ ’’کتاب‘‘ بن گیا۔

اب طلبہ کو ”آ“ کے بارے میں بتائیں کہ جب حرف ”ا“ کے اوپر یہ علامت ”~“ آئے گی جیسے ”آ“ تو ایسے صورت میں ”ا“ کو کھینچ کر یعنی لمبی آواز کے ساتھ ادا کریں گے جیسے آلو، آڑو، آدمی، آم اس کے بعد طلبہ کو ہمزہ (ء) کی شکل دکھا کر یا بورڈ پر لکھ کر (ء) کی آواز طلبہ کو سکھائیں۔

نوٹ: لفظ ’’کتاب‘‘ کی ساری شکلیں سکھانے میں چار سے پانچ پیریڈ لگ سکتے ہیں۔

سرگرمی (دَرسی کتاب کا صفحہ ۴)

نقطے دار حروف کی سرگرمی (Tracing) طلبہ کو سمجھائیں اور انھیں پنسل پھیرنے کا کہیں۔

کِتاب

آؤ نئے الفاظ بنائیں (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۵)

یہ تمام عمل اگر چہ بہت اچھا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہوا میں بھی لکھنے کا طریقہ اس عمل کو مزید موٴثر بنا سکتا ہے۔
جب بچوں کو لفظ کتاب کی سب شکلیں لکھنے کی خوب مشق ہو جائے تو ان سے کہیں کہ آج ہم ایک کھیل کھیلیں گے اور وہ ہے ''لفظوں کا جادو''۔ لفظ کتاب میں استعمال ہونے والی سب آوازوں کے فلیش کارڈ بچوں کے سامنے رکھیں اور کارڈ آگے پیچھے کر کے یا کوئی کارڈ نکال کر بچوں کو دعوت دیں کہ وہ شکلوں کو جوڑ کر پڑھنے کی کوشش کریں۔

اس سرگرمی سے بچوں میں نئے الفاظ بنانے اور لکھنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔

فلیش کارڈ کی ترتیب بدلنے سے ایسے الفاظ بھی بنیں گے جن میں لفظ کتاب میں استعمال ہونے والی شکلیں بدل جائیں گی مثلاً لفظ ''بابا'' میں ''ب'' کی مکمل شکل کی بجائے ''ب'' کی شروع کی شکل استعمال ہوتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اردو کے زیادہ تر حروف کی ابتدائی، درمیانی، آخری اور مکمل شکلیں مختلف ہوتی ہیں۔ اس فرق کو واضح کرنے کے لیے ایک دِل چسپ کھیل کھیلا جاتا ہے، جس کے بعد کسی بھی حرف کی کوئی بھی شکل لکھنے میں بچوں کو دقت نہیں ہوتی۔ نئے الفاظ بناتے ہوئے کئی الفاظ ایسے بنیں گے جن میں ''ک'' کے ساتھ زیر کی ضرورت نہیں ہوگی۔ بچوں کو بتائیں کہ اگر ''ک'' کے نیچے چھوٹی سی لکیر (زیر) کو مٹا دیا جائے تو آواز بدل جاتی ہے اور ''کِ'' کی بجائے ''ک'' کی آواز بن جاتی ہے۔ انھیں بتائیں کہ کسی شکل کے نیچے چھوٹی سی ٹیڑھی لکیر کو زیر کہتے ہیں۔ جس شکل کے نیچے زیر ہوگی اس کی آواز نیچے کی طرف بولی جاتی ہے۔ کارڈوں کی ترتیب بدلنے سے نئے الفاظ بنانے کی سرگرمی میں بچے ایسے الفاظ بھی بنا لیتے ہیں جن میں ''کُ'' کی آواز آتی ہے۔ مثال کے طور پر کُتا۔ جب بچے ایسے الفاظ بنائیں تو آپ انھیں بتائیں کہ ک کے اوپر ''پیش'' لگانے سے آواز بدل جاتی ہے۔ انہی کے بتائے ہوئے الفاظ کے ذریعے یہ مشق کروائیں کہ ان علامتوں سے آوازیں کیسے مختلف ہو جاتی ہیں۔

نئے الفاظ بنانے کے عمل کے دوران آپ کو رہ نُمائی کرنا ہوگی کہ شروع کی، درمیانی، آخری اور مکمل شکلیں کس طرح کی ہوتی ہیں۔ سمجھانے کے لیے ایک کھیل کھیلیں۔ چار بچوں کو ایک سیدھ میں باقی جماعت کے سامنے کھڑا کریں اور ان میں سے تین سے کہیں کہ وہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لیں۔ پوچھیں کہ دائیں طرف سے پہلے بچے کا کون سا ہاتھ فارغ ہے اور کون سا ہاتھ اگلے بچے کے ہاتھ میں ہے۔ اسی طرح دوسرا بچہ جو درمیان میں کھڑا ہے کیا اس کا کوئی ہاتھ فارغ ہے یا دونوں ہاتھ دائیں اور بائیں طرف والے بچے کے ہاتھوں میں ہیں۔ اس کے بعد تیسرے بچے کے بارے میں پوچھیں کہ اس کا کون سا ہاتھ دوسرے بچے کے ہاتھ میں ہے۔ اب چوتھے بچے کے بارے میں پوچھیں کہ اس کے دونوں ہاتھ کہاں ہیں۔ یہ تو واضح ہے کہ اس کے دونوں ہاتھ فارغ ہیں اور کوئی ہاتھ کسی کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اب انہیں سمجھائیں کہ زیادہ تر آوازوں کی شروع کی تحریری شکلوں نے بائیں طرف ہاتھ بڑھایا ہوا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شروع والی شکل کے آگے کوئی دوسری شکل ضرور لگتی ہے۔ مزید وضاحت کے لیے ت اور ب کی شروع کی شکلوں کے فلیش کارڈ دکھائیں۔ درمیان والی شکل نے ابتدائی اور آخری دونوں طرف سے ہاتھ آگے بڑھائے ہوئے ہوتے ہیں اور دونوں طرف کوئی تحریری شکل ملانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں ''ک''، ''ت'' اور ''ب'' کی درمیان کی شکلوں کے فلیش کارڈ دکھائیں شروع کی شکل کے بالکل اُلٹ آخری شکل نے دائیں طرف ہاتھ آگے بڑھایا ہوا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آخری شکل سے پہلے کوئی دوسری شکل ضرور لگتی ہے۔ وضاحت کے لیے ''ک''، ''ت''، ''ب'' اور ''ا'' کی آخری شکلوں کے فلیش کارڈ دکھائیں۔ شروع اور آخر کی شکلوں کے فرق کو واضح کرنے کے لیے فلیش کارڈ استعمال کریں۔ بعد میں بچوں کو چار چار کے گروپوں میں تقسیم کریں اور کتاب کی شکلوں کے فلیش کارڈ انھیں دیں تا کہ وہ آوازوں کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ بنا سکیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروپ اپنے الفاظ کی فہرست پیش کرے اور دیکھیں کہ کون سا گروپ سب سے زیادہ الفاظ بنانے میں کامیاب ہوا۔ اس طرح سیکھنے کا عمل ایک دِل چسپ کھیل بن جاتا ہے۔

بنیادی لفظ ''کتاب'' کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ اور جملے لکھوا کر ابتدائی، درمیانی، آخری اور مکمل شکلوں کی خوب مشق کروائیں۔

بتائے گئے الفاظ کو ایک خاص ترتیب میں لکھنے سے جملے بن جاتے ہیں۔

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

ب ا ت	بات
ب ا ب ا	بابا
ب ت ا	بتا

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے جملے

بابا، آ۔ بابا، بات بتا۔

جائزہ

خود جانچ کریں کہ کیا آپ بچوں کو حاصلات تدریس میں درج مہارتیں سکھانے میں کامیاب رہے/ رہی ہیں۔

کیا کچھ بچوں کو آوازوں کی تحریری شکلیں لکھنے میں مشکل پیش آئی۔

اُستاد کے جائزے کے سوالات

۱۔ آپ نے ان کی مدد کس طرح کی؟

۲۔ چھوٹے گروپوں میں فلیش کارڈوں کی مدد سے بچوں نے کتنے نئے الفاظ بنائے؟

۳۔ آپ نے بچوں کو خاکے کے مکالمے کا مفہوم اور مرکزی خیال کیسے سمجھایا؟

۴۔ آپ نے خاکہ کرواتے ہوئے بچوں کی جھجک کیسے دور کی؟

بچوں کے جائزے کے سوالات

جائزہ لیتے ہوئے آپ درج ذیل سوالات بچوں سے پوچھ سکتے/سکتی ہیں۔

۵۔ آپ کے پاس کتنی کتابیں ہیں؟

۶۔ آپ کو کون سی کتاب اچھی لگتی ہے؟

مادہ

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہوجائیں کہ:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ اپنے اردگرد پائی جانے والی اشیا کے نام بلحاظ شکل، جسامت، بناوٹ اور وزن بتاسکیں۔

سرگرمی

استاد میز پر کتاب، غبارہ، گلاس، اینٹ اور چاک رکھ کے بچوں سے ان اشیا کے نام پوچھیں اور ان اشیا کی جسامت، وزن، بناوٹ اور شکل سے متعلق بات چیت کریں۔ خالی غبارے اور ہوا بھرے ہوئے غبارے کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو گروپوں میں تقسیم کرکے ان سے مختلف سوالات پوچھیں۔

۱۔ ان میں سے کون سی چیز زیادہ جگہ گھیرتی ہے، وزن رکھتی ہے اور ان کی شکل کیسی ہے؟

۲۔ کیا ان تمام اشیا کی شکل ایک ایک دوسرے سے ملتی ہے؟

۳۔ ان میں سے سب سے ہلکی چیز کون سی ہے؟

۴۔ غبارے کی جسامت میں کیسے تبدیلی آئی؟

۵۔ بہنے والی چیز کو کیا کہتے ہیں۔

ہر وہ چیز جو وزن رکھتی ہو اور جگہ گھیرتی ہو وہ مادہ کہلاتی ہے۔ مادہ تین قسم کا ہوتا ہے۔

ٹھوس، مائع، گیس

جائزہ

۱۔ مادہ کسے کہتے ہیں؟

۲۔ آپ اپنے گردونواح میں ٹھوس، مائع، گیس کی پہچان کیسے کر پائیں گے؟

۳۔ ہلکی اور بھاری اجسام میں فرق کیسے کریں گے؟

۴۔ اپنے اردگرد ہلکی اور بھاری چیزوں کے نام بتائیں؟

مینا کی عقل مندی

اُستاد / اُستانی کہانی سُنارہا / رہی ہیں۔

مینااوراس کا بھائی راجو سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔گھر جاتے ہوئے مینا اُستانی بننے کی اداکاری کرنے لگی اس نے مٹھو کو اس کا نام بولنا سکھایا۔

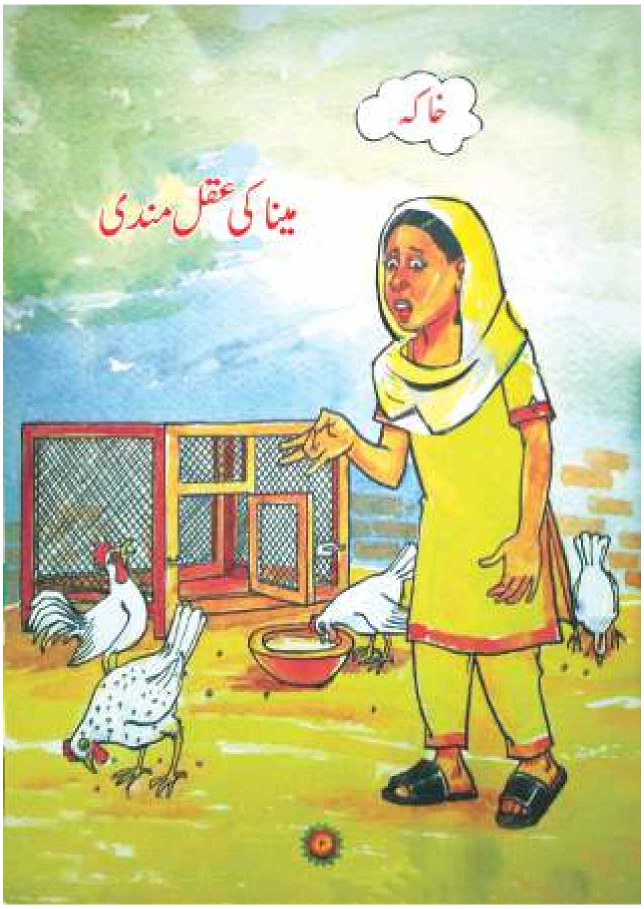

مینا : میرے ساتھ بولو۔۔۔۔۔میں ہوں مٹھو۔

مٹھو : میں ہوں مٹھو۔

دونوں بہن بھائی دل لگا کر تعلیم حاصل کرنے لگے۔

اچانک ان کی ماں بیمار ہوگئی۔

اب مینا نے فیصلہ کیا کے وہ مزید تعلیم گھر پر ہی حاصل کرے گی رات کو مینا نے ایک دِل چسپ خواب دیکھا۔

مٹھو اس کا استاد تھا۔اگلی صبح مینا کو دِل چسپ خیال آیا۔

اوراس نے مٹھو سے کہا تم اسکول جاؤ۔

استانی جو کچھ کہتی ہیں وہ سیکھ لینا اور پھر مجھے سکھا دینا۔

مینا: مٹھو تم اسکول جاؤ، اُستانی جو کچھ کہتی ہیں وہ سیکھ لینا اور پھر مجھے سِکھا دینا۔

استانی: چلو بچو اب دو کا پہاڑا سناؤ۔ سب مل کر سناتے ہیں۔

ایک دونی دو

دو دونی چار

تین دونی چھے

استانی: ایک دونی؟

بچے: دو۔

استانی: دو دونی؟

بچے: چار۔

استانی تین دونی؟

مٹھو: چھے۔

راجو: ارے یہ تو ہمارا طوطا ہے۔

مینا: ہاں تو مٹھو تم نے کیا سیکھا؟

مٹھو: ایک دونی دو

دو دونی چار

تین دونی چھے

مینا: چلو میں کوشش کرتی ہوں۔

ایک دونی؟

مٹھو: دو

مینا: دو دونی۔۔۔۔۔

مٹھو: چار

مینا: تین دونی۔۔۔۔

مٹھو: چھے

مینا: ایک دونی دو

دو دونی چار

تین دونی چھے

مٹھو: مجھے آتا جا رہا ہے۔ میں پھر دُہراتی ہوں۔۔۔۔ تین دونی۔۔۔۔۔ ارے ایک مرغی کہاں گئی؟

رکو، چور، چور

ابا: مینا کیا ہوا؟

مینا: ابا چور ہماری مرغی لے گیا۔

ابا: ارے پکڑو، چور، چور۔۔۔۔

سب چور کے پیچھے بھاگتے ہیں اور چور پکڑ لیتے ہیں؟

چچا: شاباش مینا۔ تمھاری عقل مندی کی وجہ سے چور پکڑا گیا۔

ابا: کیا تم نے چور کو مرغی پکڑتے دیکھا تھا؟

مینا: پکڑتے ہوئے تو نہیں دیکھا۔

اماں: تو پھر تمھیں فوراً کیسے پتا چل گیا؟

مینا: میں گنتی کر رہی تھی۔

ابا: تم کیا کر رہی تھیں؟

مینا: میں مرغیاں گن رہی تھی۔

چچا: واہ، واہ، تم بڑے عقل مند ہو کہ اپنی بیٹی کو اسکول بھیج رہے ہو۔

ہمسائی: ہاں، لڑکیوں کو ضرور پڑھنا چاہیے۔ میری بیٹی مرغیاں پالنے کا کاروبار کرتی ہے۔ بیٹا اور بہو دونوں کماتے ہیں۔

ابا: اچھا؟

دوسری ہمسائی: میری بیٹی پانچ جماعت تک پڑھی ہے اس لیے سسرال سے ہمیں خط بھی لکھتی ہے۔

ایک ہمسایہ: لڑکوں اور لڑکیوں کو ضرور اسکول جانا چاہیے اور پانچویں تک تو ضرور پڑھنا چاہیے۔

ابا: ہاں، بیٹی مینا! اب کل سے تم ضرور اسکول جایا کروگی۔

مینا: واقعی!

ابا: ہاں، بالکل۔

اماں! ہاں یہ ٹھیک ہے اور اس کے بعد تم مجھے لکھنا پڑھنا سکھا دینا۔

مینا: اور آپ مجھے کھانا پکانا سکھا دینا۔

راجو: مزہ آئے گا۔ آپ ہم اسکول ساتھ ساتھ جائیں گے۔

اماں: مینا ویسے تمھیں گنتی کس نے سکھائی؟

مینا: ایک دوست نے جو اسکول گیا تھا۔

ابا: کون ہے وہ دوست؟

مٹھو: میں ہوں، مٹھو۔

پودا

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA1b101	اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات کو سُن کر پہچان سکیں۔
UA1b104	نظم، کہانی، لطیفہ یا پہیلی پڑھ / سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
UA3b103	حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔
GKA6b103	اپنے اِرد گرد پائے جانے والے جان داروں اور بے جانوں کی شناخت کر سکیں۔
GKA6b104	اپنے ماحول میں پائے جانے والے پودوں کی شناخت کر سکیں۔
GKA6b105	پودوں کی اہمیت بہ طور خوراک، سایہ اور پناہ گاہ کے طور پر سمجھ سکیں۔

خاکہ (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۷)

پودے کیسے صحت مند رہ سکتے ہیں؟ خاکے کی تیّاری کروائیں۔ خاکے سے سننے، سمجھنے اور بولنے کی خوب مشق ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ذخیرۂ الفاظ میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ درج ذیل سوالات انھیں خاکے کے ذریعے دیے گئے پیغامات کو سمجھنے میں مدد دیں گے۔

- دوسری شکل میں پودا کیوں پیلا اور مرجھایا ہوا ہے؟
- علی نے کس پودے کو نہ پانی دیا اور نہ ہی اس کی گوڑی کی؟
- پانی اور ہوا کے علاوہ پودوں کو اور کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب خاکہ ''پودے کیسے صحت مندرہ سکتے ہیں''، تختہ،تحریر چاک ،سلیٹ، فلیش کارڈ

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ٦)

سب بچے اپنی کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ان سے پوچھیں کہ تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں۔

- کیا جانوراور پودے جان دار ہیں؟
- کیا لکڑی سے بنی ہوئی اشیا جان دار ہوتی ہیں؟
- آپ اپنے اردگرد کون سی جان دار اور بے جان اشیا دیکھتے ہیں؟
- جان دار اور بے جان اشیا میں کیا کیا فرق ہوتا ہے؟
- آپ کون سے پودے پسند کرتے ہیں؟
- آپ نے کون کون سے پودے دیکھے ہیں؟
- کیا سب پودے دیکھنے میں ایک جیسے ہوتے ہیں؟
- پودوں سے ہمیں کھانے کی کیا کیا چیزیں ملتی ہیں؟
- کیا درختوں سے ہمیں لکڑی بھی ملتی ہے؟
- کیا آپ کے گھر میں کوئی جانور ہے؟
- آپ کو جانور کیوں اچھے لگتے ہیں؟
- ہم کون کون سے جانور پالتے ہیں؟
- آپ کو کس جانور سے ڈر لگتا ہے؟

جہاں ضرورت ہو آپ بچوں کی معلومات میں اضافہ کریں خصوصاً جان دار اور بے جان اشیا کا فرق، پودوں اور جانوروں کی نشوونما کے لیے ضروری اشیا وغیرہ۔ آخر میں ساری بات چیت کا خلاصہ پیش کریں۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۷)

بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے سنٹر کا مشاہدہ کریں اور کمرے کے ایک کونے میں ہر وہ چیز لاکر رکھیں جو لکڑی سے بنی ہوئی ہے۔
اس کے بعد ان سے تفصیلی بات چیت کریں کہ ہماری زندگی میں درختوں کی کس قدر اہمیت ہے۔

خاکہ (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۸)

پودے کیسے صحت مند رہ سکتے ہیں؟ خاکے کی تیاری کروائیں۔ (رہ نمائے اساتذہ صفحہ ۴۰،۴۱)
خاکے سے سننے اور بولنے کی خوب مشق ہوتی ہے۔
اس کے علاوہ ذخیرۂ الفاظ میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔
درج ذیل سوالات انہیں خاکے کے ذریعے دیے گئے پیغامات کو سمجھنے میں مزید مدد دیں گے۔

۱۔ پہلی شکل میں پودا کیوں تر و تازہ دکھائی دیتا ہے؟
۲۔ دوسری شکل میں پودا کیوں پیلا اور مرجھایا ہوا ہے؟
۳۔ علی نے کس پودے کو نہ پانی دیا اور نہ ہی اس کی گوڈی کی؟
۴۔ پانی اور ہوا کے علاوہ پودوں کو کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

پڑھنے لکھنے کی مشق طلبہ کی کتاب کا (صفحہ ۹، ۱۰)

درج بالا سرگرمیوں میں بار بار آپ نے اور بچوں نے اپنی گفتگو میں پودا، پودے اور پودوں کے الفاظ کا استعمال کیا۔ مختلف بچوں سے کہیں کہ وہ ان الفاظ میں بولی جانے والی آوازیں بتائیں۔ خیال رہے کہ کوئی بچہ ایسا نہ رہے کہ جس سے نہ پوچھا گیا ہو۔ ہر بچے کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ آپ کو درست ترتیب سے آوازیں بتا دے۔ اگر کسی بچے کو دقت ہے تو وہ پڑھنے لکھنے کے کام میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔ پڑھنا لکھنا سیکھنے کا پہلا قدم آوازوں کے تصوّر سے مکمل واقفیت ہے۔

جب بچے ان الفاظ کی آوازیں بتا دیں تو انھیں بتائیں کہ آج ہم سیکھیں گے کہ لفظ ''پودا'' کیسے لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ بچوں سے دوبارہ پوچھیں کہ لفظ پودا میں پہلی آواز کون سی ہے۔ چونکہ بچے لفظ ''کتاب'' میں ''ت'' اور ''ب'' کی تحریری شکلیں لکھنا اور پڑھنا سیکھ چکے ہیں اس لیے آپ ان میں سے کسی ایک بچے کو دعوت دیں کہ وہ تختہ تحریر ''ب'' کی شروع کی شکل لکھے۔ ہر مرحلے پر سب بچوں کو اپنے ساتھ شریک رکھیں۔ جب بچہ تختہ تحریر پر ''پ'' کی شروع کی شکل لکھ لے تو دوسرے بچوں سے پوچھیں کہ کیا اس نے درست لکھا ہے۔ چونکہ ہم اگلے مرحلے پر پہنچتے ہی اس وقت ہیں جب سب بچوں نے پچھلا کام تسلی بخش طریقے سے کر لیا ہو اس لیے اس نے درست ہی لکھا ہوگا۔ اب آپ بچے کی تختہ تحریر پر لکھی ہوئی ''ب'' کی شروع کی شکل کے نیچے دو مزید نقطے لگا دیں اور بچوں کو بتائیں کہ اب یہ ''پ'' کی شروع کی شکل بن گئی ہے۔ ''ب'' اور ''پ'' کی شکلیں بالکل ایک جیسی ہوتی ہیں فرق صرف نقطوں کا ہے۔

''ب'' لکھنا سیکھ لیا تو گویا ''پ'' بھی سیکھ لیا۔ اس طرح پڑھانا آپ کے لیے بھی آسان ہے اور بچوں پر بوجھ بھی نہیں ہوگا۔

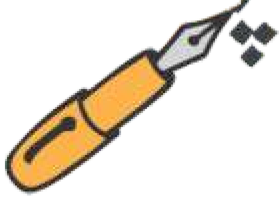

پ

اب ان سے پوچھیں کہ لفظ ''پودا'' میں پ کے بعد اگلی آواز کیا ہے۔ آمادگی کی سرگرمیوں کے دوران بچوں نے دائرہ بنانا سیکھا تھا۔ لائن کے اوپر دائرہ بنائیں۔ اب ایک بچے کو ساری جماعت کے سامنے اس طرح کھڑا کریں کہ سب بچے اس کے کان کو دیکھ سکیں۔ بچے کو اس رخ پر کھڑا کریں کہ اس کا کان ''د'' اور ''و'' کی گولائی کو نمایاں کرے۔ اب کان کی گولائی پر ''و'' کے رُخ پر اوپر سے نیچے انگلی پھیر کر بتائیں۔

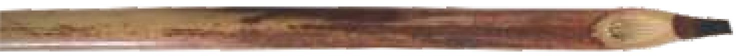

ہر بچہ اپنے ساتھ والے بچے کے ساتھ اس عمل کو دُہرائے۔ اب تختہ، تحریر پر مرحلہ وار ''و'' کی شکل لکھیں۔

اب بچوں کو بتائیں کہ جب ''پ'' اور ''و'' کو ملا کر لکھا جائے گا تو ''و'' کا زبر پیچھے ''پ'' پر چلا جائے گا۔

ہر بچہ تختہ، تحریر پر مشق کرے۔

پَو

لفظ پودا کی پہلی دو آوازوں کی مشق ہو جانے کے بعد

ان سے پوچھیں کہ ''پ'' اور ''و'' کے بعد لفظ پودا میں اگلی آواز کون سی ہے۔ وہ بتائیں گے کہ ''د''۔ اب کسی بچے سے تختہ، تحریر پر حرف ''و'' لکھنے کو کہیں۔ جب وہ صحیح سے لکھ لے تو ''و'' کے سر کو مٹا دیں اور بتائیں کہ حرف ''د'' کی شکل بن گئی ہے۔

اب حرف ''د'' پھر سے صحیح طریقے سے تختہ، تحریر پر لکھیں اور بچوں کو بھی تختہ، تحریر پر لکھنے کی دعوت دیں تا کہ ان کی خوب مشق ہو جائے۔

پَود

اب لفظ ''پودا'' کی آوازیں پوچھیں۔ آخری آواز ''ا'' کی ہے جس کی تحریری شکل وہ پہلے سے جانتے ہیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ''ا'' کی شکل تختہ، تحریر پر لکھیں۔ اس طرح ان کی دہرائی بھی ہو جاتی ہے۔

پَودا

یہ لیں اب بن گیا لفظ ''پودا''

پودا

بچوں کو چار چار کے گروپوں میں تقسیم کریں اور پودا کی آوازوں کے فلیش کارڈز ساری شکلوں کے ساتھ انھیں دیں تا کہ وہ آوازوں کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ بنا سکیں۔ بعد میں ہر گروپ اپنے الفاظ کی فہرست پیش کرے۔ اور دیکھیں کہ کون سا گروپ سب سے زیادہ الفاظ بنانے میں کامیاب ہوا۔ اس طرح سیکھنے کا عمل ایک دِل چسپ کھیل بن جاتا ہے۔ الفاظ اور جملے بنانے میں ان کی مدد کریں۔

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

د ا د ا — دادا

آ پ — آپ

آ پا — آپا — کپ، پک، پاک، پکا

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے جملے

دادا، آ۔ آپا، آ۔

جائزہ

خود جانچ کریں کہ کیا آپ بچّوں کو حاصلاتِ تعلّم میں درج ذیل مہارتیں سکھانے میں کامیاب رہی/ رہے ہیں۔

- کیا سب بچے پڑھنے لکھنے کے کام میں ایک سطح پر ہیں؟
- آپ نے دیر سے سیکھنے والوں کی کس طرح مدد کی؟
- کیا بچوں کو حروف کی ابتدائی، درمیانی، آخری اور مکمل شکلوں کی خوب اچھی طرح پہچان ہو گئی ہے؟
- آپ نے بچوں کو خاکے کے مکالمے کا مفہوم اور مرکزی خیال کیسے سمجھایا؟
- آپ نے خاکہ کرواتے ہوئے بچّوں کی جھجک کیسے دور کی؟

جائزہ لیتے ہوئے آپ درج ذیل سوال بھی پوچھ سکتے ہیں۔

- آپ نے کون کون سے پودے دیکھے ہیں؟
- پودوں سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟
- تصوّر کریں کہ اگر پودے نہ ہوں تو کیا ہوگا؟
- جانوروں سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟
- سامان لانے اور لے جانے کے لیے کون سے جانور استعمال ہوتے ہیں؟
- کن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے؟

خاکہ

پودے کیسے صحّت مند رہ سکتے ہیں؟

چار بچے مل کر خاکہ پیش کریں گے۔ دو بچے پہلے بیج کا کردار ادا کریں گے اور بعد میں بڑے ہو کر پودے بن جائیں گے۔ تیسرا بچہ (مالی کا کردار) ایک پودے کو گوڈی کرے گا اور دوسرے کو نہیں کرے گا۔ پانی بھی ایک کو کم اور دوسرے کو مناسب مقدار میں دے گا۔ ایک پودا سائے میں ہوگا اور دوسرا دھوپ میں۔

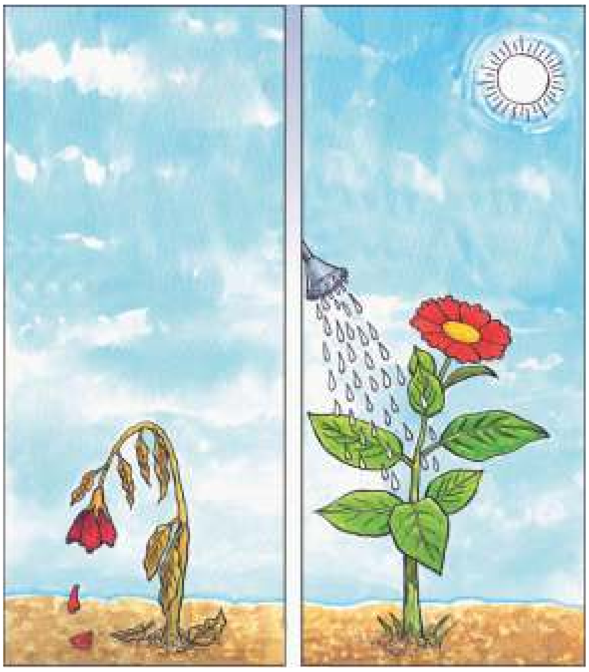

نتیجے کے طور پر ایک پودا پیلا اور کمزور ہوگا اور دوسرا صحت مند۔

چوتھا بچہ استانی / استاد کا کردار ادا کرے گا۔

آخر میں سوال نامے کی صورت میں ٹیسٹ لیا جائے گا۔

پہلا منظر

دو بچے بیج کے روپ میں زمین پر بیٹھ جائیں گے، ایک سائے میں اور دوسرا دھوپ میں۔ آہستہ آہستہ دونوں بیج پھوٹتے ہیں۔

پہلا بیج: (جو پودا بن رہا ہے) آہا، کتنی اچھی ہے ناں دنیا، کتنی روشن، کتنی رنگ برنگی۔ شُکر ہے میں اس اندھیرے کمرے سے آزاد ہوا۔

دوسرا بیج: (مزید باہر نکلتے ہوئے) میں بھی، میں بھی، کتنے اچھے پھول ہیں۔کتنی اچھی ہوا ہے۔(لمبے لمبے سانس لیتا ہے) میں خوب جھُوموں گا۔

پہلا بیج: (جھُوم جھُوم کر) میں بھی، میں بھی۔

دوسرا بیج: ارے، یہ کون ہے جو میں بھی، میں بھی کہ رہا ہے؟ ذرا دیکھوں تو۔(اِدھر اُدھر دیکھتا ہے)

پہلا بیج: میں بھی، میں بھی۔(اِدھر اُدھر دیکھتا ہے)

اتنے میں ایک بچہ علی آتا ہے جو مالی کا کردار ادا کرتا ہے۔

علی: ارے واہ، بیج نکل آئے ہیں لیکن زمین خشک ہے۔اسے پانی کی ضرورت ہے۔(پانی دیتا ہے اور چلا جاتا ہے)

دوسرا منظر: رات ہو جاتی ہے اور دونوں پودوں کے پتے بند ہو جاتے ہیں۔

تیسرا منظر: کچھ دنوں کے بعد

صبح ہوتی ہے۔پہلا پودا کچھ بڑا نظر آتا ہے۔دوسرا پودا بڑا تو ہے مگر اس کے پتے پیلے ہیں۔

علی: (اس کے ہاتھ میں کھرپا ہے) اب تو ان کے تنے بھی بن گئے ہیں اور پتے بھی نکل رہے ہیں۔ان کی کچھ خدمت کرنی چاہیے۔

پہلا پودا: (گوڈی کے دوران بہت خوش ہے) ہائے ہائے، کیسی گُدگُدی ہو رہی ہے، ہوا میری جڑوں تک جا رہی ہے۔ اوہ! میرے ارد گرد کی مٹی بھی کتنی مزے کی اور نرم نرم ہو رہی ہے۔(جھُوم جھُوم کر) لا لا لا۔۔۔۔۔۔۔مزا آ رہا ہے۔

(علی پہلے پودے کی گوڈی کرتا ہے۔جب دوسرے پودے کی گوڈی کرنے لگتا ہے تو بکری آزاد ہو جاتی ہے اور پہلے پودے پر حملہ کرنے لگتی ہے۔علی بکری کو پکڑ کر گھر کے اندر باندھنے کے لیے لے جاتا ہے۔گھر میں اس کی امی اسے شہر جانے کو کہتی ہیں۔علی جلدی میں شہر چلا جاتا ہے۔دوسرے پودے کی گوڈی نہیں کرتا)۔

(دوسرا پودا پہلے پودے کو دیکھ رہا ہے اور کہ رہا ہے۔)

دوسرا پودا: مجھے بھی کوئی گُدگُدی کرے۔کوئی میری مٹی بھی نرم کرے۔(علی جا چکا ہے)

چوتھا منظر

پہلے پودے کی مزید ٹہنیاں نکل آئی ہیں۔ اس پر پھول لگ گئے ہیں اور وہ خوش ہے۔ دوسرا پودا قد میں چھوٹا ہے۔ اس پر پھول نہیں لگے۔ وہ کمزور ہے۔ علی آتا ہے۔

علی: آہا! پھول نکل آئے۔ میں کتنا خوش ہوں۔ (دوسرے پودے کو دیکھ کر چونک جاتا ہے) لیکن یہ اتنا کمزور کیوں ہے؟ وہ دونوں پودے ایک ہی جگہ پر لگے ہوئے ہیں، ایک پر پھول، دوسرے پر کچھ بھی نہیں؟ اس کی کیا وجہ ہوسکتی ہے۔ (سوچتا ہے)

دوسرا پودا: (ناراضگی سے) تم نے مجھ پر توجہ ہی نہ دی اور نہ ہی میری خوراک کا خیال رکھا۔ تم نے مجھے وافر مقدار میں نہ تو پانی دیا، اور نہ ہی گوڈی کی۔ تو پھر مجھ پر پھول کیسے آتے۔ میں اتنا کمزور ہوں کہ ہوا سے میرا دل لرزنے لگتا ہے کہ اب ٹوٹا کہ اب ٹوٹا۔ (علی اپنے خیال میں ہے اور پودے کی بات توجہ سے نہیں سنتا۔)

پہلا پودا: ہاں یہ بات تو ہے۔ تم کافی کمزور ہو۔ لیکن ہم انسانوں کو یہ بات نہیں سمجھا سکتے کہ ہماری نگہداشت بھی اتنی ہی ضروری ہے جتنی انسانوں کی۔

(استاد/ استانی آتے ہیں۔)

استاد/ استانی: علی، تم کیا سوچ رہے ہو؟

علی: (چونک کر) میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں سوچ رہا تھا کہ میں نے دونوں پودے ایک ساتھ لگائے تھے۔ ایک پر تو پھول نکل آئے ہیں مگر دوسرا بہت پیلا ہے۔

استاد/ استانی دونوں پودوں کو بہت غور سے دیکھتے ہیں۔

استاد/ استانی: علی، ایک پودے کو تم نے ٹھیک جگہ پر نہیں لگایا کیونکہ یہاں دھوپ ٹھیک سے نہیں آتی۔

علی: دھوپ کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

استاد/ استانی: علی، پودے مٹی سے جو خوراک حاصل کرتے ہیں، اس کے ساتھ پودے کو پھلنے پھولنے کے لیے دھوپ کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔

علی: اس پودے کی کمزوری کی اور کیا وجوہات ہوسکتی ہیں؟

(استاد/ استانی دونوں پودوں کی مٹی کو غور سے دیکھتے ہیں۔)

استاد/ استانی: علی، تم نے اس پودے کی کب سے گوڈی نہیں کی؟

پودا: اور پانی بھی کم دیا تھا۔ (مگر اس کی آواز کوئی نہیں سنتا۔)

استاد/ استانی: تم خود سوچو۔ اگر تمہاری امی تمہارا خیال نہ رکھیں، تمہیں متوازن خوراک کھانے کو نہ دیں، رہنے کو اچھا ماحول نہ ملے، تو کیا تم ایک صحت مند انسان بن سکو گے؟

علی: نہیں، مس/ سر، یہ تو ہر انسان کی بنیادی ضروریات ہیں اور ہر انسان کا حق ہیں۔

استاد/ استانی: پودوں کی بھی کچھ بنیادی ضروریات ہوتی ہیں۔

ان کے بھی کچھ حقوق ہیں، مثلاً پانی، ہوا، روشنی اور خوراک کا ہونا۔ جب کہ پودوں کی طرح جانوروں کے لیے بھی خوراک، پانی، ہوا اور روشنی وغیرہ بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔

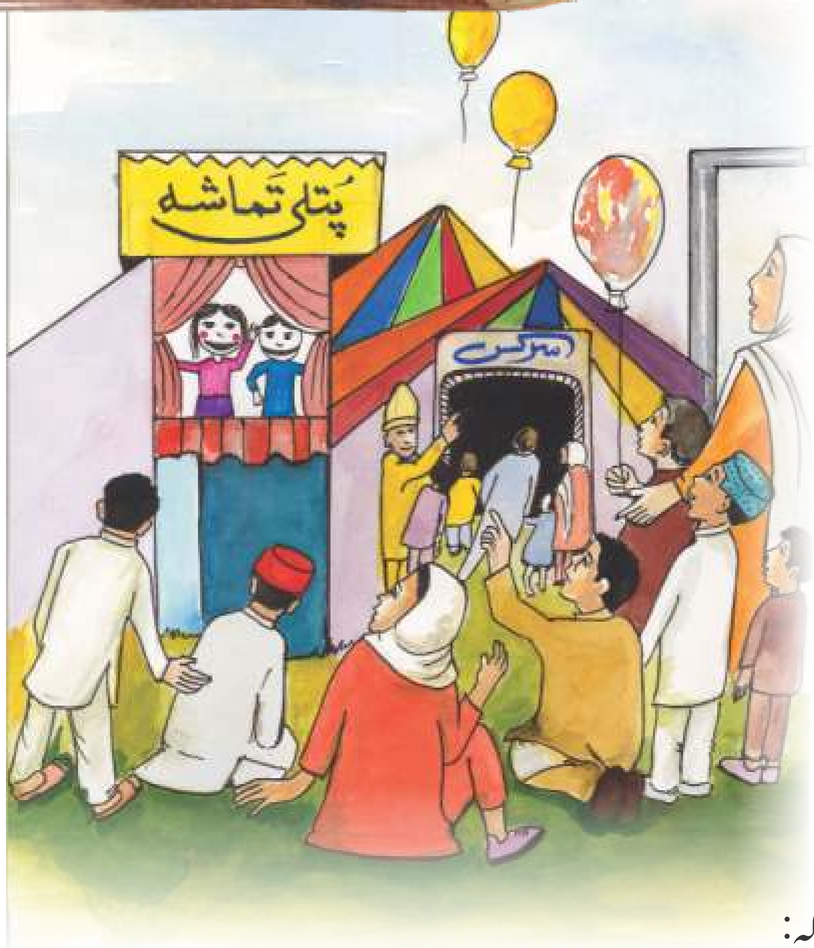

میلا

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA1b101	اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات کو سُن کر پہچان سکیں۔
UA1b104	نظم، کہانی، لطیفہ یا پہیلی پڑھ / سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
UA3b103	حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔
UA4b102	حروفِ تہجی کی اشکال درست بناوٹ سے لکھ سکیں۔
UA2b104	اپنی ذات، گھر، علاقے اور کاموں کے بارے میں بات کر سکیں۔
UA5b106	ختمہ، سکتہ اور سوالیہ نشان کی پہچان کر سکیں۔
UA2b103	گھر اور اسکول میں استعمال ہونے والی چیزوں کے نام درست طریقے سے ادا کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، کہانی ''میلے کی خوشی'' نثر پارہ ''میلے''، تختۂ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، تجرباتی سرگرمی کروانے کے لیے رسہ۔

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۱)

سب بچے اپنی کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں۔

۱۔ کیا آپ کبھی کسی میلے یا تہوار پر گئے ہیں؟

۲۔ آپ کے علاقے کا کیا نام ہے؟

۳۔ آپ کے گاؤں/شہر میں کون کون سے میلے لگتے ہیں؟

۴۔ میلے میں کیا کچھ ہوتا ہے؟

۵۔ کون سی ایسی چیزیں ہیں جو صرف میلے میں ملتی ہیں؟

۶۔ کیا میلے میں گھر کے بڑے افراد بھی آپ کے ساتھ جاتے ہیں؟

۷۔ ہم پورے سال میں اور کون کون سے تہوار مناتے ہیں؟

آخر میں گفت گُو کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے بتائیں کہ میلے لگانے کا کیا مقصد ہے اور تہوار کیوں منائے جاتے ہیں۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۲)

بچوں کے درمیان رسہ کشی کا مقابلہ کروائیں۔ اس قسم کے کھیلوں سے جسمانی چُستی، صحت مند مقابلے اور ہار جیت تسلیم کرنے کی تربیّت ہوتی ہے۔

کہانی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۳)

کہانی ”میلے کی خوشی“ سنائیں۔ آخر میں پوچھیں کہ ہم نے اس کہانی سے کیا سیکھا؟ ہر بچہ اپنی سمجھ کے مطابق جواب دے گا۔

درج ذیل سوال بھی پوچھیں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کہانی میں دیا گیا پیغام بچوں کی سمجھ میں آ گیا ہے اور انھوں نے اُردُو کے جملے بولنے شروع کر دیے ہیں۔

- میلے میں عامر اور رشیدہ نے کون سا کھیل کھیلا؟
- انھوں نے میلے میں کیا کچھ دیکھا؟
- سب نے مل کر کون سی مٹھائی کھائی؟
- عامر اور رشیدہ نے اپنے آدھے پیسے کس کو دیے؟
- کیا آپ کبھی میلے میں گئے ہیں؟

جوابات اَخذ کروانے کے بعد کہیں کہ آج ہم نے اس کہانی سے سیکھا کہ ہم سب کو مل کر خوشی منانی چاہیے اور دوسروں کو بھی اپنی خوشیوں میں شامل کرنا چاہیے۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

درج بالا سرگرمیوں میں بار بار آپ نے اور بچوں نے اپنی گفت گُو میں میلا اور میلے کے الفاظ کا استعمال کیا۔ مختلف بچّوں سے کہیں کہ وہ ان الفاظ میں بولی جانے والی آوازیں بتائیں۔ خیال رہے کہ کوئی بچہ ایسا نہ رہے کہ جس سے ان الفاظ کی آوازیں نہ پوچھی گئی ہوں۔ بہتر یہ ہے کہ ان سے چند اور الفاظ کی آوازیں بھی پوچھی جائیں تاکہ لفظ اور آواز کے ساتھ ان کا رشتہ مضبوط ہوتا جائے۔ ہر بچے کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ آپ کو درست ترتیب سے آوازیں بتائے۔ اگر کسی بچے کو دقت ہے تو وہ پڑھنے لکھنے کے کام میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔ پڑھنا لکھنا سیکھنے کا پہلا قدم آوازوں کے تصوّر سے مکمل واقفیت ہے۔ جب بچے ان الفاظ کی آوازیں بتا دیں تو انہیں بتائیں کہ آج ہم سیکھیں گے کہ لفظ ''میلا'' کیسے لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ بچوں سے پوچھیں کہ لفظ ''میلا'' میں پہلی آواز کون سی ہے۔ چونکہ بچے ''کتاب'' اور ''پودا'' کے الفاظ میں بار بار نقطے لگانا سیکھ چکے ہیں آپ تین چار بچوں سے تختۂ تحریر پر الگ الگ ایک چھوٹا دائرہ لگانے کو کہیں۔ جب وہ دائرہ کھینچ لیں تو دائرے کے آگے ایک چھوٹی سی لکیر بڑھا دیں اور انہیں بتائیں کہ لفظ میلا میں ''م'' ایسے لکھا جاتا ہے۔

م

اب ان سے پوچھیں کہ میلا میں ''م'' کی کون سی شکل ہوسکتی ہے۔ظاہر ہے کہ شروع میں ہے تو شروع کی شکل ہوگی اور ویسے بھی بائیں طرف ہاتھ بڑھائے ہوئے ہے جو کہ شروع کی شکل کی واضح نشانی ہے۔اس مرحلے پر ''م'' کی شروع کی شکل کا فلیش کارڈ بھی دکھائیں تاکہ بچوں پر مزید واضح ہوجائے۔سب بچوں سے تختہ ٔتحریر ،سلیٹ اور آخر میں اپنی کاپی میں لکھنے کی مشق کرنے کو کہیں۔اب بچوں سے پوچھیں کہ کون کون آکر تختہ ٔتحریر پر ''م'' کی ابتدائی شکل کے آگے ''ت'' کی درمیان کی شکل لکھ سکتا ہے۔کسی ایک بچے سے تختہ ٔتحریر پر لکھوائیں اور باقی بچوں سے پوچھیں کہ کیا تختہ ٔتحریر پر ''ت'' کی درمیان کی شکل درست لکھی گئی ہے۔اگر پچھلا کام درست طریقے سے کروایا گیا ہے تو غلطی کا امکان نہیں۔سب بچوں سے اپنی اپنی سلیٹ پر ''م'' کے آگے ''ت'' لکھنے کو کہیں۔جب سب لکھ چکیں تو آپ تختہ ٔتحریر پر لکھی گئی ''ت'' کے اوپر دو نقطے مٹا دیں اور نیچے دو نقطے لگا دیں اور بچوں کو بتائیں کہ اب یہ ''ے'' کی درمیان والی شکل بن گئی ہے۔''ت'' اور ''ے'' کی درمیان کی شکلیں بالکل ایک جیسی ہوتی ہیں۔فرق صرف نقطوں کا ہے۔''ت'' کی درمیان کی شکل کے اوپر دو نقطے ہوتے ہیں جبکہ ''ے'' کی درمیان والی شکل کے نیچے دو نقطے ہوتے ہیں۔پہلے سیکھی گئی شکلوں کے حوالے سے نئی شکلیں سیکھنا آسان بھی ہے اور حوالے کی وجہ سے بھولیں گی بھی نہیں۔

پورا لفظ لکھنا سیکھ لینے کے بعد نئے الفاظ کے ذریعے مشق کروانے کی ضرورت ہے تاکہ شکلوں کا فرق ذہن نشین ہوسکے۔

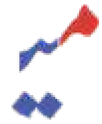

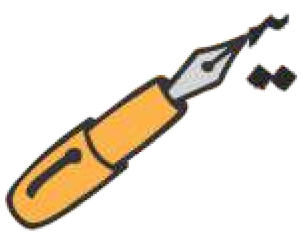

اب ان سے پوچھیں کہ لفظ ''میلا'' میں ''ے'' کے بعد اگلی آواز کیا ہے۔''ا'' کی آخری شکل سیکھ لینے کے بعد بچوں کو ''ل'' کی درمیان کی شکل لکھنے میں کوئی مشکل نہیں آنی چاہیے۔

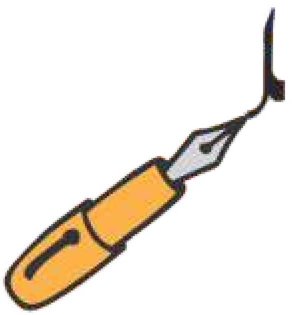

بچوں سے کہیں کہ وہ ''ا'' کی آخری شکل تختہ ٔتحریر پر لکھیں۔جیسے اس شکل میں ہاتھ دائیں طرف کو آگے بڑھا ہوا ہے اسی

طرح بائیں طرف بھی چھوٹی سی لکیر لگا کر ہاتھ آگے بڑھا دیں۔ جیسے: (لـ) یہ ''ل'' کی درمیان کی شکل بن گئی۔ بچوں سے پوچھیں کہ ''م''، ''ے'' اور ''ل'' کی آوازیں ملا کر اب تک کیا لفظ بنا۔ اب ان سے کہیں کہ ''ا'' کی شکل آپ نے سیکھی ہوئی ہے۔

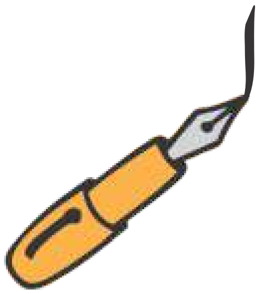

میلا

یہ لیں بن گیا لفظ **میلا**

سرگرمی (دَرسی کتاب کا صفحہ ۱۴)

نقطے دار حروف کی سرگرمی (Tracing) طلبہ کو سمجھائیں اور انھیں پنسل پھیرنے کا کہیں۔

اردو کے حروف بنیادی شکلوں میں تقسیم کیے جاسکتے ہیں۔ اس لیے پہلے سیکھی گئی شکلوں سے رشتہ جوڑ کر ساری شکلیں آسانی سے سکھائی جاسکتی ہیں۔

اُردو حروفِ تہجی کی بنیادی شکلیں

ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ ع غ

د ڈ ذ ر ڑ ژ و

س ش ص ض ق ل ن ں

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ ڑھ ھ کھ گھ

ا آ ہ ک گ

ی ے

دو تختہ، تحریر فرش پر بچھالیں اور سب بچے مل کر لکھنے کی مشق کریں۔ اس سے بچوں کا ہاتھ بھی صاف ہوگا اور ان میں اعتماد بھی پیدا ہوگا۔ اگلے مرحلے کے طور پر بچوں کو چار چار کے گروپوں میں تقسیم کریں اور ''کتاب''، ''پودا'' اور '' میلا'' کی آوازوں کے فلیش کارڈ انھیں دیں تاکہ وہ آوازوں کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ بنا سکیں۔ بعد میں ہر چھوٹا گروپ پورے گروپ میں اپنے الفاظ کی فہرست پیش کرے اور دیکھے کہ کون سا گروپ سب سے زیادہ الفاظ بنانے میں کامیاب ہوا ہے۔ اس طرح سیکھنے کا عمل ایک دلچسپ کھیل بن جاتا ہے۔

جب طلبہ یہ سرگرمی مکمل کرلیں تو اگلی سرگرمی پر جانے سے پہلے طلبہ کو بتائیں کہ (ل) کے ساتھ یہ شکل (ھ) جڑی ہوئی آئے گی تو یہ ایک مکمل حرف لھ اور (م) کے ساتھ جڑی یہ شکل (ھ) ہوگی تو مکمل حرف مھ ہوگا۔ طلبہ کو لھ اور مھ کی آواز الفاظ چولھا اور کمھار کی مدد سے سکھائیں۔

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

آ م	آم	
ما ل	مال	
ا یک	ایک	لا، لال، لے، کیلے، دے

آوازوں کی ترتیب بدلنے والے جملے

ایک آم لا۔ کیلے دے۔ آپ کب آئے؟ دادا کل آئے۔ دال دے۔ کالے بادل آئے۔ پالک پکا۔ دال لا۔ تیل مل۔

بچے ختمہ کا استعمال جانتے ہیں۔ اب جب کوئی سوالیہ جملہ لکھیں۔ مثلاً تم کب آئے تو انھیں بتائیں کہ جب ہم کسی سے کچھ پوچھتے ہیں تو ایسے جملے کے آخر میں کھونٹی کی شکل کا ایک نشان لگایا جاتا ہے جو اس طرح لکھا جاتا ہے ''؟''۔

جائزہ

خود جانچ کریں کہ کیا آپ بچوں کو حاصلات تدریس میں درج مہارتیں سکھانے میں کامیاب رہی/رہے ہیں۔

ا۔ کیا بچے ملتی جلتی شکلوں کی درست پہچان کرلیتے ہیں؟

۲۔ کیا بچوں کو ابتدائی، درمیانی، آخری اور مکمل شکلوں کی خوب اچھی طرح پہچان ہو گئی ہے؟

۳۔ کیا بچے مختلف شکلوں کو جوڑ کر آسانی سے الفاظ اور جملے لکھ لیتے ہیں؟

۴۔ کیا بچے سادہ اور سوالیہ جملوں کا فرق سمجھ چکے ہیں؟

۵۔ آپ نے بچوں کو خاکے کے مکالمے کا مفہوم اور مرکزی خیال کیسے سمجھایا؟

جائزہ لیتے ہوئے آپ درج ذیل سوال بھی پوچھ سکتی/ سکتے ہیں۔

۱۔ آپ کسی میلے میں گئے ہوں تو اس کے بارے میں بتائیں۔

۲۔ آپ کے گاؤں میں کون سے میلے لگتے ہیں؟

۳۔ میلے کیوں لگائے جاتے ہیں؟

اقتباس

میلے

تہوار اور میلے ہماری ثقافتی اور مذہبی روایات کا عکس ہیں۔ کسی بھی تہوار کو منانے کا بنیادی مقصد خوشی کا اظہار کرنا ہے۔ بعض تہواروں کا تعلق موسم سے ہوتا ہے۔ سبّی میلا، میلا چراغاں اور میلا مویشیاں اہم میلے ہیں۔

گاؤں میں فصل کی کٹائی کو بھی تہوار کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف مواقع پر میلے لگائے جاتے ہیں۔ گاؤں کے بزرگ، جوان اور بچے سب مل کر میلے میں جاتے ہیں۔ رنگ برنگے کپڑے پہنتے ہیں۔ طرح طرح کے پکوان کھاتے ہیں، گیت سنتے ہیں اور ڈھول کی تھاپ پر رقص کرتے ہیں۔ خاص طور پر بچے میلوں سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ جھولے جھولتے ہیں۔ بندر، ریچھ اور پتلیوں وغیرہ کا تماشہ دیکھتے ہیں۔ میلے کے موقع پر چُوں کہ بہت سے لوگ ایک جگہ اکٹھے ہوتے ہیں لہٰذا آپس کا میل جول بڑھتا ہے۔ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں۔ بعض تہواروں کا تعلق ہمارے مذہب سے ہے۔ جیسا کہ میٹھی عید اور عیدِ قربان وغیرہ۔ بنیادی طور پر عید کا مقصد بھی خوشی کا اظہار کرنا ہے۔ مذہبی تہواروں کا ایک اہم مقصد پیغمبروں سے متعلق واقعات کی یاد منانا بھی ہے۔

میلے کی خوشی

چاول کی فصل کٹ چکی تھی۔ عامر اور رشیدہ کے گھر چاول کے ڈھیر لگ گئے تھے۔ وہ سب بہت خوش تھے کہ سارا سال مزے لے کر خوب چاول کھائیں گے۔ کبھی میٹھے اور کبھی نمکین۔ اس خوشی کے موقع پر ان کے گاؤں میں ہر سال میلا لگتا ہے۔ میلے کے دن دونوں صبح اٹھے اور رنگ برنگے نئے کپڑے پہن کر ابّا کے پاس پہنچے۔ ابّا نے عامر اور رشیدہ دونوں کو سو، سو روپے دیے تا کہ میلے سے اپنی پسند کی چیزیں خرید سکیں۔ بس پھر کیا تھا دونوں کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ امی، ابّو، دادی اماں، عامر اور رشیدہ سب مل کر میلے کی طرف چل دیے۔ عامر اور رشیدہ تو سارے راستے میلے کی باتیں کرتے رہے۔ عامر کہنے لگا: میں تو خوب جھولے جھولوں گا اور برف کا گولا بھی کھاؤں گا۔ رشیدہ نے کہا: پچھلی مرتبہ میں نے میلے سے جو چلنے والی گڑیا لی تھی وہ ٹوٹ گئی ہے۔ میں تو وہ دوبارہ لوں گی۔ یونہی باتیں کرتے کرتے گاؤں کا وہ بڑا میدان آن پہنچا جہاں میلا لگا ہوا تھا۔ آہا، یہاں تو اتنے سارے جھولے ہیں، عامر اور رشیدہ نے خوشی سے چلّاتے ہوئے کہا اور پھر باری باری سب جھولوں میں بیٹھے۔ ذرا آگے آئے تو ایک ریچھ نچانے والا نظر آیا۔ ریچھ کا ناچ دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ پھر گھومتے گھومتے کھلونوں کی دکان پر پہنچے۔ مٹی سے بنے ہوئے گھوڑے اور رنگین برتن، بیٹری سے چلنے والی گاڑی، پلاسٹک کی گڑیا اور طرح طرح کے کھلونے تھے جنھیں دیکھ کر عامر اور رشیدہ خوشی سے پھولے نہ سمائے۔ ابا نے امی اور دادی سے کہا۔ جب تک بچے اپنی پسند کے کھلونے خریدتے ہیں میں کھانے کے لیے گرما گرم جلیبیاں لے کر آتا ہوں۔ یہ کَہ کر ابا کھانے پینے کے ٹھیلوں کی طرف چل دیے امّی اور دادی امّاں آپس میں باتیں کرنے لگیں۔ عامر اور رشیدہ بھی کھلونے خریدنے میں مصروف ہو گئے۔ اسی دکان کے ایک کونے میں چار پانچ سال کا بچہ میلی سی پرانی شلوار قمیص پہنے خاموشی سے کھڑا کھلونوں کو دیکھ رہا تھا۔ کھلونے خریدتے ہوئے عامر کی نظر اس پر پڑی۔ عامر نے اس بچے کے پاس جا کر پوچھا، تمھارا نام کیا ہے؟ ”حسن“۔ اس بچے نے جواب دیا۔ عامر کہنے لگا تم اداس کیوں ہو؟ کھلونے نہیں خرید رہے؟ میرے پاس پیسے نہیں حسن نے آہستہ سے کہا۔ عامر نے پوچھا تم کس کے ساتھ آئے ہو؟ تمھارے ابّو کہاں ہیں؟ اس پر حسن نے دور ایک شخص کی طرف اشارہ کیا جو ایک چھوٹا سا بندر نچا رہا تھا اور لوگ اس کے گرد جمع تھے۔ یہ دیکھ کر پہلے تو عامر خاموش ہو گیا اور پھر رشیدہ کے پاس گیا جس نے پلاسٹک کی ایک خوبصورت سی گڑیا اٹھا رکھی تھی۔

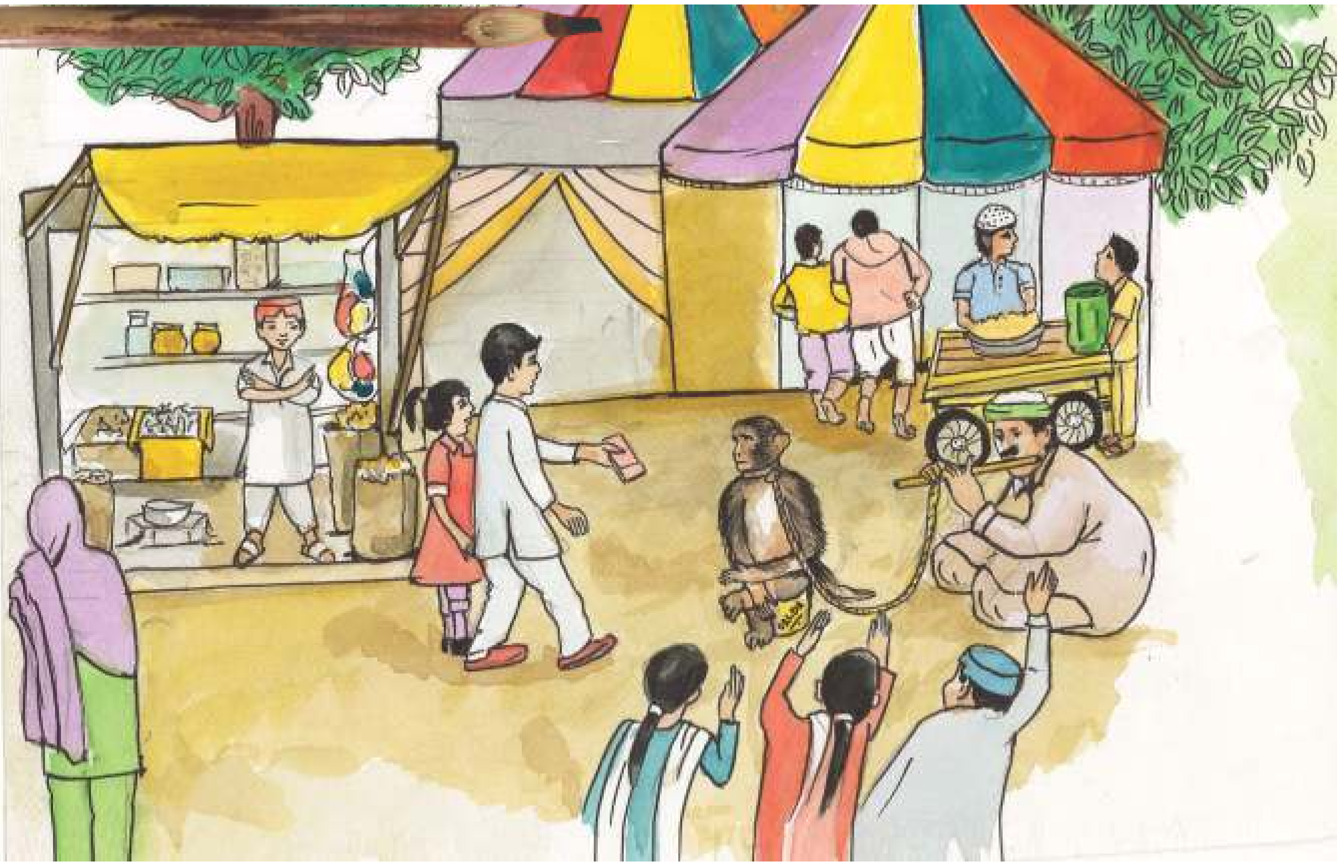

عامر نے رشیدہ کو حسن کے بارے میں بتایا اور کہا، ہمیں اس کی مدد کرنی چاہیے، دیکھو کتنا اداس ہے ہم ایسا کرتے ہیں کہ اپنے آدھے پیسے اسے دے دیتے ہیں۔ رشیدہ کہنے لگی، تو پھر میں چلنے والی گاڑی کیسے خریدوں گی؟ عامر نے کہا، وہ تم اگلی مرتبہ خرید لینا۔ عامر کی بات سن کر رشیدہ راضی ہو گئی۔ پھر دونوں نے اپنے آدھے آدھے پیسے حسن کو دے دیے۔ حسن کی اداس آنکھیں خُوشی سے چمک اُٹھیں اور وہ بھی خوش ہو گیا۔ اتنے میں ابّو بھی واپس آ گئے اور سب نے مل کر مزے دار جلیبیاں کھائیں۔ پھر کچھ دیر اور گھومتے رہے اور رشیدہ کی فرمائش پر سب نے آئس کریم کھائی۔ شام کو ہنسی خوشی سب گھر لوٹ آئے۔ دادی نے بچوں کو اپنے پاس بلا کر پوچھا، تم دونوں نے اپنے پیسوں سے کیا خریدا، مجھے ذرا دکھاؤ تو۔

عامر اور رشیدہ اپنی اپنی چیزیں لے کر دادی اماں کے پاس پہنچے۔ رشیدہ نے پلاسٹک کی لمبے بالوں والی گڑیا اور مٹی سے بنا گھوڑا تھام رکھا تھا اور عامر کے پاس ربڑ کی ایک گیند تھی۔ دادی نے کہا، بس یہی دو تین چیزیں، اور باقی پیسوں کا کیا کیا؟ اس پر پہلے تو دونوں خاموش رہے اور پھر عامر کہنے لگا، وہاں کھلونوں والی دکان پر ایک بچّہ تھا۔ اس کا نام حسن تھا۔ اس کے پاس کھلونے خریدنے کے لیے پیسے نہیں تھے تو ہم نے اپنے آدھے پیسے اسے دے دیے۔ یہ سن کر دادی اماں بہت خوش ہوئیں اور کہنے لگیں یہ تو بہت اچھا کام کیا تم دونوں نے ہمیں دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔ یہ سن کر عامر اور رشیدہ بھی خوش ہو گئے۔ اور اپنے کھلونوں سے کھیلنے لگے۔

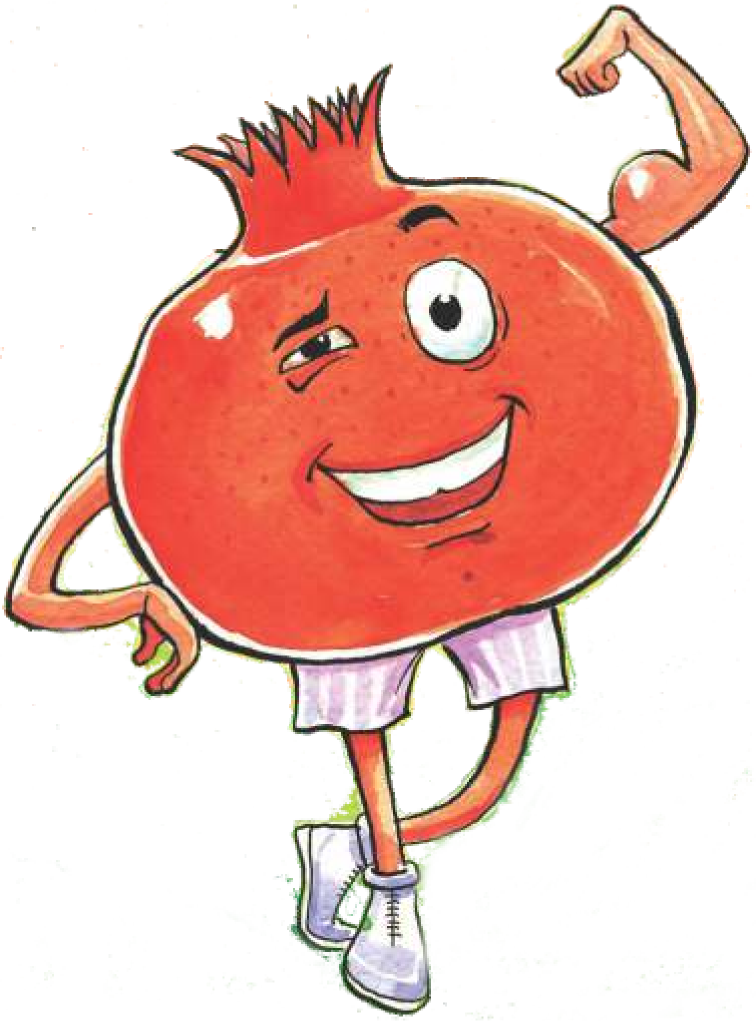

انار

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA1b101	اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات کو سُن کر پہچان سکیں۔
UA1b102	ایک مختصر لفظ میں تمام آوازوں کی شناخت کر سکیں۔
UA3b103	حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔
UA2b104	اپنی ذات، گھر، علاقے اور کاموں کے بارے میں بات کر سکیں۔
UA3b105	لطیفہ یا پہیلی سُن کر وضاحت کر سکیں۔
UA2b106	امر و نہی کے سادہ جملے ادا کر سکیں۔
UA5b106	ختمہ، سکتہ اور سوالیہ نشان کی پہچان کر سکیں۔
UA4b105	دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے تین سے پانچ جملے لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، خاکہ کے لیے نظمیں، تختہ تحریر، چاک، سلیٹ فلیش کارڈ، تجرباتی سرگرمی کروانے کے لیے کچھ چکنی مٹی اور پانی۔

سرگرمیاں

سرگرمی ۱: بات چیت (طلبہ کی کتاب کے صفحہ ۱۶)

سب بچے اپنی کتاب میں بنی ہوئی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں۔

۱۔ اَنار پھل ہے یا سبزی؟

۲۔ سبزی اور پھل میں کیا فرق ہے؟

۳۔ اَنار کے علاوہ کون کون سے پھل آپ نے دیکھے ہیں؟

۴۔ کون سے پھل اور سبزیاں آپ کو پسند ہیں اور کون سی سبزیاں اور پھل آپ شوق سے نہیں کھاتے؟

۵۔ آج کل آپ کے گھر میں کون کون سی سبزیاں پکائی جاتی ہیں؟

۶۔ آپ جانتے ہیں کہ ہم پھل اور سبزیاں کیوں کھاتے ہیں؟

بچوں کے ساتھ اس بات چیت کو ہی آگے بڑھاتے ہوئے انھیں بتائیں کہ سبزیاں اور پھل کھانے کے کیا فائدے ہیں۔

سرگرمی ۲:

۱۔ اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ دَرسی کتاب کے صفحہ ۲۰ پر تحریر کردہ لطیفے کی بلند خوانی کریں۔ پھر بچّوں کو بطور کورس مِل کر پڑھنے کا کہیں۔

۲۔ بچّوں کو جوڑوں میں تقسیم کر کے ایک دوسرے کو لطیفہ سُنانے کا کہیں۔

۳۔ اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ اپنی زیرِ نگرانی لطیفوں کا مقابلہ کروائیں۔

۴۔ سب سے اچھے لطیفے کی وضاحت پہلے خود کریں، پھر طلبہ سے کروائیں۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کے صفحہ ۱۷)

بچوں کے ساتھ مل کر چکنی مٹی سے سبزیوں اور پھلوں کے نمونے بنائیں۔

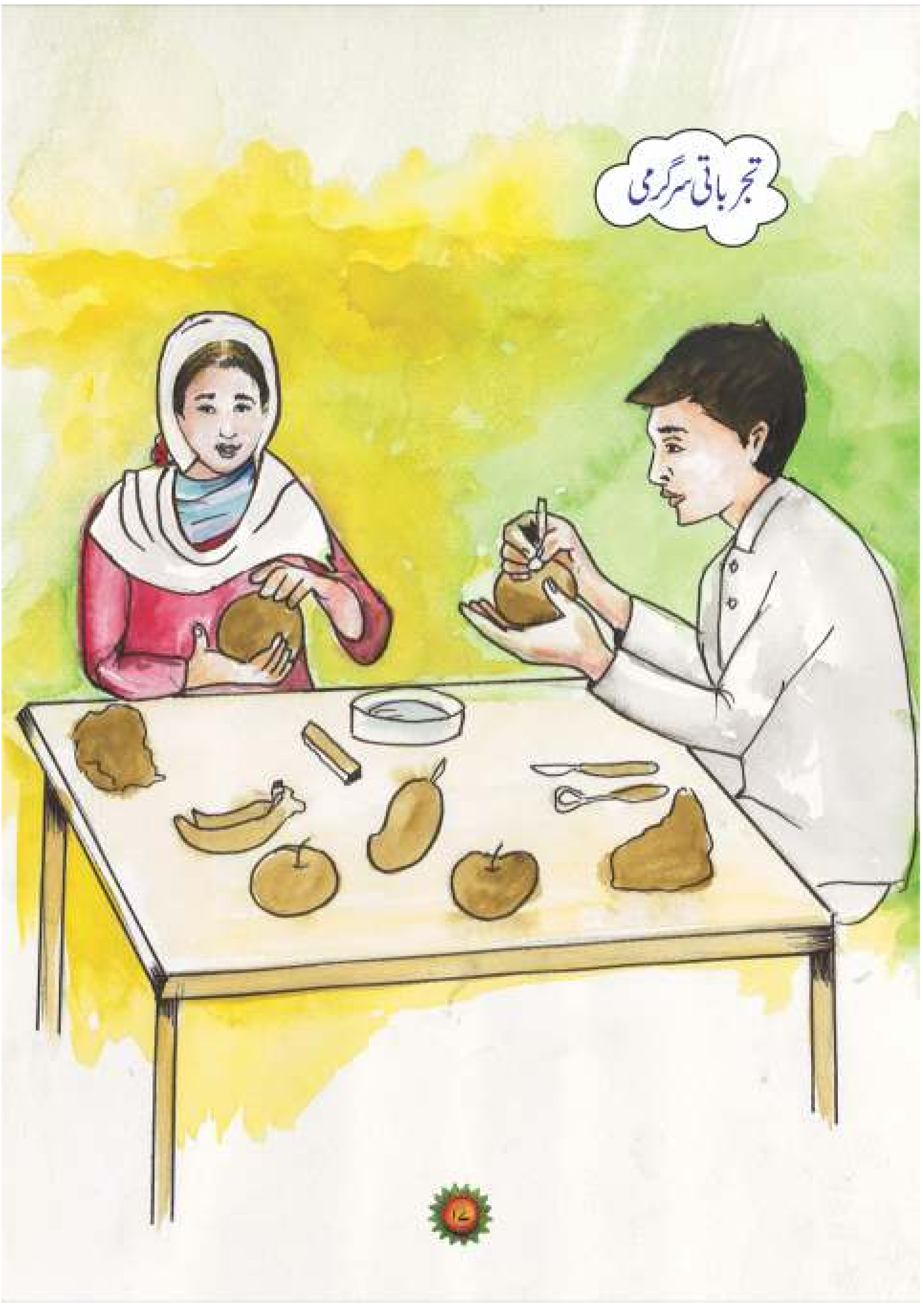

خاکہ (طلبہ کی کتاب کے صفحہ ۱۸)

بچوں کو خاکہ پیش کرنے میں مدد دیں جس میں بچے مختلف سبزیوں اور پھلوں کا کردار ادا کریں۔ اس طرح دِل چسپ انداز سے سبزیوں اور پھلوں کی اہمیت ان پر واضح ہو جائے گی۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں سے پوچھیں کہ ہم نے کتاب میں کس پھل کی تصویر دیکھی تھی؟ وہ کہیں گے، اَنار۔ ان سے اَنار اور دوسرے پھلوں کے ناموں کی آوازیں سنیں۔ خیال رہے کہ کوئی بچہ ایسا نہ رہے، جس سے نہ پوچھا گیا ہو۔ ہر بچے کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ آپ کو درست ترتیب سے آوازیں بتا دے۔

جب بچے پوچھے گئے الفاظ کی آوازیں سنائیں تو انھیں بتائیں کہ آج ہم سیکھیں گے کہ لفظ اَنار کیسے لکھا اور پڑھا جاتا ہے بچوں سے دوبارہ پوچھیں کہ لفظ انار میں پہلی آواز کون سی ہے۔ چُوں کہ بچے "کتاب"، "پودا" اور "میلا" کے الفاظ میں بار بار "ا" کی مکمل شکل لکھنے کی مشق کر چکے ہیں اس لیے آپ تین چار بچوں سے تختۂ تحریر پر "ا" کی شکل لکھنے کو کہیں۔

جب وہ لکھ لیں تو ''ا'' کے اوپر ایک چھوٹی سی ترچھی لکیر لگا دیں جسے زبر کہا جاتا ہے اور انھیں بتائیں کہ لفظ اَنار میں ''ا'' ایسے لکھا جاتا ہے۔

اَ

اب ان سے پوچھیں کہ اَنار میں ''اَ'' کے بعد اگلی آواز کیا ہے۔ اگلی آواز ''ن'' کی ہے۔ اب کسی بچے سے تختہ تحریر پر ''ب'' کی ابتدائی شکل لکھنے کو کہیں۔ باقی بچوں سے پوچھیں کہ کیا تختہ تحریر پر ''ب'' کی شروع کی شکل درست لکھی گئی ہے سب بچوں سے اپنی اپنی سلیٹ پر ''اَ'' کے آگے ''ب'' کی شروع کی شکل لکھنے کو کہیں۔ جب سب لکھ چکیں تو آپ تختہ تحریر پر لکھی گئی ''ب'' کی شروع کی شکل کے نیچے سے نقطہ مٹا دیں اور نیچے کی بجائے اوپر ایک نقطہ لگا دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ''ن'' کی شروع کی شکل ایسے لکھی جاتی ہے۔

اَن

جب وہ لکھ چکیں تو سب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی سلیٹ پر آگے ''ا'' کی شکل لکھیں۔ ''ا'' کی آخری شکل چُوں کہ وہ پہلے کئی بار لکھ چکے ہیں اس لیے انھیں کوئی مشکل نہیں ہوگی۔

اَنا

اگلی آواز کیا ہے؟ ''ر'' تختہ تحریر پر اوپر سے نیچے ایک چھوٹی سی لکیر لگائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ آپ کی نقل کریں۔ جب وہ لکھ لیں تو اس لکیر کے نیچے دائیں سے بائیں ایک چھوٹی سی ترچھی لکیر لگا دیں۔ یہ لیں یہ ''ر'' کی شکل بن گئی۔

بتائیں کہ جب لفظ کے بیچ میں کہیں " اَ " کی آواز آ جائے، تو اس کی شکل آگے کسی اور آواز کے ساتھ نہیں جڑتی اس لیے یہاں "ر" کی مکمل شکل آئے گی۔ (ر) کی آواز طلبہ کو خود ادا کر کے سنائیں۔

اَنار

اور پورے لفظ کی شکل ہوگی اَنار۔

اَنار

اب تک سیکھی گئی شکلوں کی مدد سے بننے والے الفاظ کی املا کروائیں تا کہ بچوں کو شکلوں کا فرق ذہن نشین ہو جائے۔ تختہ تحریر پر کئی بچے ایک ساتھ مشق کریں۔ اس طرح دیر سے سیکھنے والے بچے جلدی سیکھنے والے بچوں سے سیکھیں گے اور وہ درست لکھنے کے قابل ہو جائیں گے اور ان میں اعتماد بھی پیدا ہوگا۔

اگلے مرحلے پر، بچوں کو چار چار کے گروپوں میں تقسیم کریں اور "کتاب" "پودا" "میلا" اور "اَنار" کی آوازوں کی منتخب کردہ شکلوں کے فلیش کارڈ انہیں دیں تا کہ وہ آوازوں کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ بنائیں۔

تمام گروپس اپنے الفاظ کی فہرست پیش کریں اور دیکھیں کہ کون سا گروپ سب سے زیادہ الفاظ بنانے میں کامیاب ہوا۔ اس طرح سیکھنے کا عمل ایک دِل چسپ کھیل بن جاتا ہے۔

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ۔

نا ن	نان
نا نا	نانا
آ نا	آنا

بابا، اَپنا، بنا، کر، نو

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے جملے

بابا کب آئے؟ اپنا کام کر۔ کیک بنا۔

نانا نونان لائے۔ اپنا کام کر کے آ۔

بچے ختمہ (۔) اور سوالیہ نشان (؟) کا استعمال جانتے ہیں لیکن مختلف جملے لکھوا کر انھیں مشق کروائیں تا کہ وہ ذہن پر زور ڈالے بغیر ان کا صحیح استعمال کر سکیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ ہم جب کسی سے کوئی چیز مانگتے ہیں یا کوئی کام کرنے کو کہتے ہیں تو کس طرح کہتے ہیں۔ ایسے جملے جنھیں بول کر ہم کچھ کرنے کو کہتے ہیں یا منع کرتے ہیں انھیں حکمیہ جملے کہا جاتا ہے۔

حکمیہ جملوں کی دو قسمیں ہیں۔ فعل امر، فعل نہی۔

جب کسی کو کوئی کام کرنے کا کہا جاتا ہے تو یہ فعل امر کہلاتا ہے۔ جیس: دروازہ کھولو۔ سبق یاد کرو۔ وغیرہ

کسی کام سے منع کرنے کے لیے فعل نہی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: شور نہ مچاؤ۔ پھول مت توڑو۔ وغیرہ

نوٹ: بچوں سے اِس طرح کے مزید جملے بنوائیں اور ادائی کروائیں۔

جائزہ

خود جانچ کریں کہ کیا بچے سادہ، حکمیہ اور سوالیہ جملوں کا فرق سمجھ چکے ہیں اور کیا آپ بچوں کو حاصلات تعلم میں درج ذیل مہارتیں سکھانے میں کامیاب رہی/ رہے ہیں۔ اگر کوئی مشکل پیش آئی تو وہ کیا تھی اور آپ نے اس مشکل کو دور کرنے کے لیے کیا حکمت عملی اختیار کی۔ لکھنے پڑھنے کے جائزے کے علاوہ آپ درج ذیل سوالات بھی پوچھ سکتی/ سکتے ہیں۔

آپ کا گھر کس چیز سے بنا ہوا ہے؟

کیا آپ کے گھر میں باغیچہ ہے؟

آپ کے باغیچے میں کون کون سے پھل ہیں؟

آپ کو کون سا پھل پسند ہے؟

انار کس موسم کا پھل ہوتا ہے؟

آپ کو کون سی سبزی پسند ہے؟

چند سبزیوں اور پھلوں کے نام بتائیں؟

نظم بچوں کو آہنگ اور ترنم سے سنائیں اور نظم میں دیے گئے تصورات کے متعلق طلبہ سے سوالات پوچھیں۔

گاجر

پیارے بچوں گاجر آئی
ساتھ میں اپنے ذائقے لائی
کبھی بنا لو حلوہ اس کا
کبھی پکا لو سالن اس کا
کبھی جوس پییں
کبھی کچا کھائیں
رنگ بھی اپنا لال بنائیں
آنکھیں تیز ہوں سب سے اس کی
تعریف کریں گے سب ہی جس کی

کدّو

کدّو ہوں میں کدّو ہوں
بیل پر میں لگتا ہوں
میرا سالن پکتا ہے
میرا حلوہ بنتا ہے
اگر گرمیوں میں کسی کو لو لگ جائے
یہ رگڑنے سے وہ بچ جائے

کریلا

کریلا ہوں میں کڑوا کسیلا
مجھ سے بچوں کا دل ہے میلا

امّی کھائیں ابّا کھائیں
بچّے کبھی نہ ہاتھ لگائیں

پر جانو تم جب خوبی میری
چھوڑ دو گے تم برائی میری

کرتا ہوں میں خون صاف
شوگر کا بھی میں ہوں علاج

گرمی کے موسم میں تازہ پکا لو
سردی کے لیے تم مجھے سکھا لو

اب تم بن جاؤ دوست میرے
تم بھی کھاؤ اب خوب کریلے

اَنار

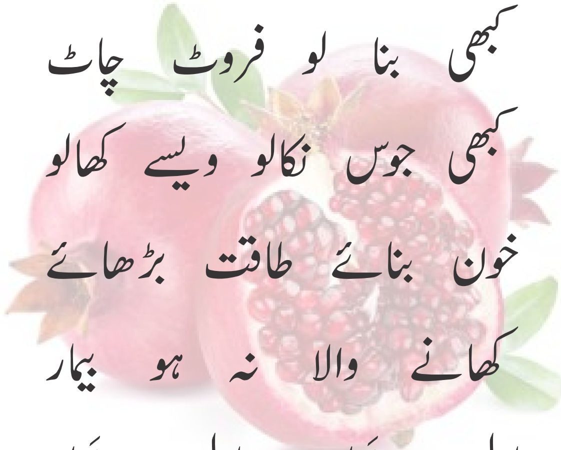

لال اَنار لال اَنار
کھٹا میٹھا بڑا مزے دار
کبھی بنا لو فروٹ چاٹ
کبھی جوس نکالو ویسے کھالو
خون بنائے طاقت بڑھائے
کھانے والا نہ ہو بیمار
لال اَنار لال اَنار
کھٹا میٹھا بڑا مزے دار

مرچ

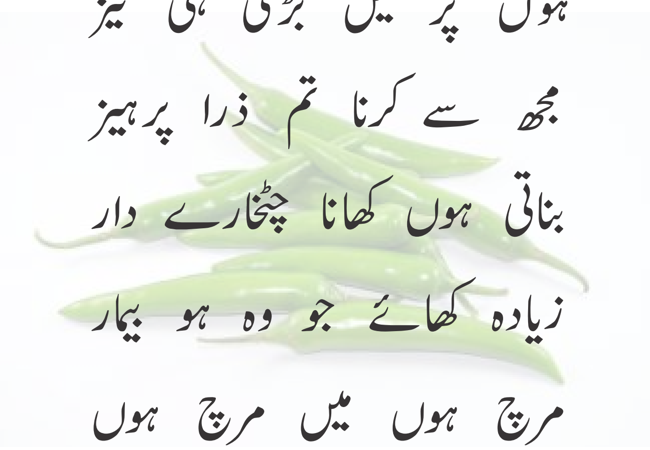

مرچ ہوں میں مرچ ہوں
ہُوں پر میں بڑی ہی تیز
مجھ سے کرنا تم ذرا پرہیز
بناتی ہوں کھانا چٹخارے دار
زیادہ کھائے جو وہ ہو بیمار
مرچ ہوں میں مرچ ہوں
ہوں پر میں بڑی ہی تیز

آم

آ گیا پھلوں کا بادشاہ آم
میں ہوں پھلوں کا بادشاہ آم
سنا تو ہو گا تم نے میرا نام
آج بتاؤں گا تم کو اپنی خوبیاں
اور تم گِنو گے میرے کام
آ گیا پھلوں کا بادشاہ آم
کچی کیری گر توڑ کے کھائی
پھر تو پڑے گی بڑی دہائی
گلا خراب نزلہ زکام
ہر طرف ہوں گا میں ہی بد نام
تم نہ کرو ایسے کام
آ گیا پھلوں کا بادشاہ آم
کچے کا اچار بنا لو
مربہ چٹنی بنا کر کھا لو
جب پک جاؤ تو کیا کہنا
ہر طرف ہوگا ایک ہی نام
آ گیا پھلوں کا بادشاہ آم

کِنّو

آ گیا کِنّو کھا لو کِنّو
سردیوں کے مزے اڑاؤ
دانت مضبوط خون صاف
تم بھی بن جاؤ دوست میرے
تم بھی کھاؤ خوب کِنّو
آ گیا کِنّو کھا لو کِنّو

چوٹ

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA1b101	اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات کو سُن کر پہچان سکیں۔
UA3b104	ایک منٹ میں کم اَز کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
UA1b105	سادہ جملے سُن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔
UA1b106	ہم آواز حروف کی آواز سُن کر اُن کی آوازوں میں فرق کر سکیں۔
UA4b105	دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے تین سے پانچ جملے لکھ سکیں۔
UA4b103	حروف جوڑ کر ارکان بنا کر لکھ سکیں۔
UA5b103	حرکات کی علامات (زبر، زیر، پیش، تنوین، مد، شد وغیرہ) کے درمیان فرق کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، نثر پارہ ''چوٹیں کیوں لگتی ہیں؟''

خاکہ ''آموں کی چوری''، تختہ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کے صفحہ ۲۱)

سب بچے اپنی کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں۔

۱۔ کیا آپ کو کبھی چوٹ لگی؟

۲۔ آپ کو چوٹ کس طرح لگی؟

۳۔ چوٹ لگنے کے بعد کیا آپ ڈاکٹر کے پاس گئے یا گھر میں ہی کسی نے پٹی کر دی؟

۴۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ چوٹوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

ہر بچے کی بات غور سے سنیں۔ ہر بچے کے پاس اپنی ایک کہانی ہو گی۔ ان کے بتائے گئے واقعات کی مدد سے آپ کے پاس ایک فہرست تیار ہو جائے گی کہ بچوں کو چوٹیں لگنے کی کیا وجوہات ہیں۔ اب آپ بہت آسانی سے انھیں بتا سکیں گی/ گے کہ چوٹ لگنے سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کے صفحہ ۲۲)

سیڑھیوں یا ناہموار جگہ پر چیزیں بے ترتیبی سے اِدھر اُدھر پھیلا دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ وہاں اِدھر اُدھر جائیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا وہ آسانی سے آجا سکتے ہیں۔ انھیں بتائیں کہ جگہ جگہ چیزیں پھینکنے سے بھی چوٹیں لگ سکتی ہیں۔

خاکہ (طلبہ کی کتاب کے صفحہ ۲۳)

خاکہ ''شرارت کی سزا'' دکھائیں۔
درج ذیل سوالات پر بات چیت بچوں کو اُردو بول چال میں مدد دے گی۔ جہاں ضرورت ہو الفاظ اور جملے بولنے میں ان کی مدد کریں۔

- آم کا درخت کہاں پر تھا؟
- کیا اکبر، فوزیہ اور طارق نے آم توڑنے کی اجازت لی تھی؟
- طارق کہاں سے گرا؟
- کیا چوری کرنے والے کو کوئی پسند کرتا ہے؟

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں سے پوچھیں کہ ہم نے تصویر میں کیا دیکھا تھا۔ کہیں کہ ہماری بات چیت اور خاکے میں بار بار چوٹ لگنے اور چوٹوں کا ذکر آیا ہے۔ اس لیے آج ہم سیکھیں گے کہ لفظ چوٹ کیسے لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ ان سے خاکے کے دوران استعمال ہونے والے بعض دوسرے الفاظ کی آوازیں بھی سنیں۔ پہلے کی طرح بچوں سے دوبارہ پوچھیں کہ لفظ چوٹ میں پہلی آواز کون سی ہے۔ ''چ'' کی شکل بچوں کے لیے بالکل نئی ہو گی۔ تختہ تحریر پر یہ شکل تین مرحلوں میں لکھیں اور ہر مرحلے پر بچوں سے تختہ تحریر پر مشق کروائیں۔ سب سے پہلے ایک چھوٹی سی لکیر نیچے سے اوپر لگائیں۔ پھر جہاں وہ لکیر ختم ہوئی وہاں سے ایک سیدھی لکیر بائیں طرف لگائیں۔ بچے آپ کی نقل کریں اور اسی طرح لکھنے کی مشق کریں۔

زیادہ تر بچوں کو اس طرح سمجھانے سے کوئی خاص مشکل پیش نہیں آئے گی۔ تیسرے مرحلے پر سیدھی لکیر کے آخر سے ایک نیم دائرہ نیچے کی طرف کھینچ لیں اور اس کے اندر تین نقطے لگا دیں۔ یہ ''چ'' کی شروع کی شکل بن گئی۔

اب ان سے پوچھیں کہ لفظ چوٹ میں ''چ'' کے بعد اگلی آواز کیا ہے۔اگلی آواز ''و'' کی ہے۔اب کسی بچے سے کہیں کہ وہ تختۂ تحریر پر''و'' کی شکل لکھے جیسے کہ لفظ''پودا'' میں سیکھی تھی۔باقی بچوں سے پوچھیں کہ کیا تختۂ تحریر پر''و'' کی شکل لکھی ہے۔سب بچوں سے اپنی اپنی سلیٹ پر''چ'' کے آگے پودا والی''و'' کی شکل لکھنے کو کہیں۔جب سب لکھ لیں تو بچوں کو بتائیں کہ الفاظ ''پودا''اور''چوٹ''میں''و''اور''و'' کی آخری شکلیں ایک جیسی ہیں۔

چو

اگلی آواز کیا ہے؟''ٹ''۔چوں کہ بچے لفظ''کتاب''میں''ت''اور''ب''اور لفظ''پودا''میں''پ'' کی تحریری شکلیں لکھنا اور پڑھنا سیکھ چکے ہیں اس لیے آپ ان میں سے کسی ایک بچے کو دعوت دیں کہ وہ تختۂ تحریر پر''ت'' کی مکمل شکل لکھے۔ آپ نقطے مٹا دیں اور ان کی جگہ چھوٹی سی''ط'' لکھ دیں۔

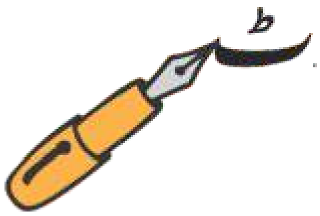

چوٹ

اور پورے لفظ کی شکل ہوگی۔اب تک سیکھی گئی شکلوں کی مدد سے بننے والے الفاظ کی اِملا کروائیں تا کہ بچوں کو شکلوں کا فرق ذہن نشین ہو جائے۔تختۂ تحریر پر کئی بچے ایک ساتھ مشق کریں۔اس طرح دیر سے سیکھنے والے بچے جلدی سیکھنے والے بچوں سے سیکھیں گے۔

سرگرمی (دَرسی کتاب کا صفحہ ۲۴)

نقطے دار حروف کی سرگرمی (Tracing) طلبہ کو سمجھائیں اور انھیں پنسل پھیرنے کا کہیں۔

اگلے مرحلے پر، بچوں کو چار چار کے گروپوں میں تقسیم کریں اور''کتاب''،''میلا''، ''اَنار'' اور''چوٹ'' کی آوازوں کی منتخب کردہ شکلوں کے فلیش کارڈ انھیں دیں تا کہ وہ آوازوں کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ بنا سکیں۔
نئے جملے بنانے میں ان کی مدد کریں۔

ایسے الفاظ کی مشق کروائیں جن میں زَبر (ـَـ) اور زیر (ـِـ) کے بغیر ''و'' کا استعمال ہوتا ہو، تا کہ دونوں کا فرق واضح ہو۔

جو جَو	ک و ٹ	کوٹ
سو سَو		
بونا بَونا	ل و ٹ ا	لوٹا
لوٹ لَوٹ	ک و	کو

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

دو، پلیٹ، چائے، لاؤ، اچانک، چچا

لال کوٹ لا، دادا کو لوٹا دو، دال پلیٹ میں دو۔ چائے کپ میں لاؤ، میرے چچا اَچانک آئے۔

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے جملے

میرے چچا اَچانک آئے۔ لال کوٹ لا۔ دادا کو لوٹا دو۔ آپا کو بلاؤ۔ بِلال اور اکبر کب آئے؟ بابر کو آم دو۔ رِدا، دو انار لے لو۔ دُکان پر کام کر۔ دال پلیٹ میں دو۔ چائے کپ میں لاؤ۔

سرگرمی: طلبہ کو تختۂ تحریر پر حروف جوڑ کر ارکان بنانا سکھائیں۔

ل + و + ٹ + ا	=	لو + ٹا
د + ا + د + ا	=	دا + دا
ک + و + ٹ	=	کو + ٹ
چ + و + ٹ	=	چو + ٹ

جائزہ

۱۔ کیا سب بچے سیکھنے کی ایک سطح پر ہیں؟

۲۔ کیا وہ خاکے کے ذریعے دیے جانے والے پیغامات پر بات چیت کرتے ہیں؟

۳۔ کیا بچے آسانی سے جملے بنانا سیکھ گئے ہیں؟

۴۔ بچوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے آپ کو اگر کوئی مشکل پیش آئی تو وہ کیا تھی؟

۵۔ آپ نے اس مشکل کو دور کرنے کے لیے کیا حکمت عملی اختیار کی؟

چوٹیں کیوں لگتی ہیں؟

ہم دیکھتے ہیں کہ بچوں کو اکثر چوٹیں لگ جاتی ہیں۔ یہ چوٹیں معمولی بھی ہوسکتی ہیں اور شدید نوعیت کی بھی۔ زیادہ تر چوٹیں بڑوں کی لاپرواہی اور بے احتیاطی کی وجہ سے لگتی ہیں اکثر گھروں میں بچے فرش پر بکھرے ہوئے پانی یا چھلکوں پر پھسل کر گر جاتے ہیں اور چوٹیں لگ جاتی ہیں۔ فرش پر گرا ہوا شیشے کا ٹکڑا، کیل یا کوئی اور نوک دار چیز سے بھی زخم لگ سکتا ہے۔ بچے ہر کام خود کرنا چاہتے ہیں۔ یہ شوق انھیں بہت کچھ سیکھنے میں مدد دیتا ہے، لیکن تیز دھار والی چیزیں مثلاً چھری چاقو ان کے لیے خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچے فرش پر پڑی ہوئی چیزیں اٹھا کر مُنھ میں ڈال لیتے ہیں۔

اگر احتیاط نہ کی جائے تو خطرناک صورتِ حال پیدا ہوسکتی ہے۔ ان کا ہاتھ کٹ سکتا ہے اور مُنھ بھی زخمی ہوسکتا ہے شرارتیں بھی بچوں کے لئے چوٹوں کا باعث بنتی ہیں۔ کسی اونچی جگہ سے کوئی چیز اُتارتے ہوئے، دیواروں اور درختوں پر چڑھتے اور نیچے اترتے یا چھلانگیں لگاتے ہوئے اور اپنی پہنچ سے دور درخت پر لگے ہوئے پھل تک پہنچنے کی کوشش میں بھی بچوں کو چوٹیں لگ جاتی ہیں بعض اوقات سڑک بے دھیانی سے پار کرتے ہوئے، پتنگ کے پیچھے بھاگتے ہوئے اور ایک دوسرے کو دھکے دیتے ہوئے بھی بعض اوقات زخمی ہوجاتے ہیں۔ اس قسم کے حادثات سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ بڑے احتیاط سے کام لیں اور ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھیں۔ بچے بھی سامنے دیکھ کر چلیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ کھیلتے ہوئے اس بات کا دھیان رکھیں کہ دوسرے کو چوٹ نہ آئے اور ایسی شرارتوں سے پرہیز کریں، جن سے چوٹیں لگ سکتی ہیں۔ سڑک پار کرنے کے لیے زیبرا کراسنگ کا استعمال کریں۔ بس میں چڑھتے اور اُترتے وقت احتیاط کریں۔

کہانی

شرارت کی سزا

گرمیوں کے دن تھے اور آموں کا موسم تھا۔ ننھی اور گُڈو کے ہمسائیوں کی حویلی میں آم کا ایک بڑا درخت تھا جس پر خوب آم لگے ہوئے تھے۔ جب بھی وہ حویلی کے باہر سے گزرتے آموں کو دیکھ کر ان کے مُنھ میں پانی آ جاتا۔

ایک دن انھیں پتہ چلا کہ حویلی والے چاچا کام سے کسی دوسرے گاؤں جا رہے ہیں، تو انھوں نے فوراً اپنے دوست ببلو کے ساتھ مل کر آم توڑنے کا منصوبہ بنا لیا۔

گڈو: دیوار ذرا اونچی ہے۔

ببلو : کوئی بات نہیں تم میرے کندھے پر کھڑے ہو کر دیوار پر چڑھ جانا۔

ننھی : میں بھی ساتھ جاؤں گی۔ میں نیچے کھڑی ہوں گی۔تم دونوں درخت پر چڑھ کر آم توڑ کر نیچے میرے دوپٹے میں پھینکنا

گڈو : نہیں، تم یہیں رہو۔ ہم آم توڑ کر جلدی سے تمہارے پاس آ جائیں گے۔

ننھی : نہیں، میں بھی ساتھ جاؤں گی۔ اکٹھے بہت مزہ آئے گا۔

ببلو : ٹھیک ہے، تم بھی چلو۔ میں گھوڑا بنتا ہوں، چلو چڑھ جاؤ۔

گڈو : واہ! کتنے بڑے بڑے آم لگے ہوئے ہیں۔ میرے تو مُنھ میں پانی آ رہا ہے۔ میں تو دوڑ کر درخت پر چڑھوں گا۔

ببلو : میں بھی تمہارے پیچھے آ رہا ہوں۔ وہ دیکھو، وہ آم، ہاں تمہارے ہاتھ کے پاس ہی ہے۔

ببلو : میں نے تو دو آم توڑ بھی لیے ہیں۔ چلو، ایک ایک آم ہم یہیں درخت کی شاخ پر بیٹھ کر کھا لیتے ہیں۔
کتنا مزہ آ رہا ہے۔

گڈو : وہ دیکھو، ننھی بھی مزے لے لے کر اپنا آم کھا رہی ہے۔ لیکن ہم اسے آواز نہیں دے سکتے، کوئی سن لے گا۔

ببلو : اُس شاخ پر کتنے بڑے آم لگے ہوئے ہیں۔ بس ہم ذرا دُور ہیں۔

گڈو : کوئی بات نہیں۔ میرا وزن تم سے کم ہے میں وہاں تک آسانی سے پہنچ جاؤں گا۔

ببلو : گڈو ذرا سنبھل کر شاخ آگے سے پتلی ہے۔

ننھی : میں نیچے بور ہو رہی ہوں۔ میں بھی تم لوگوں کے پاس آ گئی ہوں۔ ببّلو وہ دیکھو، کتنا بڑا اور خوبصورت آم ہے۔

ببلو : چلو، میں اس شاخ کو پکڑ کر اپنی طرف کرتا ہوں اور تم آم توڑ لینا۔

(کسی بچے کی چیخ اور دھپ سے گرنے کی آواز آتی ہے۔ ننھی اور ببلو مُڑ کر دیکھتے ہیں۔ گڈو اپنی جگہ پر نہیں تھا۔
درخت سے نیچے گڈو زمین پر گرا ہوا تھا۔ دونوں تیزی سے نیچے اُتر جاتے ہیں۔)

گڈو : ہائے! میں مر گیا۔ مجھے بہت درد ہو رہا ہے۔ ہائے! میری امی کو بلاؤ۔

ننھی (روتے ہوئے) : ہائے میرے بھائی! تمھیں بہت درد ہو رہا ہوگا۔

ببلو : تمھاری امی کو بلانا پڑے گا۔ وہ حویلی کا دروازہ کھلوائیں گی اور پھر ببلو کو طبی مرکز لے کر جائیں گے۔

(ببلو دیوار پھلانگ کر روتا ہوا تیزی سے گُڈو کے گھر جاتا ہے۔ گُڈو کے امی ابا حویلی کا دروازہ کھلوا کر تیزی سے آتے ہیں اور گُڈو کو اُٹھا کر طبی مرکز کی طرف چل پڑتے ہیں۔ (گُڈو ہائے ہائے کرتا ہے)

امی: بس، بس، ڈاکٹر صاحب دوا لگا دیں گے تو درد دور ہو جائے گا۔ ہزار بار سمجھایا ہے کہ ایسی شرارتیں نہ کیا کرو۔ کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر گھسنا بہت بڑا جرم ہے اور پوچھے بغیر کوئی چیز لینا اچھے لوگوں کا کام نہیں۔

ابا: ڈاکٹر صاحب، یہ درخت سے گر پڑا ہے۔ شکر ہے طبی مرکز قریب ہی ہے۔

ڈاکٹر: (ڈاکٹر معائنہ کرتے ہوئے) شکر کریں کہ ہڈی نہیں ٹوٹی لیکن پٹی کرنی پڑے گی اور ٹیکہ بھی لگوانا پڑے گا۔ کچھ دن تو بستر پر گزریں گے۔ کیوں بھئی آیندہ ایسی شرارتیں کرو گے۔

گُڈو : میں وعدہ کرتا ہوں کہ آیندہ کبھی کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر یا حویلی میں نہیں گھسوں گا اور نہ ہی کسی دوسرے کی چیز پر نظر رکھوں گا۔

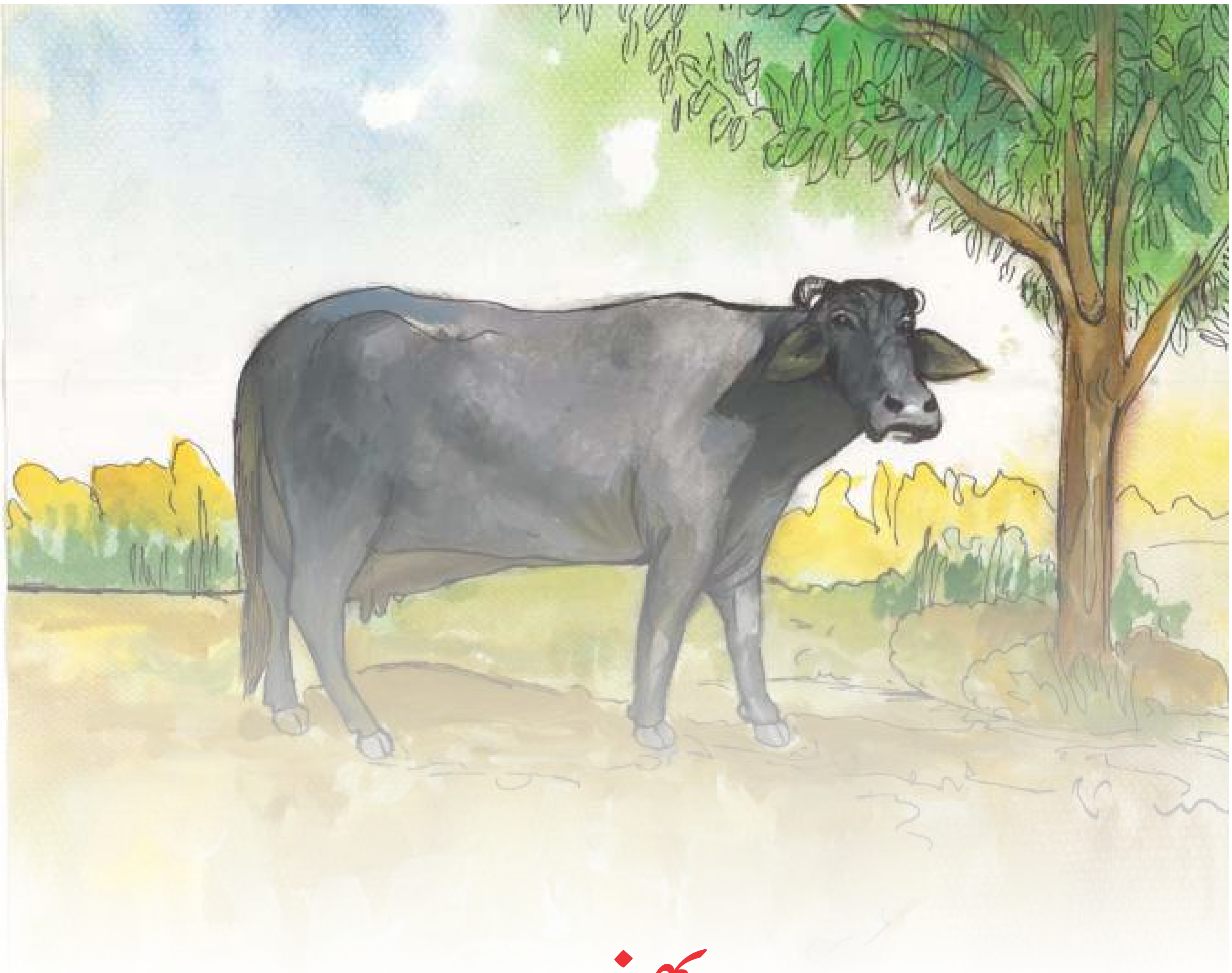

بھینس

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

U2Ab101 اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات ادا کر سکیں۔

U1Ab106 ہم آواز حروف کی آواز سُن کر اُن کی آوازوں میں فرق کر سکیں۔

U4Ab104 الفاظ میں مِلواں / چھوٹی اشکال درست طریقے سے لکھ سکیں۔

GKA6b106 گھریلو جانوروں اور جنگلی جانوروں کے درمیان طبی (جسمانی) لحاظ سے فرق کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، اقتباس ''جانور ہمارے دوست اور مددگار ہیں''، نظم ''رب کا شکر ادا کر بھائی'' تختہ تحریر، چاک سلیٹ، فلیش کارڈز

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۲۶)

سب بچے اپنی کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھ کر بتائیں کہ تصویر میں وہ کیا دیکھ رہے ہیں۔ آپ پوچھیں کہ

۱۔ اپنے اردگرد پائے جانے والے جانوروں کے نام بتائیں۔

۲۔ کیا یہ جانور ہمارے کسی کام آتے ہیں؟

۳۔ گائے اور بھینس سے ہمیں کیا ملتا ہے؟

۴۔ کیا بھیڑ بکریوں سے بھی ہمیں کچھ کھانے کو ملتا ہے؟

۵۔ کیا کسی کے گھر میں مرغیاں ہیں؟

۶۔ مرغیاں ہمارے کس کام آتی ہیں؟

۷۔ مرغیوں کے رہنے کی جگہ کو کیا کہتے ہیں؟

۸۔ گدھا اور گھوڑا ہمارے کس کام آتے ہیں؟

۹۔ گھروں میں اور کون کون سے جانور رکھے اور پالے جاتے ہیں؟

۱۰۔ آپ کے خیال میں گھریلو جانوروں جیسے بھینس، بکری، گائے اور جنگلی جانوروں جیسے شیر، ہاتھی اور چیتا وغیرہ میں کیا فرق ہے؟

بات چیت کے دوران ساتھ ساتھ بتاتی / بتاتے جائیں کہ کس جانور کے لیے اردو میں کیا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ جہاں ضرورت ہو آپ بچوں کی معلومات میں اضافہ کریں اور اس بات پر زور دیں کہ کچھ جانوروں سے ہمیں بہت کچھ حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں خوب دیکھ بھال کرنی چاہیے۔ آخر میں ساری بات چیت کا خلاصہ پیش کریں۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۲۷)

بچوں کے ساتھ یہ دلچسپ کھیل کھیلیں۔ انھیں ایک دائرے میں بٹھائیں اور بتائیں کہ اگر میں کسی جانور کا نام دو بار لوں تو اس نام کو دہراتے ہوئے وہ کھڑے ہو جائیں مثلاً بھینس، بھینس لیکن اگر میں دو مختلف جانوروں کے نام لوں تو خاموش

رہیں اور بیٹھے رہیں، مثلاً گائے بھینس۔ اس کھیل سے بچے خوش بھی ہوں گے اور ان کے اردو کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ بھی ہوگا۔ بعد میں جانوروں کی تصویریں پھر سے دکھائیں اور ان سے نام پوچھیں۔

نظم (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۲۸)

نظم ''رب کا شکر ادا کر بھائی'' کی تیاری کروائیں۔ نظم نثر کے انداز میں نہیں بل کہ گیت کے رنگ میں سنائیں اور سکھائیں۔ اس طرح سیکھی ہوئی نظم آسانی سے یاد ہو جاتی ہے۔ ہر مصرعے اور شعر کے معنی بتائیں۔ سمجھ کر پڑھیں گے تو بچوں کی معلومات اور ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہوگا۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں سے پوچھیں کہ ہم نے کس چیز کی تصویر دیکھی؟ انہیں یہ بتانے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی کہ تصویر بھینس کی تھی۔ پوچھیں کہ لفظ ''بھینس'' کن آوازوں سے مل کر بنا ہے۔ پہلے کی طرح بچوں سے دوبارہ پوچھیں کہ لفظ ''بھینس'' میں پہلی آواز کون سی ہے۔ ''بھ'' کی شکل نئی ہے لیکن سیکھی گئی شکلوں کی مدد سے آسانی سے سکھائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے زیر، زبر اور ''ک'' لکھتے ہوئے ٹیڑھی لکیر لگانے کی مشق کر رکھی ہے۔ چند بچوں سے یہ مشق تختہ تحریر پر ٹیڑھی لکیر لگانے کو کہیں۔ ان کی لگائی ہو ٹیڑھی لکیر کے نیچے والے سرے کے دائیں طرف آپ ''د'' کی شکل ملا دیں۔ سب بچوں کو اپنی سلیٹوں پر اسی طرح لکھنے کو کہیں۔ پھر اس ''د'' کے نیچے بائیں طرف اُلٹی ''د'' بنائیں۔ پھر ان دونوں ''د'' کے درمیان ایک ترچھی لکیر کھینچیں۔ یہ لیں ''بھ'' بن گئی۔

بچے آپ کی نقل کریں اور اسی طرح لکھنے کی مشق کریں۔ اگر کسی بچے کو لکھنے میں دقت ہو تو اس کا ہاتھ پکڑ کر مشق کروائیں۔

جب مشق ہو جائے تو طلبہ کو بتائیں اب حرف (بھ) کے نقطے کی جگہ تبدیل کر کے ایک اور آواز سیکھتے ہیں (بھ) کے نیچے سے نقطے مٹائیں اور یہ نقطہ (بھ) کے اوپر ڈالیں نقطہ اوپر ڈالنے سے اب یہ آواز (نھ) بن گئی ہے۔

اسی طرح اب اس نقطے کے ساتھ ایک اور نقطے کا اضافہ کرتے ہیں تو دو نقطے ہو گئے ہیں اور اب اس کی آواز (تھ) ہو گئی ہے، آپ نے دیکھا صرف نقاط کی تبدیلی یا اضافے سے آواز تبدیل ہو گئی ہے۔

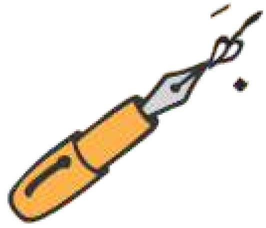

بھَ

اب ان سے پوچھیں کہ لفظ ''بھینس'' میں ''بھ'' کے بعد اگلی آواز کیا ہے۔ اگلی آواز ''اے'' کی ہے۔ اب کسی بچے سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر ''اے'' کی شکل لکھے جیسے کہ لفظ میلا میں لکھی جاتی ہے۔ باقی بچوں سے پوچھیں کہ کیا تختہ تحریر پر ''اے'' کی درمیان کی شکل درست لکھی گئی ہے۔ اب اسی شکل پر زبر لگا دیں اور بچوں کو بتائیں کہ لفظ بھینس اور میلا میں ''اے'' کی درمیان کی شکلیں ایک جیسی ہیں۔

بھَیـ

اگلی آواز کیا ہے؟ ''ں'' اور ''ں'' کی درمیان کی شکل بالکل ''ن'' کی درمیان کی شکل کی طرح لکھی جاتی ہے اس لیے آپ ان میں سے کسی بچے کو دعوت دیں کہ تختہ، تحریر پر ''ن'' کی درمیانی شکل لکھے جس کی وہ پہلے ہی بار بار مشق کر چکا ہے۔

اور اگلی آواز ہے ''س'' کی۔ پہلے سیکھی گئی شکلوں کی مدد سے اس شکل کو لکھنے میں کوئی مشکل نہیں ہوگی۔ پوچھیں کہ کون کون سا بچہ آ کر تختہ، تحریر پر ''ب'' کی ابتدائی شکل لکھے گا۔ جب وہ لکھ چکے تو اس کے ساتھ ہی ''ب'' کی ایک اور ابتدائی شکل جوڑ دیں اور انہیں بتائیں کہ یہ ''س'' کا سر بن گیا ہے۔ اب کسی سے کہیں کہ وہ ''س'' کے سر کے ساتھ جوڑ کر ''ں'' کی آخری شکل بنا دے۔

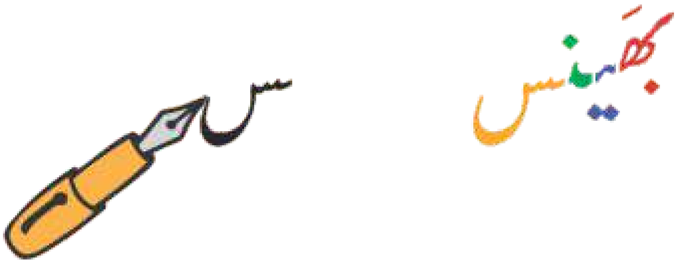

ہر شکل کے درمیان چھوڑی ہوئی خالی جگہ پُر کر دیں اور بتائیں، لفظ بھینس ایسے لکھا جاتا ہے۔

بھینس

اب تک سیکھی گئی شکلوں کی مدد سے بننے والے الفاظ کی اِملا کروائیں تا کہ بچوں کو شکلوں کا فرق ذہن نشین ہو جائے۔ تختہ، تحریر پر کچھ بچے ایک ساتھ مشق کریں۔ اس طرح دیر سے سیکھنے والے بچے جلدی سیکھنے والے بچوں سے سیکھیں گے اور درست لکھنے کے قابل ہو جائیں گے اور ان میں اعتماد بھی پیدا ہوگا۔

سرگرمی (دَرسی کتاب کا صفحہ ۲۹)

نقطے دار حروف کی سرگرمی (Tracing) طلبہ کو سمجھائیں اور انھیں پنسل پھیرنے کا کہیں۔

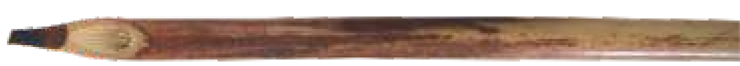

اگلے مرحلے پر بچوں کو چار چار کے گروپوں میں تقسیم کریں اور ''میلا''، ''اَنار''، ''چوٹ'' اور ''بھینس'' کی آوازوں کی منتخب کردہ شکلوں کے فلیش کارڈ انھیں دیں تاکہ وہ آوازوں کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ بنا سکیں۔
ایسے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں جن سے جملے بن سکتے ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ انہیں ترتیب دے کر جملے بنائیں۔

ایسے الفاظ کی مشق کروائیں جن میں ''اِے'' اور ''اَے'' کا استعمال ہو تاکہ دونوں کا فرق واضح ہو۔

میں مَیں   تِیر تَیر

مِیل مَیل   بِیل بَیل

سِیر سَیر

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

سلام، چاند، کیسے، تیر، بھر، سکندر، اسلم، سانس، بانس، بھن، کیسا، میلا، میل، آس، دس، رس، سست، ستا، بستر، برسات، برس، سات، سارا، سارے، سال، سامان، سامنے، سالن، سائے، سب، سردار، سرکس، سچ، سچا، ستمبر، دسمبر، پسند، پرندے، درندے، پچاس، سو، پانچ، روپے، سلیٹ، سلامت، سن، سنا، سودا، سیر، بندر

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے جملے

اَبّا کو سلام کرو۔ کل چاند نکلا۔ تم کیسے آئے؟ تالاب میں تیر۔ تیر کر کنارے پر آ۔ دادا کو لوٹا بھر کر دے۔ ستارے رات کو چمکتے ہیں۔ پانچ روپے دو۔ سچ بول۔ سکندر اور اسلم بورا بھر کر مٹر لائے۔

جائزہ

خود جانچ کریں کہ کیا بچے اعراب کا صحیح استعمال کرتے ہیں، کیا وہ ''اِے'' اور ''اَے'' کی آواز اور شکل کو جان گئے ہیں، کیا وہ خاکے کے ذریعے اردو بول چال سیکھ رہے ہیں اور کیا آپ بچوں کو حاصلاتِ تدریس میں درج مہارتیں دینے میں کامیاب رہی/ رہے ہیں۔ اگر کوئی مشکل پیش آئی تو وہ کیا تھی اور آپ نے اس مشکل کو دور کرنے کے لیے کیا حکمت عملی اختیار کی۔

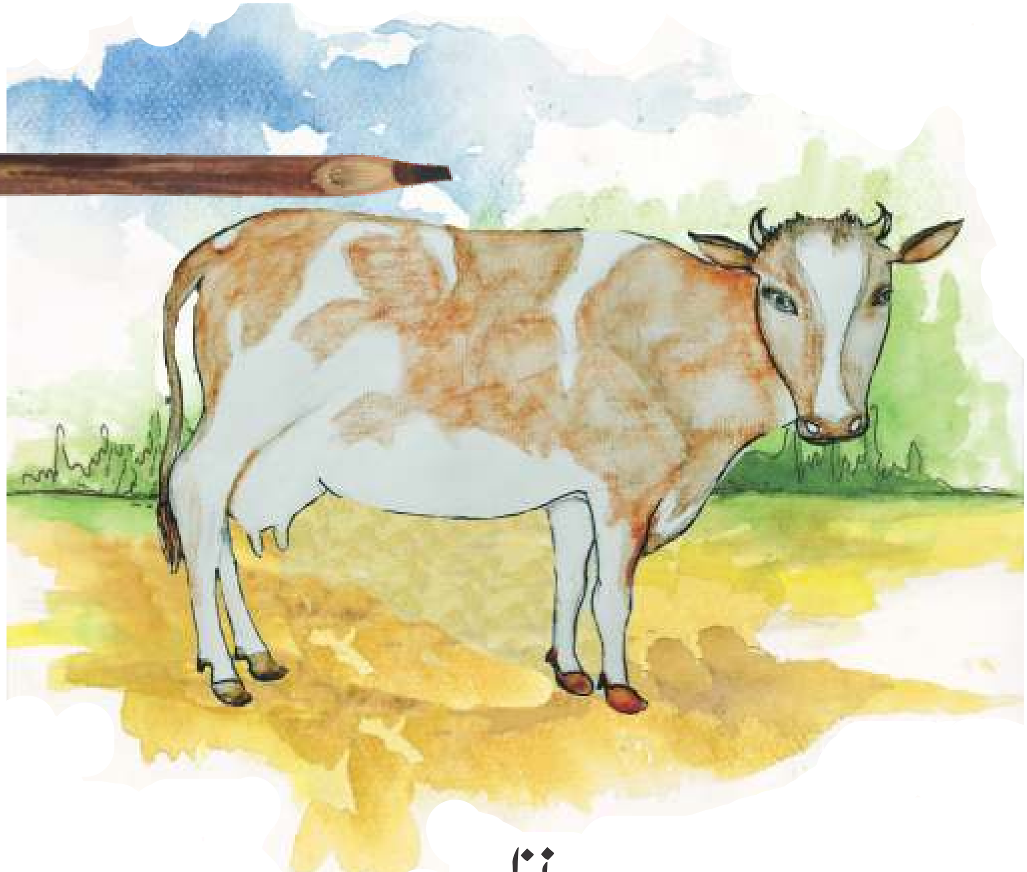

نظم

رب کا شکر ادا کر بھائی

رب کا شکر ادا کر بھائی
جس نے ہماری گائے بنائی
اس مالک کو کیوں نہ پکاریں
جس نے پلائیں دودھ کی دھاریں
خاک میں اس نے سبزہ بنایا
سبزے کو پھر گائے نے کھایا
کل جو گھاس چَری تھی بَن میں
دودھ بنی اَب گائے کے تھَن میں

سبحان اللہ دودھ ہے کیسا
تازہ گرم سفید اور میٹھا
گائے کو دی کیا اچھی صورت
خوبی کی ہے گویا مورت
دانہ دنکا بھوسی چوکر
کھا لیتی ہے سب خوش ہوکر
کیا ہی غریب اور کیسی پیاری
صبح ہوئی جنگل کو سدھاری
سبزے سے میدان ہرا ہے
جھیل میں پانی صاف بھرا ہے
پانی پی کر چارہ چر کر
شام کو آئی اپنے گھر پر
دوری میں جو دن ہے کاٹا
بچے کو کس پیار سے چاٹا
بچھڑے اس کے بیل بنائے
جو کھیتی کے کام میں آئے
رب کی حمد و ثنا کر بھائی
جس نے ایسی گائے بنائی

اسماعیل میرٹھیؔ

جانور ہمارے دوست

جانور ہمارے دوست اور مدد گار ہیں۔ جانور ہمارے کام آتے ہیں۔ ہم گائے، بھینس، بھیڑ بکریاں، گھوڑے، گدھے، کتّے اور مرغیاں پالتے ہیں۔ گائے، بھینس اور بھیڑ بکریوں سے ہمیں دودھ اور گوشت حاصل ہوتا ہے۔ اور ان کی کھال سے ہم جوتے، کپڑے اور کئی چیزیں بناتے ہیں۔ بھیڑوں سے ہمیں اُون بھی حاصل ہوتی ہے۔ جس سے ہم سویٹر اور دوسرے گرم کپڑے بناتے ہیں۔ مرغی کا گوشت اور انڈے بھی ہم بہت شوق سے کھاتے ہیں۔

گھوڑے اور گدھے بھی فائدہ مند جانور ہیں۔ بھاری سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ لانے اور لے جانے کے لیے یہ ہمارے کام آتے ہیں۔ گدھا گاڑی سبزیاں، پھل اور دوسری چیزیں بیچنے کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کے لیے گھوڑا تانگے کو کھینچتا ہے۔ کُتّا ہمارے گھروں اور جانوروں کی رکھوالی کرتا ہے۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم ان جانوروں کی دیکھ بھال کریں اور ان کے آرام کا خیال رکھیں۔ ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم انہیں صاف ستھری اور تازہ خوراک دیں۔ انہیں کھانے کو اتنی مقدار دیں، جس سے وہ خوش اور صحت مند رہیں۔ انھیں صاف ستھرا اور تازہ پانی پینے کو دیں۔ ان کے رہنے کے لیے صاف ستھری، ہوادار، روشن اور آرام دہ جگہ کا بندوبست کریں۔ اگر وہ بیمار ہو جائیں تو فوراً ان کا علاج کروائیں۔ بیمار جانور سے کام لینا اس پر ظلم ہے۔ ہم جانوروں کو نہ ماریں پیٹیں۔ اگر کوئی ایسا کرے تو اسے بھی روکیں۔

بچّوں کو تانگہ، بیل گاڑی، ہاتھ گاڑی وغیرہ کی تصاویر دِکھا کر سمجھائیں کہ ماضی میں اِن چیزوں کو حرکت دینے کے لیے اِنسانی اور جانوروں کی قوت لگتی تھی۔ جب کہ آج کل بسوں، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو چلانے کے لیے مشینی قوت استعمال ہوتی ہے۔

سرگرمی (دَرسی کتاب کا صفحہ ۳۰)

طلبہ سے متعلقہ صفحے پر دیے گئے خط کشید الفاظ کو توڑ کر پہلی آواز (ک، ق) کی ادائی کروائیں اور انھیں آوازوں کا فرق سمجھائیں۔ پھر اپنی نگرانی میں دیگر ہم آواز حروف مثلاً ا، ع، ب، پ، ح، خ وغیرہ کی آوازوں کی ادائی کروائیں۔

لڑکی

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA4b107 دو حرفی، سہ حرفی اور چہار حرفی ارکان والے الفاظ لکھ سکیں۔

UA3b103 حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔

UA3b104 ایک منٹ میں کم اَز کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب خاکہ، ''لڑکیاں بھی سب کچھ کر سکتی ہیں''، تختہ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں۔

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۳۱)

سب بچے اپنی کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ درج ذیل سوالوں کے ذریعے اپنی بات کو آگے بڑھائیں۔

- لڑکی کیا کر رہی ہے؟
- کیا آپ کے محلے/ گاؤں میں کوئی ایسا گھر ہے جہاں لڑکیاں اسکول نہیں جاتیں؟
- گھر کے کون سے کام لڑکیاں کرتی ہیں اور کون سے کام لڑکے کرتے ہیں؟
- وہ کون سے کام ہیں جو صرف لڑکے کر سکتے ہیں لڑکیاں نہیں؟
- کیا آپ کو اچھا لگتا ہے کہ بہن بھائی مل جل کر گھر کا کام کریں اور مل جل کر کھیلیں؟

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۳۲)

جہاں ضرورت ہو آپ بچوں کی معلومات میں اضافہ کریں اور اس بات پر زور دیں کہ لڑکوں اور لڑکیوں کو مل جل کر گھر کے کاموں میں ماں باپ کی مدد کرنی چاہیے۔ اپنے آپ کو درج بالا سوالوں تک محدود نہ کریں۔ سوالوں میں سے سوال نکلیں گے۔ آپ انھیں نظرانداز نہ کریں۔ اس طرح بھرپور مکالمہ ہو سکے گا اور بات چیت کا مقصد بھی پورا ہو جائے گا۔

خاکہ (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۳۴)

خاکہ ''لڑکیاں بھی سب کچھ کر سکتی ہیں'' کی تیاری کروائیں۔ خاکے سے سننے، سمجھنے اور بولنے کی خوب مشق ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ذخیرۂ الفاظ میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ درج ذیل سوالات انھیں خاکے کے ذریعے دیے گئے پیغامات کو سمجھنے میں مزید مدد دیں گے۔

۱۔ کیا چچا جان لڑکی کے پیدا ہونے پر خوش ہوئے؟

۲۔ چچا جان لڑکے کی پیدائش کے خواہش مند کیوں تھے؟

۳۔ ٹریکٹر ٹھیک کرنے میں مینا نے چچا جان کی کیا مدد کی؟

۴۔ مینا کی مدد سے چچا جان کی سوچ میں کیا تبدیلی آئی؟

۵۔ لڑکیاں کون کون سے کام کرتی ہیں جو لڑکے نہیں کرتے؟

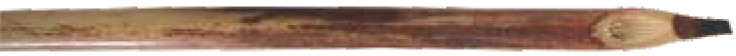

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں سے کہیں کہ اب تو آپ کو پتا چل ہی گیا ہوگا کہ ہم کس طرح کا لفظ لکھنا اور پڑھنا سیکھیں گے۔ چونکہ پہلے سے جانتے ہوں گے کہ لکھنا پڑھنا سیکھانے کے لیے ایسے لفظ کا انتخاب کیا جاتا ہے جس کا ہماری بات چیت اور کہانی، نظم یا خاکے میں بار بار ذکر آیا ہو۔ بچوں کے جواب سے آپ کو یہ اندازہ بھی ہو جائے گا کہ وہ سمجھ کر سیکھ رہے ہیں یا نہیں۔ اگر وہ سمجھ کر سیکھ رہے ہیں تو ظاہر ہے کہ وہ لڑکیاں اور لڑکوں کی بات ہی کریں گے اس لیے انھیں بتائیں کہ آج ہم لفظ ''لڑکی'' لکھنا اور پڑھنا سیکھیں گے۔ ان سے خاکے کے دوران میں استعمال ہونے والے بعض الفاظ مثلاً لڑکا، لڑکے، لڑکوں کی آوازیں بھی سنیں۔ تختہ تحریر پر لکھنے سے پہلے بچوں سے دوبارہ پوچھیں کہ لفظ ''لڑکی'' میں پہلی آواز کون سی ہے۔ پھر پوچھیں کہ کیا کسی لفظ میں پہلے ہم ''ل'' کی شکلیں لکھنا سیکھ چکے ہیں۔ لفظ ''میلا'' لکھنا سیکھتے ہوئے اور بعد کے بنیادی الفاظ پر کام کرتے ہوئے ہم ''ل'' کی مختلف شکلیں لکھنا اور پڑھنا سیکھ چکے ہیں۔ اس لیے بچوں سے کہیں کہ وہ ''ل'' کی شروع کی شکل لکھیں۔

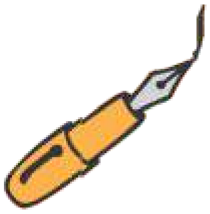

ا

''ل'' کے شروع کی شکل کے آگے انھیں ''ر'' کی مکمل شکل لکھنے کو کہیں۔ پھر آپ ''ر'' کی مکمل شکل کے اوپر ''ط'' لکھ دیں اور بتائیں کہ ''ر'' اور ''ڑ'' ایک ہی طرح لکھی جاتی ہیں، فرق صرف ''ط'' کا ہے۔

اڑ

انھیں دعوت دیں کہ آگے ''ک'' کی شروع کی شکل وہ خود لکھیں کیونکہ وہ پہلے اس کی مشق کر چکے ہیں۔

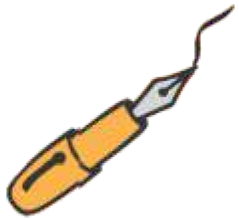

اڑک

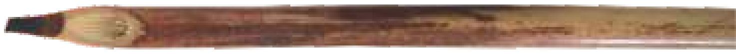

اگلی آواز کیا ہے؟ اِی۔

ا ڑ ک ی

اور پورے لفظ کی شکل ہو گی۔

لڑکی

سرگرمی (دَرسی کتاب کا صفحہ ۳۵)

نقطے دار حُروف کی سرگرمی (Tracing) طلبہ کو سمجھائیں اور انھیں پنسل پھیرنے کا کہیں۔

اب تک سیکھی گئی شکلوں کی مدد سے بننے والے الفاظ اور جملوں کی املا کروائیں تا کہ بچوں کے ذہن میں مختلف شکلوں کا فرق واضح ہو جائے۔ تختۂ تحریر پر کئی بچے ایک ساتھ مشق کریں۔ اس طرح دیر سے سیکھنے والے بچے تیز سیکھنے والے بچوں سے سیکھیں گے۔ چار چار کے گروپوں میں فلیش کارڈوں کی مدد سے نئے الفاظ بنوانے کا کام جاری رکھیں۔

نئے الفاظ بنانے کے دوران میں انھیں ''تشدید'' کے بارے میں بھی بتائیں مثلاً لفظ بلّی یا لَسّی۔

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے الفاظ

بلّی، لکڑی، آری، لسّی، چاٹی، نانی، اماں، کپڑے، لائیں، اینٹ، بڑے، پڑی، امی، چچی، ممانی، رانی

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے جملے

مانو بلّی آئی۔لکڑی آری سے کاٹ۔لسّی چاٹی سے نکال۔نانی اماں میرے لیے کپڑے لائیں۔الماری اینٹ اور لکڑی سے بناؤ۔

جائزہ

اُستاد کے جائزے کے سوالات

جانچ کریں کہ

۱۔ کیا سب بچے سیکھنے کی ایک سطح پر ہیں؟

۲۔ کیا وہ خاکے کے ذریعے دیے جانے والے پیغامات پر بات چیت کرتے ہیں؟

۳۔ کیا وہ جانتے ہیں کہ ''تشدید'' کا استعمال کس قسم کے الفاظ پر کیا جاتا ہے؟

بچوں کے جائزے کے سوالات

لکھنے پڑھنے کے جائزے کے علاوہ آپ درج ذیل سوال بھی پوچھ سکتے/سکتی ہیں:

۱۔ آپ گھر کے کون سے کام کرتے ہیں؟

۲۔ آپ کا بھائی گھر کے کون سے کام کرتا ہے؟

۳۔ آپ کی بہن گھر میں کیا کرتی ہے؟

خاکہ

لڑکیاں بھی سب کچھ کر سکتی ہیں

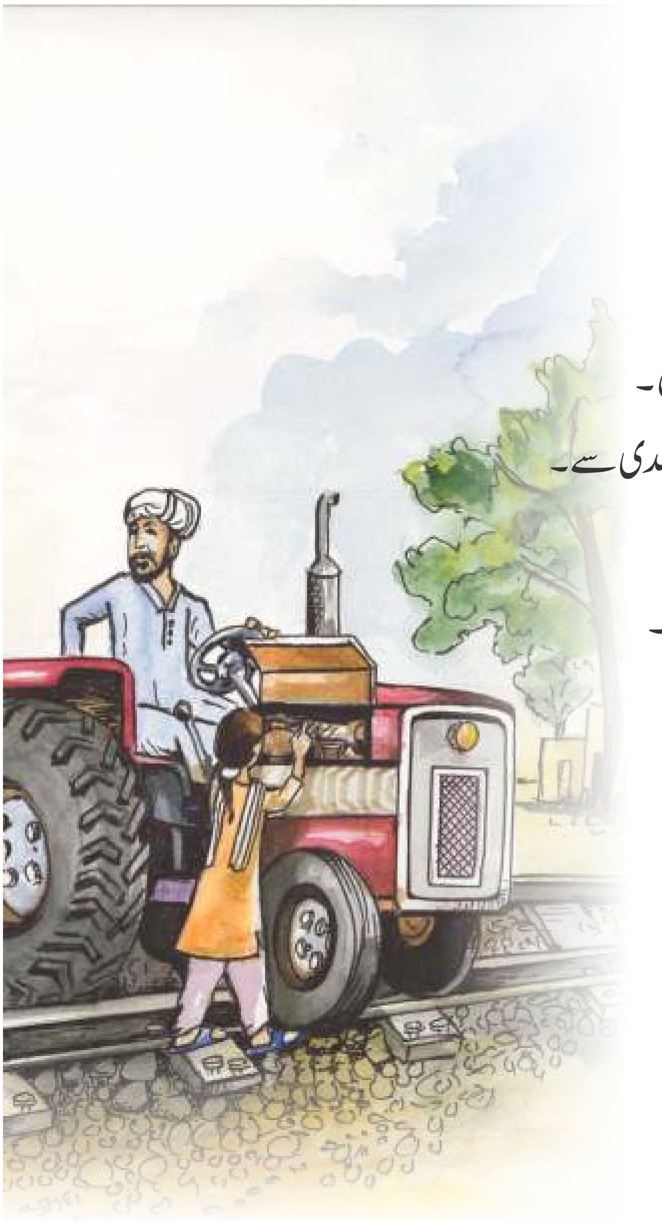

کریم کا ٹریکٹر خراب ہو جاتا ہے۔ مینا اور مٹھو بھی وہیں پر ہیں۔

کریم: اوہو! یہ سٹارٹ کیوں نہیں ہو رہا۔ ہو جاؤ سٹارٹ، جلدی سے۔

مینا: کریم بھائی، یہ سٹارٹ کیوں نہیں ہو رہا؟

کریم: ذرا یہ پانا پکڑاؤ، مینا؟ ہوں۔۔۔۔۔۔یہی خرابی ہے۔

مینا: کیا خرابی ہے؟

کریم: دیکھو یہ کاربوریٹر ہے۔ یہ کام نہیں کر رہا ہے۔

مینا: دیکھو مٹھو! یہاں خرابی ہے۔ کاربوریٹر۔۔۔۔۔۔۔

مٹھو: کاربوریٹر۔

مینا: کریم بھائی، کیا اسے آپ ٹھیک کر سکتے ہیں؟

کریم: ایک ترکیب مجھے معلوم ہے۔

مینا: او۔۔۔۔۔۔ترکیب

مٹھو: ترکیب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ترکیب

کریم: لیکن مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔ مینا! جب میں انجن سٹارٹ کروں تو اس پِن کو تم نیچے کی طرف دبا دینا۔ اس طرح پِن دبانا۔ مینا پن دباؤ۔۔۔ ہاں، ہاں، ہاں، پھر ایک دفعہ پھر۔۔۔۔۔۔۔ یہ، یہ، یہ سٹارٹ ہو گیا۔

مٹھو: ہو گیا سٹارٹ ہو گیا۔

کریم: تو تمھیں ترکیب معلوم ہو گئی۔

مینا: جی کریم بھائی شکریہ، مٹھو اب چلیں، بہت دیر ہو گئی۔ دادی اماں انتظار کر رہی ہوں گی۔

کریم: خدا حافظ، مینا۔ تم نے میری مدد کی۔

مینا: او۔۔۔۔۔ ریل گاڑی آ گئی ہے۔ اب ہمیں بہت دیر ہو جائے گی۔

(منظر بدلتا ہے۔)

دادی اماں: ارے لڑکی، اپنا منہ تو دیکھو۔ کیا کرتی رہی ہو؟

مینا: کریم بھائی کے ساتھ ٹریکٹر ٹھیک کروا رہی تھی۔

دادی اماں: ٹریکٹر۔ اوہ توبہ۔ اور کیا کیا کرو گی۔ اب جلدی کرو۔ یہ ٹوکری چچا یوسف کے گھر دے آؤ۔

مینا: کیا یہ بانو بھابی کی ہے دادی اماں؟

دادی اماں: ہاں، ہاں جلدی کرو اور دیکھنا راستے میں رُکنا نہیں۔

مٹھو: کاربوریٹ۔

مینا: کاربوریٹ۔ (مینا امرود توڑتی ہے)

مینا: السلام علیکم، چچا جان، السلام علیکم چچی جان۔

چچا جان: وعلیکم السلام۔

چچی جان: یہ تم نے کیا اٹھایا ہوا ہے مینا؟

مینا: یہ بانو بھابی کے لیے ہے کہاں ہیں؟

چچی جان: اُدھر بانو بھابی میں یہاں ہوں مینا۔ کتنا اچھا کیا تم آ گئیں۔

مینا: بھابھی یہ ٹوکری دادی اماں نے بھجوائی ہے۔

مینا: آپ کہاں جا رہے ہیں چچا جان؟

چچا جان: بنک جا رہا ہوں، منیجر سے ملنے۔

مینا: میں بھی چلوں؟

چچا جان: آ جاؤ۔

بنک منیجر: کیا حال ہے مینا، تمہاری اماں کیسی ہیں؟

مینا: وہ بہت خوش ہیں۔ جس سے آپ نے ہمیں گائے خریدنے کے لیے قرضہ دیا ہے۔

(ریل کی پٹڑی پر ٹریکٹر خراب ہو جاتا ہے۔)

چچا جان: ارے، سٹارٹ ہو جا، سٹارٹ، سٹارٹ۔

مینا: کیا پٹرول ختم ہو گیا ہے، چچا جان؟

چچا جان: نہیں۔

مٹھو: ریل، مینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ریل، ریل۔

مینا: ریل کی طرف دیکھتے ہوئے، او، نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ریل۔۔۔۔ مٹھو۔

چچا جان: یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ یہ ٹریکٹر تو میرا آخری سہارا ہے۔ اب ہمارا گزارا کیسے ہوگا۔ اب کیا ہوگا؟

یہ ٹریکٹر تو تباہ ہو جائے گا۔ سٹارٹ ہو جا۔

مینا: مٹھو، اب کیا کریں۔ او مٹھو، سوچو کیا کریں؟

مٹھو: کاربوریٹر۔

مینا: او کاربوریٹر، ہاں ترکیب، چچا، جب میں کہوں تو آپ انجن سٹارٹ کریں۔ ایک بار اور، اور۔۔۔۔ (ٹریکٹر سٹارٹ ہو جاتا ہے۔)

مینا: او مٹھو تم کتنے عقل مند ہو۔

مٹھو: ہاں مینا، تم کتنی عقل مند ہو۔

چچا جان: مینا تم نے میرا ٹریکٹر بچا لیا۔ لیکن تم نے یہ کہاں سے سیکھا، بیٹا؟

مینا: لڑکیاں سب کچھ کر سکتی ہیں۔ چچا جان۔

(منظر بدلتا ہے۔)

رحیم: السلام علیکم رحیم بیٹا، تمھارے لیے خُوش خبری ہے۔

رحیم: کیا؟

چچا جان: تمھارے گھر میں بیٹی ہوئی ہے۔

رحیم: ماشاء اللہ! میرے گھر اللہ کی رحمت آئی ہے۔

(منظر بدلتا ہے۔)

چچا جان: ادھر لانا، ہماری پوتی کو۔ کتنی پیاری ہے ہماری بیٹی۔

چچا جان کا دوست: یوسف، تم لڑکی کی پیدائش پر خوش ہو رہے ہو، دوست۔

چچا جان: ہاں میرے دوست۔ اب وقت بدل گیا ہے۔

رحیم: لڑکیاں لڑکوں سے کم نہیں ہوتیں، بشرطِ کہ آپ دونوں کے ساتھ برابر سلوک کریں۔

مینا: لڑکی سب کچھ کر سکتی ہے۔ اُستانی بن سکتی ہے، افسر بن سکتی ہے۔

چچا جان: اور مکینک بھی بن سکتی ہے۔

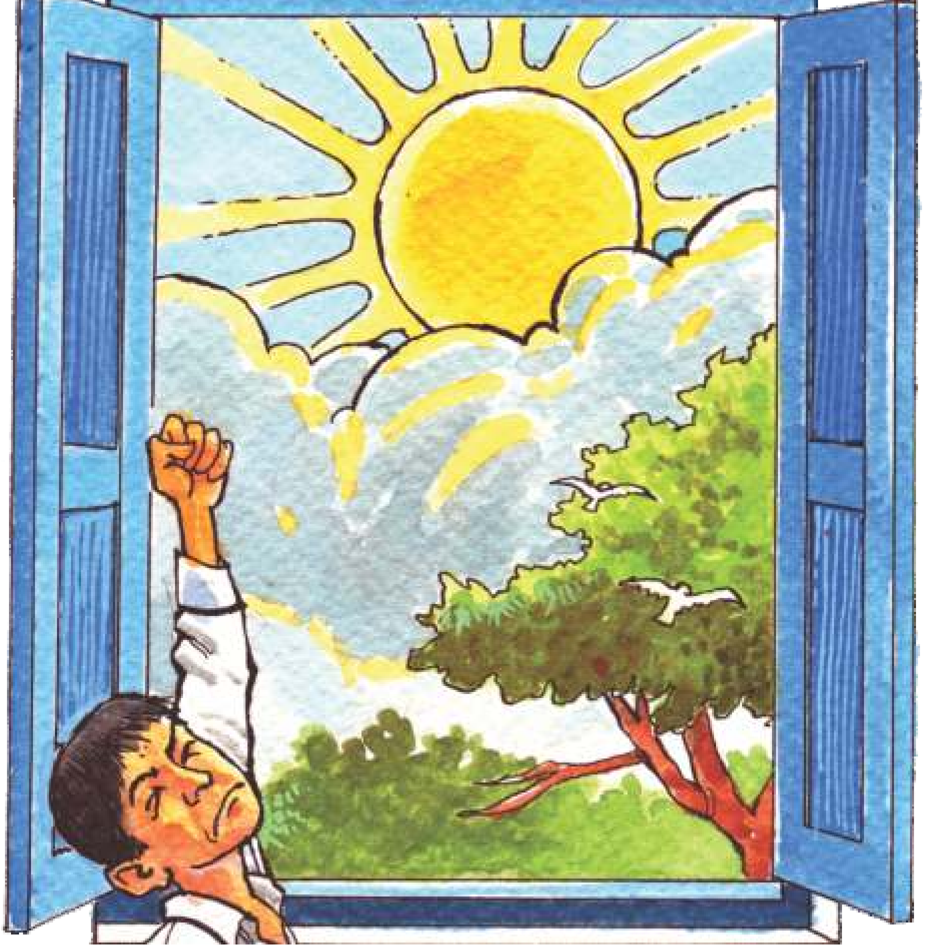

سُورج

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA1b102 ایک مختصر لفظ میں تمام آوازوں کی شناخت کر سکیں۔

UA3b104 ایک منٹ میں کم اَز کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔

UA2b107 الفاظ کی آخری آواز تبدیل کر کے نئے الفاظ بنا سکیں۔ جیسے: ''بابا سے / با / ہٹا کر / جا / لگا کر'' باجا''۔

UA3b103 حروف کو مِلا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔

UA2b103 گھر اور اسکول میں استعمال ہونے والی چیزوں کے نام درست طریقے سے اَدا کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، بڑی گیند، ٹارچ، کہانی ''سورج ہمارا دوست'' کی تصویر، تختۂ تحریر، چاک سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۳۶)

سب بچے اپنی کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ درج ذیل سوالوں کے ذریعے اپنی بات کو آگے بڑھائیں:

۱۔ سورج کس وقت نکلتا ہے؟

۲۔ سورج کس طرف سے نکلتا ہے اور کس طرف ڈوبتا ہے؟

۳۔ دن اور رات میں کیا فرق ہے؟

۴۔ دِن اور رات اللہ تعالیٰ نے کیوں پیدا کیے ہیں؟

۵۔ اگر سورج نہ نکلے تو کیا ہوگا؟

۶۔ رات کو آسمان پر ہمیں کیا نظر آتا ہے؟

۷۔ چاند اور ستارے کس وقت نمودار ہوتے ہیں؟

بچوں کی معلومات میں اضافہ کریں اور انھیں بتائیں کہ ہماری زندگی میں سورج کی بنیادی اہمیت کیا ہے؟
اگر سورج نہ ہو تو پودے نہیں اُگ سکتے اور ٹھنڈ کی شدت سے انسان اور جانور بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ اسی لیے قدرت نے زندگی کے لیے روئے زمین پر چار موسم (بہار، گرما، خزاں اور سرما) بنائے ہیں۔
موسم بہار مارچ اپریل اور مئی تک جاری رہتا ہے اس خُوش گوار موسم میں درختوں پر نئے پتے نکلتے ہیں اور ہر طرف پھول ہی پھول نظر آتے ہیں۔ جون، جولائی اور اگست موسم گرما کے مہینے ہیں ان مہینوں میں سخت گرمی پڑتی ہے اور اس موسم کے تمام پھل، گندم وغیرہ پک کر تیار ہوجاتے ہیں۔ موسم خزاں کے مہینوں میں ستمبر اکتوبر اور نومبر شامل ہیں اس موسم میں درختوں کے پتے گر جاتے ہیں اور سرد ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ دسمبر جنوری اور فروری موسم سرما کے مہینے ہیں ان مہینوں میں شدید سردی ہوتی ہے۔ بارشیں اور برف باری بھی خوب ہوتی ہے۔
یہ چاروں موسم زمین کی گردش کی وجہ سے وجود میں آتے ہیں۔

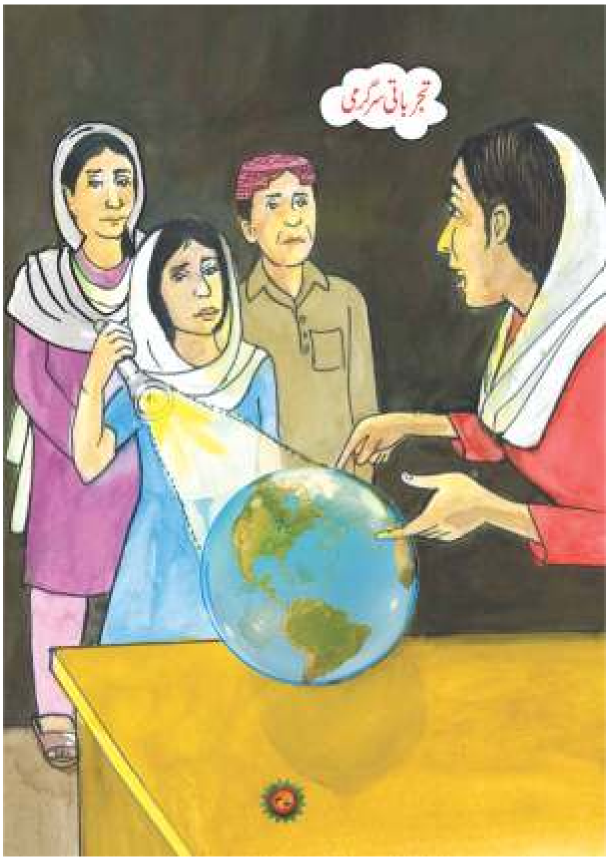

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۳۷)

ایک بڑی سی گیند اور ٹارچ لیں۔ کمرے میں اندھیرا کر لیں۔
گیند کو فرش پر رکھیں اور کچھ فاصلے سے
ٹارچ سے اس پر روشنی ڈالیں۔ گیند کو گھمائیں تو اس کا روشن حصہ
بدلتا رہے گا۔ بچوں کو بتائیں کہ ہماری زمین بھی اس طرح گول ہے۔
ہاں بچوں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ہماری زمین بالکل گول نہیں ہے
بلکہ اس کی شکل بیضوی یعنی انڈے کی طرح ہے۔ زمین کا ۷۰ فی صد
حصہ پانی سے گھرا ہوا ہے جبکہ ۳۰ فی صد حصہ خشکی پر مشتمل ہے، جہاں
ہم رہتے ہیں۔ زمین کا جو حصہ سورج کے سامنے ہوتا ہے وہاں دن ہوتا
ہے اور جو حصہ سورج کے سامنے نہیں ہوتا وہاں رات ہوتی ہے، کیوں کہ زمین گھومتی رہتی ہے۔
جس کی وجہ سے دن اور رات بنتے ہیں۔ جیسا اس گیند کو گھمانے سے ہو رہا ہے۔

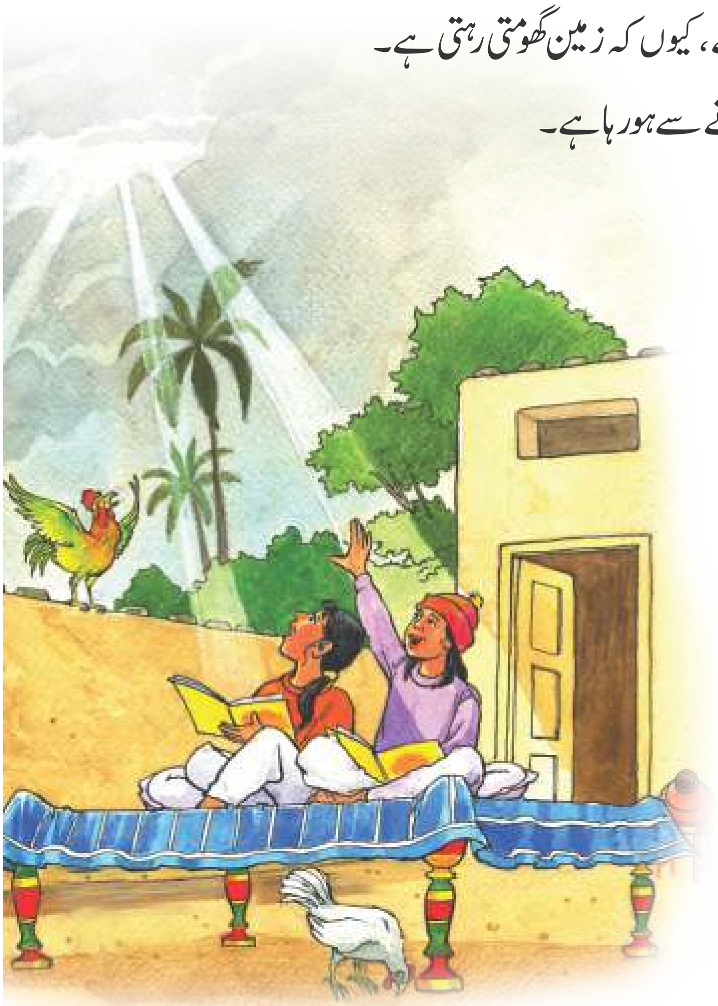

کہانی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۳۸)

کہانی ''سورج ہمارا دوست'' سنائیں (صفحہ ۹۸)

درج ذیل سوالات انھیں بات چیت کے ذریعے دیے
گئے پیغامات کو سمجھنے ان پر غور کرنے اور اردو بول چال
سیکھنے میں مزید مدد دیں گے۔

۱۔ ندا اور سائرہ کو سردی کیوں لگ رہی تھی؟
۲۔ سورج نکلنے پر وہ کیوں خوش ہوئیں؟
۳۔ سورج کی گرمی سے ہمیں کیا کچھ ملتا ہے؟
۴۔ اگر سورج نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟

پڑھنے لکھنے کی مشق

لفظ ''سورج'' کی آوازیں سنیں اور انھیں ''س'' کی شروع کی شکل لکھنے کو کہیں اس کے بعد ''وُ'' کی آخری شکل لکھنے کو کہیں اور اس کے اوپر پیش لگا دیں اور بتائیں کہ ''و'' اور ''وُ'' کی آخری شکلیں ایک ہی طرح لکھی جاتی ہیں فرق صرف پیش کی علامت کا ہے۔ اب ان سے ''ر'' لکھنے کو کہیں اور آخر میں ''چ'' کی مکمل شکل لکھوائیں۔

اور پھر ''چ'' کے دو نقطے مٹا دیں اور بتائیں کہ ''چ'' اور ''ج'' کی شکلیں بالکل ایک جیسی ہیں فرق صرف نقطوں کا ہے۔

''چ'' کے پیٹ میں تین نقطے ہوتے ہیں اور ''ج'' کے پیٹ میں صرف ایک۔

ایسے الفاظ لکھنے کی خُوب مشق کروائیں جن میں ''ج''، ''چ'' اور ''و'' کی مختلف شکلیں ہوں۔

اس طرح ان پر ملتی جلتی شکلوں کا فرق واضح ہو جائے گا۔

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

ج ا	جا
ج لا	جلا
جُو تا	جُوتا

سجا، پُوری، جُوتی، جُوس، اسکول، میری سُن

الفاظ کی آخری آواز بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

کام	سے	کان
دال	سے	دام
شام	سے	شان
بَیل	سے	بَین
رات	سے	راز

جائزہ

خود جانچ کریں کہ

کیا آپ بچوں کو حاصلات تدریس میں درج مہارتوں کو سکھانے اور اس منصوبے کے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب رہی / رہے ہیں۔ اگر کوئی مشکل پیش آئی تو وہ کیا تھی اور آپ نے اس مشکل کو دور کرنے کے لیے کیا حکمت عملی اختیار کی۔

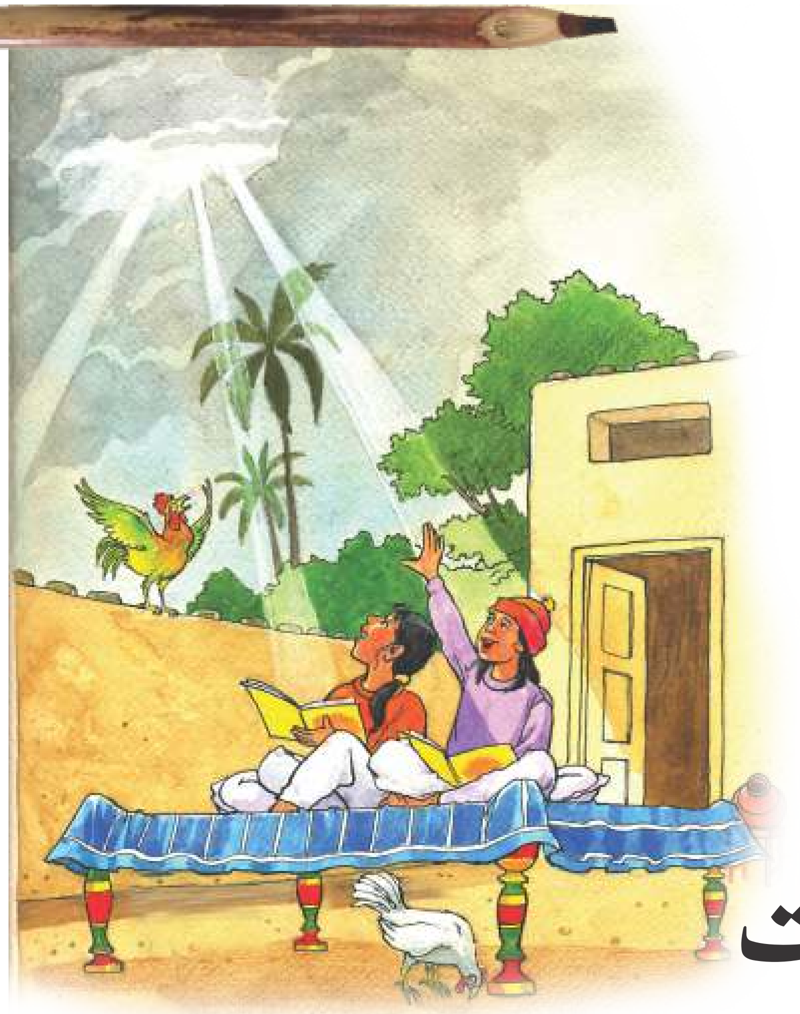

سُورج ہمارا دوست

سردی زوروں پر تھی۔ بچے سردی سے بچنے کے لیے اونی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ سب نے جرابیں بھی پہنی ہوئی تھیں لیکن سردی تو رُکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ کئی دن سے سُورج نہیں نکلا تھا۔ اسکول بند ہونے پر سائرہ اور ندا جلدی جلدی گھر پہنچیں۔ اُن کی آپا نے انھیں روٹی، چینی اور مولی دی۔ دونوں رو پڑیں کہ پہلے ہی بہت سردی ہے۔ لیکن گھر میں کوئی اور چیز نہیں تھی۔ بستر بھی برف جیسا سرد تھا۔ تھوڑی دیر گزری تو ابّا نے کہا، شاباش! اب کاپی اور کتاب لو اور پڑھو۔ دونوں بہنیں کیسے پڑھتیں؟ ہاتھ تو سردی سے شل تھے۔ دونوں بہت پریشان ہوئیں۔ اچانک ندا نے خوشی سے چیخ ماری اور کہا وہ دیکھو! بادلوں کے پیچھے سے سورج جھانک رہا ہے۔ سائرہ نے کہا چلو باہر صحن میں بیٹھ کر دھوپ تاپتے ہیں۔ اب تو سورج پورا نکل آیا ہے، سورج نہ نکلے تو ہم کتنے پریشان ہو جاتے ہیں، ندا نے کہا۔ اُستانی جی نے بتایا تو تھا کہ سورج ہمیں گرمی دیتا ہے۔ اس گرمی سے پھل پکتے ہیں۔ سورج کی گرمی سے ساگ سبزی تیار ہوتے ہیں۔ اسی گرمی سے اناج پکتا ہے۔ سورج گندگی کو ختم کرتا ہے۔ سورج ہی بارش برساتا ہے۔ سورج بیماریوں کے کیڑوں کو مارتا ہے۔ اس کا مطلب تو یہ ہے کہ سورج ہمارے بہت کام کرتا ہے، سائرہ نے کہا۔ اگر سورج نہیں تو کچھ نہیں۔ سورج تو سب کے جینے کا سہارا ہے۔

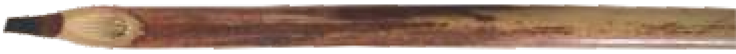

چڑیا

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA1b105	سادہ جملے سُن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔
UA3b104	ایک منٹ میں کم از کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
UA3b103	حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔
UA5b101	واحد جمع میں فرق کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، کہانی ''ایک تھی چڑیا''، تختہ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۴۱)

سب بچے اپنی کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں۔

۱۔ کیا آپ نے کوئی پرندہ پالا ہوا ہے؟

۲۔ پرندوں کی خاص نشانیاں کیا ہیں؟

۳۔ پرندوں اور جان وَروں میں کیا فرق ہے؟

۴۔ بلّی اور چڑیا میں کیا فرق ہے؟

۵۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ پرندے کیا کھاتے ہیں؟

۶۔ پرندے کہاں رہتے ہیں؟

۷۔ پرندوں اور جان وَروں کے گھر میں کیا فرق ہے؟

۸۔ کیا پرندے ہمارے کسی کام آتے ہیں؟

جہاں ضرورت ہو آپ بچوں کی معلومات میں اضافہ کریں اور آخر میں ساری بات چیت کا خلاصہ پیش کریں۔

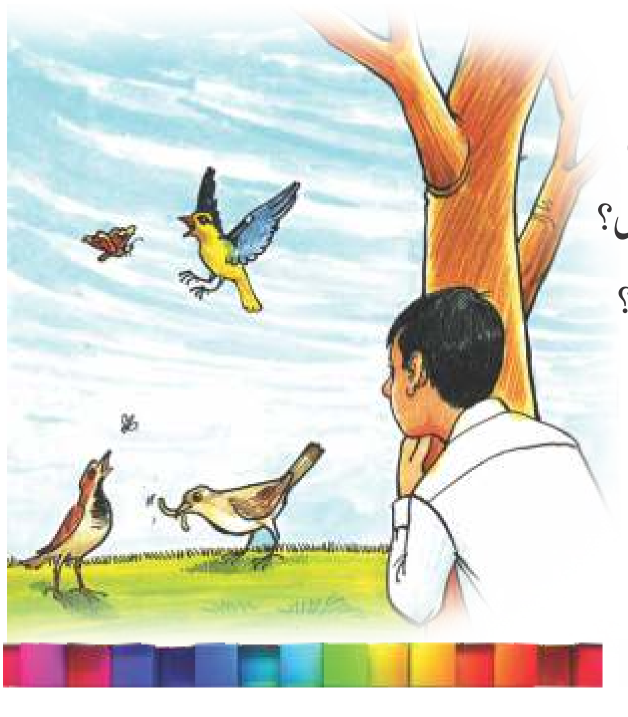

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب صفحہ ۴۲)

بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے آس پاس پائے جانے والے پرندوں کے بارے میں خوب اچھی طرح سوچیں کہ ان کے رنگ کیسے ہیں؟ وہ کیا کھاتے ہیں؟ ان کی چونچیں کیسی ہیں؟ ان کے گھر کیسے ہیں؟ وہ کیسے اُڑتے ہیں؟ وہ باری باری اپنے سابقہ مشاہدات ساری جماعت کے سامنے بیان کریں۔

اس طرح انھیں اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیں۔

کہانی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۴۳)

کہانی ''ایک تھی چڑیا'' (صفحہ ۱۰۰) سنانے کے بعد درج ذیل سوالوں کے ذریعے معلوم کریں کہ کہانی کا مرکزی خیال کس حد تک بچوں کی سمجھ میں آیا ہے۔ ہر بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کرے۔

۱۔ چڑیا نے کہاں گھونسلا بنایا؟

۲۔ کسان نے کھیت میں آ کر کیا کہا؟

۳۔ چڑیا کے بچوں نے گھبرا کے کیا کہا اور چڑیا نے کیا جواب دیا؟

۴۔ چڑیا نے کب کھیت چھوڑنے کا فیصلہ کیا؟

۵۔ چڑیا نے کیوں کھیت چھوڑنے کا فیصلہ کیا؟

پڑھنے لکھنے کی مشق

طلبہ سے کہیں کہ ہم نے چڑیا کے بارے میں بہت باتیں کیں اور آپ نے چڑیا کی کہانی بھی سنی اس لیے آج ہم سیکھیں گے کہ لفظ چڑیا کیسے لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ لفظ ''چڑیا'' لکھنے میں تو کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔ ''چڑیا'' میں بولی جانے والی زیادہ تر آوازوں کی شکلیں لکھنا وہ پہلے سے جانتے ہیں۔ ان سے پہلے ''چ'' اور ''ڑ'' لکھنے کو کہیں اور پھر ''ب'' کی شکل لکھنے کو کہیں۔ جب وہ ''ب'' کی شروع کی شکل لکھ لیں تو نیچے ایک نقطے کا اضافہ کر دیں۔ انہیں بتائیں کہ ''ی'' کی شروع کی شکل بھی ایسے ہی لکھی جاتی ہے، بس اس کے نیچے دو نقطے آتے ہیں۔ آخر میں ''ا'' کی آخری شکل وہ خود لکھیں۔

چ کی مدد سے (ح) کی شکل اور آواز بھی بچوں کو بتائیں کہ (چ) کے پیٹ سے نقطے ختم کر دینے سے (ح) کی آواز ہو جائے گی۔ اب تک سیکھی گئی شکلوں کی مدد سے نئے الفاظ اور جملے لکھوائیں تا کہ لکھنے اور پڑھنے کی زیادہ سے زیادہ مشق ہو سکے۔

سرگرمی (دَرسی کتاب کا صفحہ ۴۵)

بچّوں سے دیے گئے واحد جمع الفاظ پڑھنے کا کہیں اور اس کی روشنی میں اُن سے کچھ واحد الفاظ کی جمع بنوائیں۔

درست جمع کے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں۔

بچّوں سے واحد جمع کے الفاظ میں حروف کی تبدیلی کی پہچان کروائیں۔

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے الفاظ

کیا، لایا، مریم، دیا، پکایا، رویا

کیا سکندر آیا؟

الیاس امرود لایا۔

مریم نے میرا کام کر دیا۔

میں نے سالن پکایا۔

پلیٹ ٹوٹنے پر کون رویا؟

آپ جان چکے/ چکی ہیں کہ شکلوں کے لحاظ سے اردو کے حروف تہجی کو پانچ گروپوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے اور بچے اب تک ہر گروپ سے چند شکلیں لکھنا سیکھ چکے ہیں۔ سیکھنے کے اگلے کام میں انھیں کوئی خاص مشکل پیش نہیں آنی چاہیے۔

جائزہ

جانچ کریں کہ طلبہ:

۱۔ خاکے کے ذریعے دیے جانے والے پیغامات کو سمجھ رہے ہیں؟

۲۔ کسی موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے تین چار مربوط جملے لکھ سکتے ہیں؟

جائزے کے لیے آپ درج ذیل سوال بھی پوچھ سکتے/سکتی ہیں:

۱۔ پرندے کہاں رہتے ہیں؟

۲۔ چڑیا کے بچے کھیت کو کیوں چھوڑنا چاہ رہے تھے؟

۳۔ چڑیا کو شکاری پرندوں کا ڈر کیوں نہیں تھا؟

کہانی

ایک تھی چڑیا

کسی کھیت میں ایک چڑیا نے گھونسلا بنایا۔ تھوڑے دنوں بعد اس نے انڈے دیے اور پھر ان میں سے بچے نکل آئے۔ اُس کا گھونسلا چاروں طرف سے چُھپا ہوا تھا اس لیے بچوں کو کسی شکاری پرندے کا ڈر نہ تھا۔ چڑیا کو کھیت میں ہر قسم کا آرام تھا۔ ایک دن کسان کھیت کے پاس آ کر بولا اناج پک چکا ہے، اب اسے کٹوا لینا چاہیے۔ چڑیا کے بچے یہ سن کر گھبرا گئے اور اپنی ماں سے بولے اب ہمیں کہیں اور چلے جانا چاہیے۔ چڑیا نے جواب دیا ابھی ہمیں فکر کی ضرورت نہیں۔ دوسرے دن کسان پھر آیا اور کہنے لگا کل میں اپنے دوستوں کو بلا کر اناج کٹوانا شروع کردوں گا۔ چڑیا کے بچوں نے پھر اپنی ماں سے کہا۔ کہیں اور چلے جائیں۔ چڑیا نے جواب دیا ابھی نہیں۔ تیسرے دن کسان آ کر بولا، دوستوں کو فرصت نہیں ہے۔ کل میں اپنے بیٹوں کے ساتھ کٹائی شروع کردوں گا۔ چڑیا کے بچوں نے پھر اپنی ماں سے چلنے کو کہا مگر اس نے کہا، گھبراؤ نہیں ابھی فصل نہیں کٹ سکتی۔ اگلے دن کسان نے آ کر کہا اب زیادہ دیر ٹھیک نہیں۔ کل میں خود ہی فصل کاٹنا شروع کردوں گا۔ چڑیا کے بچوں نے یہ سن کر کہا۔ اب ہمیں یہ کھیت ضرور چھوڑ دینا چاہیے۔ چڑیا بولی بے شک، اب ہمیں یہاں سے چل دینا چاہیے۔ کل فصل ضرور کٹنا شروع ہو جائے گا۔ بچوں نے پوچھا تمھیں یہ کیسے معلوم ہوا؟ چڑیا نے کہا جب تک یہ کسان دوسروں پر بھروسا کرتا رہا میں یہی سمجھی کہ وہ اپنے ارادے میں کامیاب نہیں ہوسکتا مگر آج اُس نے کہا کہ وہ کل خود آ کر **فصل** کاٹنا شروع کردے گا۔ جب کوئی اپنے اُوپر بھروسا کر کے کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو وہ ضرور پورا کر لیتا ہے، اس لیے اب فوراً نکل چلو۔

ہاتھ

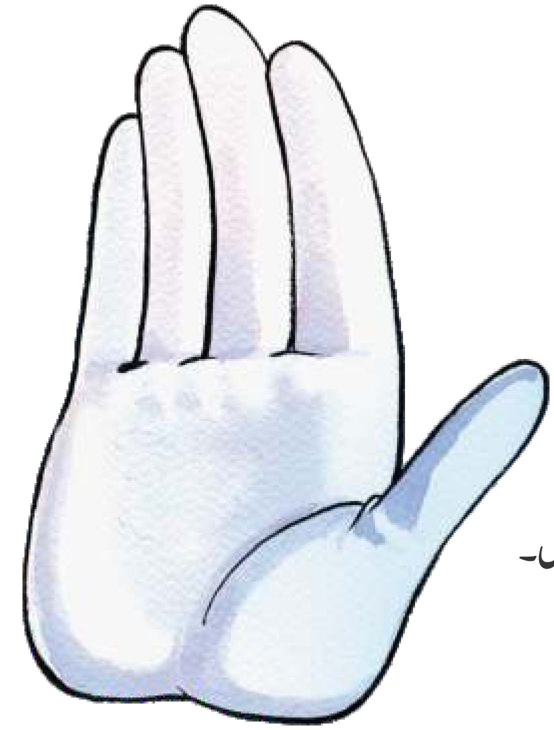

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA1b105 سادہ جملے سُن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔

UA2b101 اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات ادا کر سکیں۔

UA5b107 تھا، تھی اور تھے کا فرق کر سکیں۔

UA5b106 ہے، ہوں اور ہیں کا فرق کر سکیں۔

UA3b104 ایک منٹ میں کم اَز کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، جسمانی اعضا کا چارٹ، تختۂ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۶)

سب بچے اپنی کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟

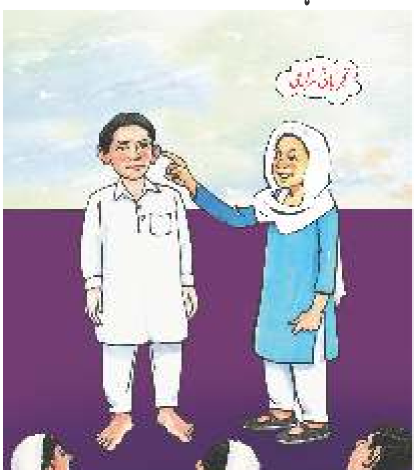

ہم ہاتھوں سے کیا کام کرتے ہیں؟

ہاتھوں کے علاوہ ہمارے جسم میں کون کون سے اعضا ہیں؟

پاؤں ہماری کیا مدد کرتے ہیں؟

سر ہمارے کس کام آتا ہے؟

کیا کمر کے بغیر ہم بیٹھ سکتے ہیں؟

جہاں ضرورت ہو آپ بچوں کی معلومات میں اضافہ کریں اور اس بات پر زور دیں کہ ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے ہمارے جسم کو نقصان پہنچے۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۴۷)

بچوں سے کہیں کہ آؤ ہم سب مل کر معلوم کرتے ہیں کہ ہمارے جسم کے کتنے حصے ہیں اور ان کے کیا نام ہیں۔ کسی ایک بچے کو رضا کارانہ طور پر آنے کو کہیں۔ وہ سارے گروپ کے سامنے کھڑا ہو جائے اور باقی بچوں سے کہیں کہ وہ باری باری آ کر جسم کے ایک حصے کو ہاتھ لگا کر بتائیں کہ اس کا نام کیا ہے اور یہ بھی بتائیں کہ اس سے کیا کام لیتے ہیں۔ بعد میں جسمانی اعضا کا چارٹ دکھائیں اور ایک ایک عضو کے بارے میں پھر بتائیں تاکہ بچوں کو اردو الفاظ سے واقفیت ہو جائے۔

خاکہ (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۴۸)

بچوں کو خاکہ پیش کرنے میں مدد دیں، جس میں ایک بچی انسان کا کردار ادا کرے اور چار دوسرے بچے بھینس، چڑیا، سانپ اور بلی کا کردار ادا کریں۔ ہر بچے کے سر پر اس کے کردار کی تصویر گتّے کی مدد سے لگا دیں۔ ہر کردار اپنے جسمانی اعضا کے بارے میں بتائے۔ پھر بچوں سے پوچھیں کہ انسان کے جسمانی اعضا اور مختلف جانوروں کے اعضا میں کیا فرق ہے۔ مثال کے طور پر چڑیا کے پر ہوتے ہیں جبکہ انسان کے پر نہیں ہوتے۔ انسان کے ہر عضو سے مقابلہ کریں۔ اس طرح دِل چسپ انداز سے بچے جان جائیں گے کہ انسانوں اور جانوروں کی جسمانی ساخت میں کیا فرق ہے۔
اس قسم کی سرگرمیوں سے بچوں کے اندر تجزیہ کرنے کی صلاحیت اُجاگر ہوگی۔

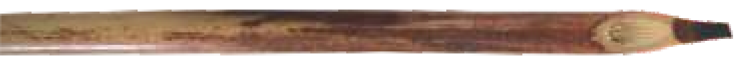

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں سے پوچھیں کہ ہم نے تصویر میں کیا دیکھا تھا۔ چونکہ ہم ہاتھوں سے لکھتے بھی ہیں اس لیے آج ہم سیکھیں گے کہ لفظ ''ہاتھ'' کیسے لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔۔ ہاتھ لکھنا آپ آسانی سے سیکھ لیں گے۔ لفظ ''ہاتھ'' کی آوازیں پوچھیں اور پھر ''ب'' کی شروع کی شکل لکھنے کو کہیں۔ جب ''ب'' کی شروع کی شکل لکھ لیں تو نیچے نقطہ مٹا کر ٹک کی شکل بنا دیں۔ انھیں بتائیں کہ ''ہ'' کی شروع کی شکل ایسے لکھی جاتی ہے، بس اس کے نیچے نقطے کی بجائے ایک چھوٹا سا ٹک آتا ہے۔ ''ہ'' کے بعد ''ا'' کی شکل ان سے لکھوائیں اور آخر میں انہیں ''بھ'' کی مکمل شکل لکھنے کو کہیں۔

جب وہ لکھ لیں تو (بھ) کے نیچے سے نقطہ ہٹا کر اوپر دو نقطے لگائیں اور بچوں کو بتائیں کہ اب یہ لفظ ہاتھ میں آنے والی آخری آواز (تھ) بن گئی ہے۔

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

ہم، بہن، بہنیں، ہے، ساتھ، رہتے، تھے

آوازوں کی ترتیب سے بدلنے والے جملے اور پیرا گراف

میں رانی ہوں۔ ہم چار بہن بھائی ہیں۔ میری دو بہنیں ہیں۔ ایک کا نام سلمیٰ ہے دوسری کا نام نُور ہے۔ میرے دو بھائی ہیں۔ ایک دو سال کا ہے۔ دوسرا سات سال کا ہے۔ ہم سب ایک ساتھ رہتے تھے۔ اب میری بڑی بہن ہوسٹل میں رہتی ہے۔ چھٹیوں میں وہ گھر آتی ہے۔ کل میری سال گرہ تھی۔

اساتذہ کرام بچوں کو درج ذیل جملے سنائیں اور (ہے) اور (تھا) کا فرق واضح کریں۔

گڈو کھانا کھاتا ہے۔ ببلو نے کھانا کھایا تھا۔

جائزہ

خود جانچ کریں کہ کیا آپ بچوں کو حاصلات تدریس میں درج مہارتوں کو سکھانے اور اس منصوبے کے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب رہے/ رہی ہیں۔ اگر کوئی مشکل پیش آئی تو وہ کیا تھی اور آپ نے اس مشکل کو دور کرنے کے لیے کیا حکمت عملی اختیار کی۔

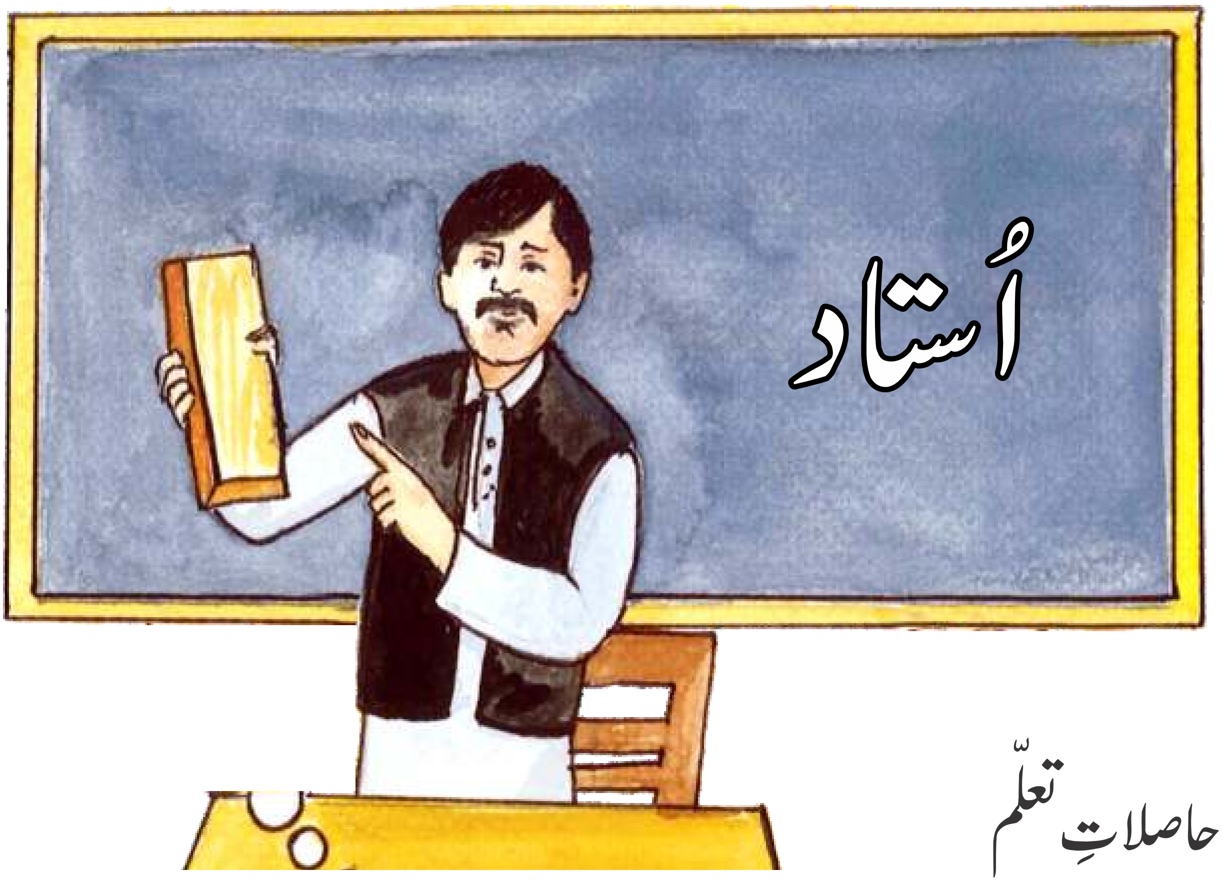

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA5b103 حرکات کی علامات (زَبر، زیر، پیش، تنوین، مدّ، شدّ وغیرہ) کے درمیان فرق کر سکیں۔

UA2b101 اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات ادا کر سکیں۔

UA5b106 ہے، ہوں اور ہیں کا فرق کر سکیں۔

UA5b107 تھا، تھی اور تھے کا فرق کر سکیں۔

UA3b104 ایک منٹ میں کم اَز کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔

GKA2b102 اچھے کردار کے چند پہلوؤں جیسے وقت کی پابندی، نرم گُفت گُو، مہربانی، امانت داری اور دیانت داری وغیرہ کی شناخت کر سکیں۔

GKA3b102 اپنی اچھی خوبیوں جیسے سچائی، بڑوں کا اَدب، صبح سویرے اُٹھنا وغیرہ کی شناخت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، جسمانی اعضا کا چارٹ، تختۂ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۵۱)

سب بچے کتاب میں بنی ہوئی تصویر دیکھ لیں تو ان سے پوچھیں کہ تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟

۱۔ کیا اُستاد کو صرف کتاب سے پڑھانا چاہیے؟

۲۔ کیا آپ خاکہ شوق سے پیش کرتے ہیں؟

۳۔ کیا کہانیوں اور نظموں سے آپ کو نئی باتوں کا پتا چلتا ہے؟

۴۔ کیا اُستاد کی بات ماننے سے ہمیں کوئی فائدہ ہوتا ہے؟

۵۔ آپ کو کس طرح کے اُستاد اچھے لگتے ہیں؟

۶۔ ہم اپنے سنٹر کو مزید اچھا کیسے بنا سکتے ہیں؟

آخر میں بچوں کے ساتھ مل کر اسکول اور اسکول سے باہر زندگی گزارنے کے اُصول وضع کریں۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۵۲)

بچوں کے ساتھ مل کر لُڈّو کھیلیں جس میں اسکول کے اندر اور باہر زندگی گزارنے کے **قواعد و ضوابط پر عمل** کرنے پر جیت اور عمل نہ کرنے پر ہار کا تعیّن کیا جا سکے۔

مندرجہ ذیل اُصول ہار کے سبب بن سکتے ہیں۔

۱۔ آپ نے اپنے دوست کو کھیل میں شریک ہونے نہیں دیا۔

۲۔ آپ نے اپنے دوست کو اپنے کھلونے سے کھیلنے نہیں دیا۔

۳۔ آپ نے جھوٹ بولا۔

۴۔ آپ ہار رہے تھے اس لیے آپ نے کھیل ختم کر دیا۔

مندرجہ ذیل اُصولوں پر عمل پیرا ہونے پر جیت کا تعیّن ہو سکتا ہے۔

۱۔ آپ نے چھوٹے بہن بھائی کو کھلایا۔
۲۔ آپ نے سچ بولا تھا ۔
۳۔ آپ نے کمرا جماعت صاف کرنے میں مدد دی۔
۴۔ آپ نے اپنے دوستوں کو کھلونا کھیلنے کے لیے دیا تھا۔
۵۔ آپ کا دوست گر گیا اور آپ نے اُٹھنے میں اس کی مدد کی۔

نظم (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۵۳)

نظم ''اُستانی جی اچھی ہیں'' (صفحہ ۱۰۸) کی تیاری کروائیں۔ نظم اس طرح گائیں کہ آپ کا چہرہ، آنکھیں، ہاتھ اور پورا جسم ہر ہر مصرعے اور شعر کے معانی واضح کر دے۔ بچے اس طرح کی نظمیں گا کر اور سن کر بہت خوش ہوتے ہیں اور اشعار کے معنی کو بھی سمجھ لیتے ہیں۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں سے پوچھیں کہ آج ہمیں کون سا لفظ لکھنا اور سیکھنا چاہیے۔ ان کے جوابات سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ وہ کس حد تک سمجھ چکے ہیں۔ بنیادی لفظ تصویر پر بات چیت میں زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ میں سے ہی چُنا جاتا ہے۔ زیادہ تر بچے استاد یا استانی ہی کہیں گے۔ اُنھیں بتائیں کہ آج ہم سیکھیں گے لفظ 'اُستاذ' کیسے لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ یہ لفظ لکھنے میں آپ کو کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

لفظ ''اُستاذ'' میں بولی جانے والی زیادہ تر آوازوں کی شکلیں لکھنا بچے پہلے سے جانتے ہیں۔ ان سے ''ا'' کی شکل لکھنے کو کہیں۔ اب آپ او پر پیش لکھ دیں اور بتائیں کہ ''اَ'' اور ''اُ'' کی شکل میں فرق صرف زبر اور پیش کا ہے۔ پیش لگانے سے ''اُ'' کی شکل بن جاتی ہے اور اس کے بعد ''س''، ''ت''، ''ا'' اور ''ذ'' کی مطلوبہ شکلیں بچوں کو خود لکھنی چاہییں۔

دس بنیادی حروف کے ذریعے بچے مختلف آوازوں کی تحریری شکلیں لکھنا اور پڑھنا سیکھ چکے ہیں۔ آپ بچوں کو نئے الفاظ اور جملے بنانے کے لیے چار چار کے گروپوں میں تقسیم کریں۔ کئی آوازوں کے کارڈ دینے کی بجائے صرف تین چار بنیادی حروف کی آوازیں دیں تا کہ وہ گھبرا نہ جائیں۔ اگر کارڈوں کی تعداد بہت زیادہ ہو گی تو سیکھنے کے عمل میں بھی رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔

''اُستاد'' ''میلا'' ''کتاب'' اور ''انار'' کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

اُس، اُن، اُتنا، اُتنے، اُتر، اُتارے، اُستانی، اُتریں، اُبل، اُبال

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے جملے

اُستانی جی بس سے اُتریں۔ اُس کے پاس دو اَمرُود ہیں۔ اَنڈے اُبال لو۔

اُس نے تار سے کپڑے اُتارے۔ اُن کی کِتابوں کی دُکان ہے۔

سرگرمی:

تختہ تحریر پر اچھے کردار کے کچھ پہلوؤں جیسے وقت کی پابندی، نرم گفت گُو، مہربانی اور امانت داری خُوش خط لکھیں اور بچوں کو ان کی اہمیّت کے بارے میں بتائیں۔ ساتھ ہی بچوں سے پوچھیں کہ وہ ان میں سے کن کن خصوصیات پر عمل کرتے ہیں۔

اِسی طرح طلبہ کو ان کی اچھی خوبیوں جیسے، سچائی، بڑوں کا اَدب، صبح سویرے اُٹھنا وغیرہ پر آپس میں گفت گُو کر کے ایک چارٹ بنانے کا کہیں اور پھر یہ چارٹ کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

جائزہ

جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا بچے نظم میں بیان کردہ اُستانی کی خوبیوں کو بیان کر سکتے ہیں۔

۲۔ کیا وہ پچھلے ابواب میں دی گئی معلومات کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکتے ہیں؟

جائزے کے لیے آپ درج ذیل سوال بھی پوچھ سکتی/ سکتے ہیں:

۱۔ استاد کون سا کام کرتا ہے؟

۲۔ آپ کو کون سے استاد/ اُستانی پسند ہیں؟

۳۔ اپنے استاد/ اُستانی کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

نظم

اُستانی جی اچھّی ہیں

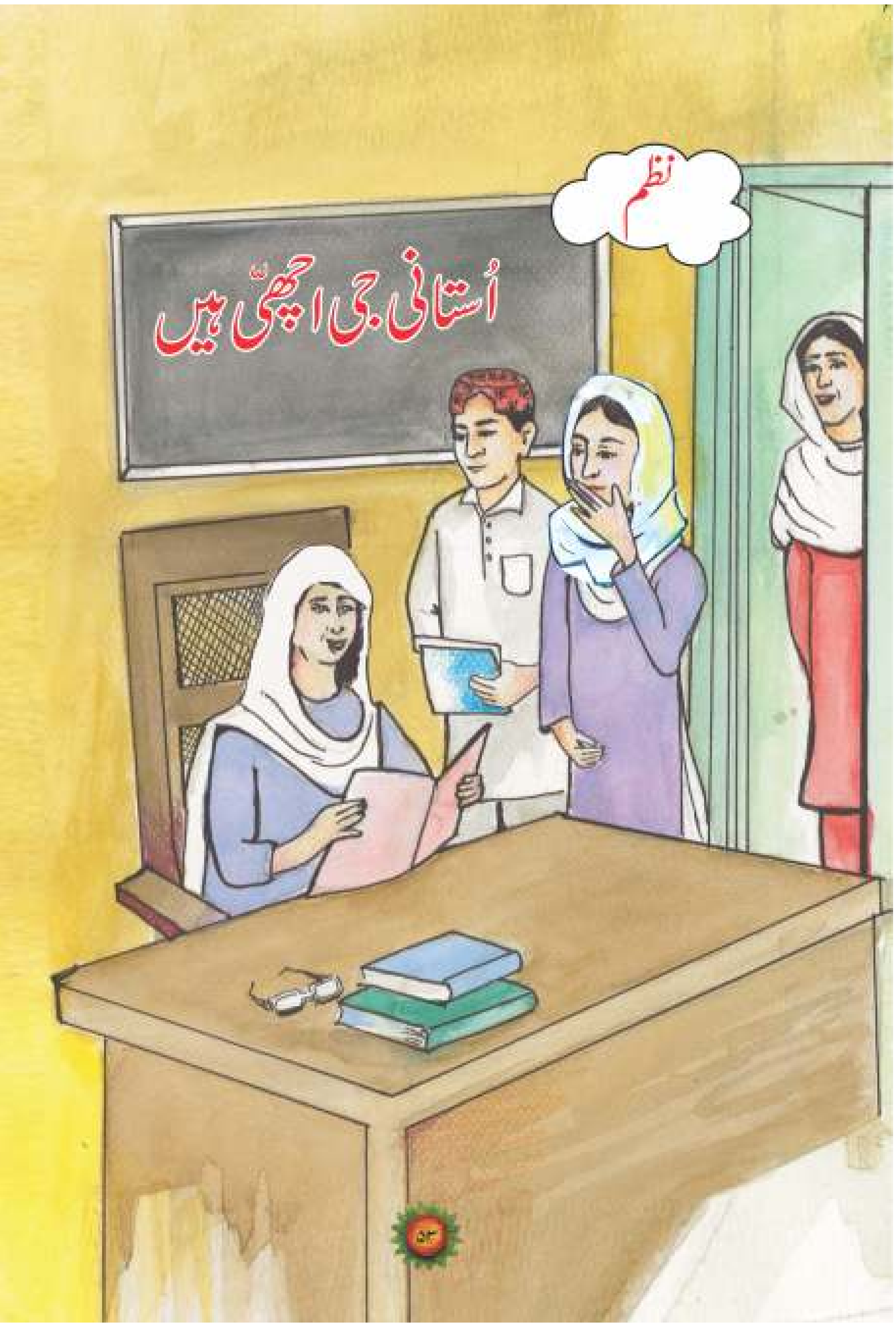

اُستانی جی اچھّی ہیں
وہ تو سب سے اچھّی ہیں
کیا اچھّا ہے کیا بُرا
سب ہم کو سمجھاتی ہیں
چھوٹے چھوٹے لفظوں سے
پڑھنا لکھنا سکھاتی ہیں
گھر کے اندر باہَر کی
باتیں سب اچھّی بتاتی ہیں
جو کچھ وہ ہم کو کہتی ہیں
وہ خود کر کے دِکھلاتی ہیں
ہر کام کو وقت پہ کرنے کی
ترغیب وہ ہم کو دیتی ہیں

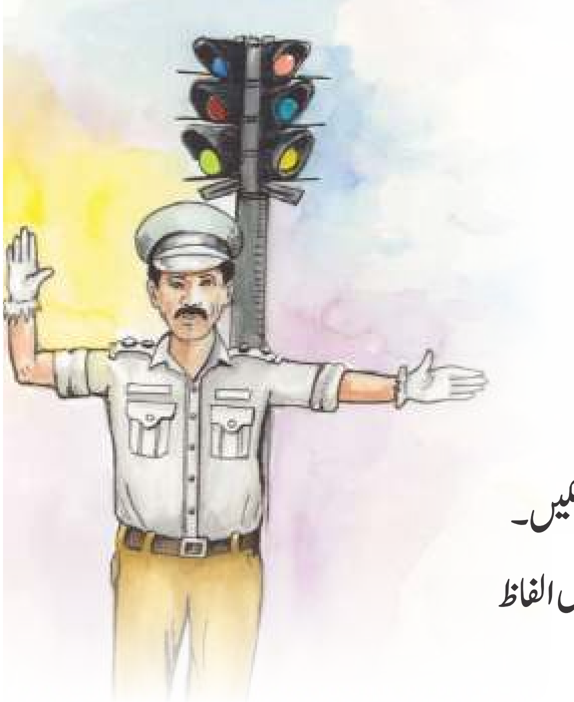

اشارہ

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA2b101 اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات کو ادا کر سکیں۔

UA3b104 ایک منٹ میں کم از کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، جسمانی اعضا کا چارٹ، تختۂ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۵۶)

سب بچے اپنی کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟

کیا آپ نے کبھی سڑک پار کی ہے؟

کیا آپ نے خود سڑک پار کی یا کوئی اور آپ کے ساتھ تھا؟

کیا آپ نے سڑک پار کرنے سے پہلے ادھر اُدھر دیکھا؟

کیا آپ نے ٹریفک کی بتیاں اور اشارے دیکھے ہیں؟

کیا آپ نے ٹریفک کا کوئی نشان دیکھا ہے؟

بچوں کو ٹریفک کے قاعدے اور اشاروں کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔

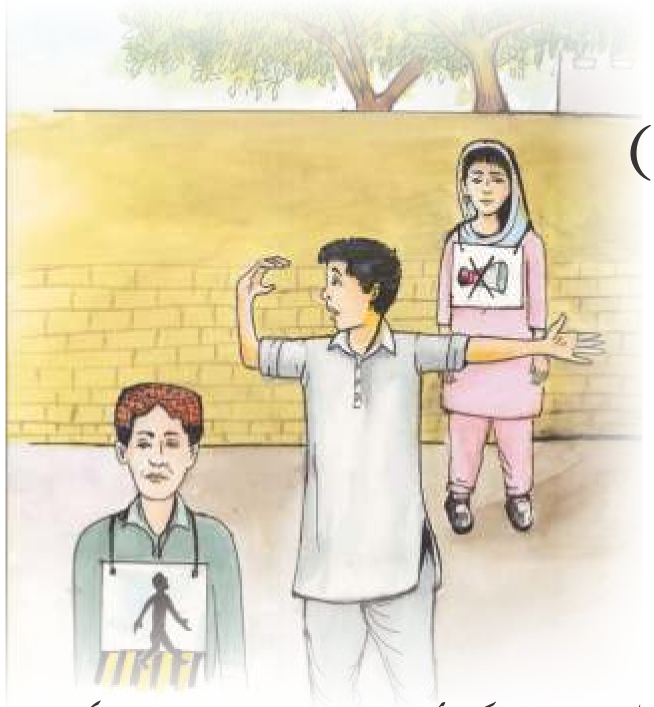

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۵۷)

بچوں کے ساتھ مل کر ٹریفک کے آداب پر خاکہ پیش کریں۔
ایک بچے کو ٹریفک سپاہی بنائیں اور کچھ بچے سائن بورڈ بنیں اور باقی ٹریفک کے مختلف اشاروں پر عمل کریں۔

خاکہ (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۵۸)

خاکہ پیش کروائیں اور بعد میں درج ذیل سوالوں کے ذریعے معلومات کا اعادہ کروائیں اور مقامی اداروں کا تعارف بھی کروائیں کہ وہ کیا کرتے ہیں۔

- سورج کہاں سے نکلتا ہے؟
- سورج کہاں پر ڈوبتا ہے؟
- شمال اور جنوب کا ہمیں کیسے پتا چلتا ہے؟
- کیا آپ کے علاقے میں اسکول ہے؟
- اسکول اُس جگہ سے کس سَمت میں ہے؟
- کیا آپ کے علاقے میں ڈاک خانہ ہے؟
- ڈاک خانہ کس سَمت میں ہے؟
- اسپتال کس سَمت میں ہے؟
- کیا آپ کے علاقے میں بنک ہے؟
- بنک کس سمت میں ہے؟

بچوں کو علاقے کے اداروں اور ان کے کام کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔ خاکے کے بعد بچوں سے ٹریفک کے مختلف اشاروں کے بارے میں پوچھیں۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں سے کہیں کہ آج ہم لفظ''اِشارہ'' لکھنا اور پڑھنا سیکھیں گے۔

لفظ اِشارہ میں بولی جانے والی زیادہ تر آوازوں کی شکلیں لکھنا بچے پہلے سے جانتے ہیں۔ان سے''اَ'' کی شکل لکھنے کو کہیں۔اب آپ اوپر زبر ہٹا کر نیچے زیر لگا دیں اور بتائیں کہ''اَ''اور''اِ'' کی شکل میں فرق زبر اور زیر کا ہے۔زیر لگانے سے''اِ'' کی شکل بن جاتی ہے۔اس کے بعد انھیں''س'' کی شروع کی شکل لکھنے کو کہیں۔جب وہ لکھ لیں تو اوپر تین نقطے لگا دیں اور بتائیں کہ''س''اور''ش'' کی شکلیں بالکل ایک جیسی ہوتی ہیں۔''ش'' کے اوپر تین نقطے ہوتے ہیں۔''ا'' کی مطلوبہ شکلیں بچوں کو خود لکھنی چاہییں۔آخر میں بتائیں کہ بعض الفاظ میں''ا'' کی آواز سے لکھی جاتی ہے اور لفظ اِشارہ میں آخری آواز''ہ'' سے لکھی جاتی ہے۔''ہ'' کی شکل بچوں سے لکھوائیں۔بچوں کو الفاظ دیں جنھیں وہ جملوں میں استعمال کریں۔اسی طرح خالی جگہ بھی پُر کروائیں تا کہ اندازہ ہو کہ بچوں کا الفاظ کا انتخاب درست ہے یا نہیں۔

اِشارہ، میلا، کتاب اور اَنار کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

اِس، اِن، اِملا، اِرادہ، اِتنا،
اِتنے، اِتنی، نہ، اِرشاد، اِرم

اب تک سیکھی گئی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والی کہانی

اُستانی جی آج ایک تھیلا لائیں۔

اِتنا بڑا تھیلا! اِس میں کیا ہے اِرم نے کہا۔

اِس کے اندر کتابیں ہیں۔اُستانی جی نے کہا۔

آج میں تمھاری پسند کی کہانیوں کی کتابیں لائی ہوں۔

ایک کتاب میں اِشاروں کی کہانی بھی ہے۔

کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ پہلا اشارہ ہم سے کیا کہتا ہے؟

جائزہ

جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا بچے اپنے علاقے کے مختلف اداروں کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟

۲۔ کیا وہ پچھلے ابواب میں دی گئی معلومات کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکتے ہیں؟

جائزے کے لیے آپ درج ذیل سوالات بھی پوچھ سکتی/ سکتے ہیں:

۱۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم اسپتال کیوں جاتے ہیں؟

۲۔ کیا آپ کبھی ڈاک خانے گئے ہیں؟

۳۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ بنک کس لیے ہوتا ہے؟

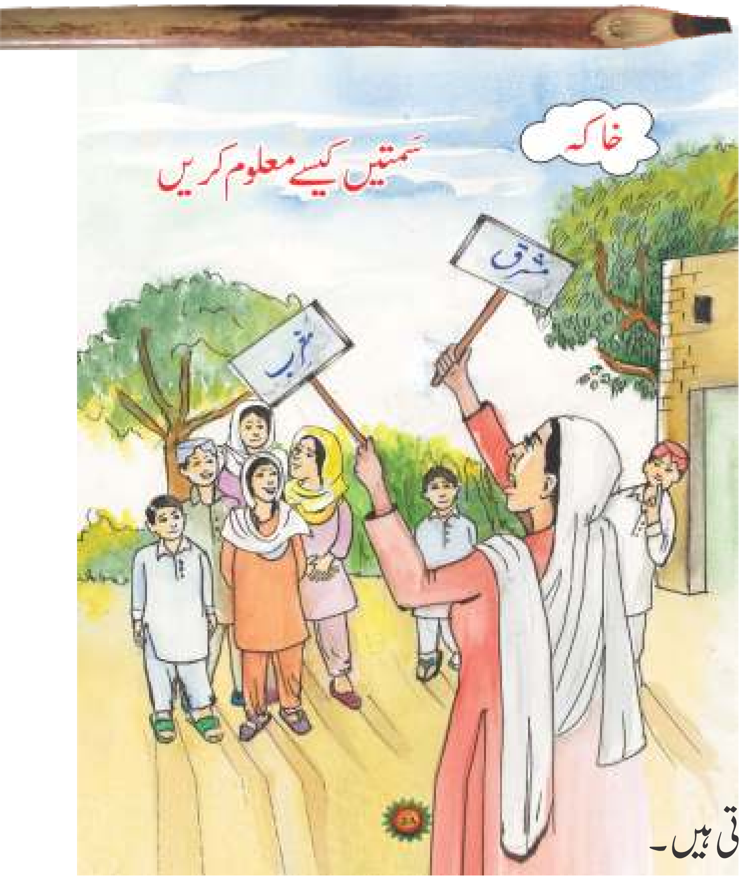

خاکہ

سَمتیں کیسے معلوم کریں؟

اُستاد/ اُستانی: بچوں کو سنٹر سے باہر ایک کھلی جگہ پر لے کر آتے/ آتی ہیں۔

طارق: ہم یہاں کیوں آئے ہیں/ اتنی صبح ہم یہاں کیا کریں گے؟

اُستاد/ اُستانی: ہم یہاں سَمتوں کے بارے میں سیکھنے کے لیے آئے ہیں۔ فوزیہ، تم بتاؤ، سورج کہاں پر ہے؟

فوزیہ: سورج ہمارے پیچھے ہے۔

اُستاد/ اُستانی: سورج تمھارے پیچھے لیکن میرے سامنے ہے۔ سعدیہ بنک کہاں پر ہے؟

سعدیہ: بنک ہمارے سامنے ہے۔

اُستاد/ اُستانی: بنک تمھارے سامنے ہیں لیکن میرے پیچھے ہے۔ ساجد، ڈاک خانہ ہمارے کس طرف ہے؟

ساجد: ڈاک خانہ ہمارے بائیں طرف ہے۔

اُستاد/ اُستانی: لیکن ڈاک خانہ میری دائیں طرف ہے۔ آمنہ اسپتال کس طرف ہے؟

آمنہ: اسپتال ہمارے دائیں طرف ہے۔

اُستاد/ اُستانی: لیکن اسپتال میری بائیں طرف ہے۔

طارق: دائیں طرف، بائیں طرف، آگے پیچھے۔ میری سمجھ میں تو کچھ نہیں آ رہا۔

اُستاد/ اُستانی: اسی پریشانی سے بچنے اور یہ جاننے کے لیے کہ کوئی چیز کہاں پر ہے ہم سَمتوں سے رہ نُمائی حاصل کرتے ہیں۔

طارق: ہم کیسے جانتے ہیں کہ کوئی چیز کہاں پر ہے ؟

اُستاد/ اُستانی: سورج ہر روز ایک خاص سَمت سے نکلتا ہے اور ایک خاص سَمت میں ڈوبتا ہے۔ جس سَمت سے سورج نکلتا ہے اُسے مشرق کہتے ہیں اور جس سَمت میں ڈوبتا ہے اسے مغرب کہتے ہیں ۔ اگر ہم مشرق کی طرف مُنْھ کر کے کھڑے ہوں تو ہماری دائیں طرف جنوب ہے اور ہماری بائیں جانب شمال ہے۔ مشرق مغرب، شمال اور جنوب چار سَمتیں ہیں ۔

آپ ان چاروں سَمتوں کے بارے میں جان گئے ہیں۔ اب میں آپ سے پھر پوچھتا/ پوچھتی ہوں کہ ہمارے آس پاس موجود چیزیں کس سَمت میں ہیں۔ فوزیہ سورج کہاں سے نکلتا ہے؟

فوزیہ: سورج مشرق سے نکلتا ہے۔

اُستاد/ اُستانی: آمنہ ڈاک خانہ کہاں ہے؟

آمنہ: ڈاک خانہ مغرب میں ہے۔

اُستاد/ اُستانی: سعدیہ، بنک کہاں ہے؟

سعدیہ: بنک جنوب میں ہے۔

اُستاد/ اُستانی: صوفیہ، اسپتال کہاں ہے؟

صوفیہ: اسپتال شمال میں ہے۔

طارق: شکریہ اُستاد/ اُستانی، اب ہم آسانی سے راستہ ڈھونڈ سکیں گے۔

ہم ہاتھ دھو کر کھانا کھاتے ہیں

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA3b104	ایک منٹ میں کم اَز کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
UA2b101	اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات ادا کر سکیں۔
UA1b103	قومی زبان میں سادہ کہانی سُن کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
UA1b101	اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات کو سُن کر پہچان سکیں۔
UA4b106	ماحول سے متعلق کسی عنوان پر تین سے پانچ جملے لکھ سکیں۔
GKA2b101	کھانے کے آداب بتا سکیں۔ (کھانا ضائع نہ کرنا، صاف ہاتھوں سے کھانا اور کھانا نیچے نہ گرانا)

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، جسمانی اعضا کا چارٹ، تختۂ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ نمبر ۶۱)

سب بچے اپنی کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟

- کھانا کھانے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟
- آپ کہاں بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں؟
- آپ دن میں کتنی بار کھانا کھاتے ہیں؟
- اگر بھوک لگی ہوئی ہو تو آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟
- کھانا کھانے کے بعد آپ اللہ کا شکر کیسے ادا کرتے ہیں؟
- کھانا کھانے کے بعد کیا آپ اپنے کھانے کے برتن خود اٹھاتے ہیں؟

کھانے کے آداب پر مفصل روشنی ڈالیں اور کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دعائیں سکھائیں۔

- ہم اپنے جسم کو کیسے صاف رکھ سکتے ہیں؟ ہاتھ دھونا، ناخن تراشنا، دانت صاف کرنا، نہانا، کپڑوں کو صاف رکھنا۔
تصویری خاکے میں صاف اور گندے بچے کا موازنہ کرنا۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۶۲)

بچوں کے ساتھ مل کر کھانے کے آداب کا باتصویر چارٹ بنائیں اور سنٹر میں آویزاں کریں۔

نظم (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۶۳)

نظم ''آؤ دسترخوان بچھائیں'' (صفحہ ۱۱۹) کی تیاری کروائیں۔ کھانا کھانے کے آداب کا اعادہ بھی ہوگا اور بچوں کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ بھی ہوگا۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں سے کہیں کہ آج سے ہم الفاظ نہیں بل کہ پورے جملوں کے ذریعے نئی آوازیں لکھنا اور پڑھنا سیکھیں گے اور آج کا جملہ ہے، ''کھانا ہاتھ دھو کر کھاتے ہیں'' جملے میں استعمال ہونے والی زیادہ تر آوازوں کی شکلیں لکھنا وہ پہلے سے جانتے ہیں ''کھانا'' میں ''کھ'' اور ''دھو'' میں ''دھ'' کی شکلیں ان کے لیے نئی ہیں۔ بچوں سے ''تھ'' لکھنے کو کہیں۔ جب وہ لکھ چکیں تو آپ ''تھ'' کے اوپر دونوں نقطے مٹا دیں اور شروع میں ''ک'' کی شروع کی شکل بنا دیں۔ اس طرح وہ ''کھ'' آسانی سے لکھ لیں گے۔ اسی طرح انھیں بتائیں کہ جب (کھ) پر ایک لائن لگا دیں گے تو اس کی شکل ایسی ہو گی (گھ) اور اس کی آواز گھڑی کے شروع میں آنے والی آواز (گھ) ہو گی۔ ''دھ'' لکھنا تو اور بھی آسان ہے۔ آپ پہلے ''د'' لکھیں اور پھر ساتھ ہی ''ھ'' کی شکل بنا دیں۔ اس طرح رھ اور ڑھ کی آوازیں بھی طلبہ کو سکھائیں۔ باقی جملہ بچوں کو خود لکھنا چاہیے۔ ایسے الفاظ لکھنے کی خوب مشق کروائیں جن میں ''کھ'' اور ''دھ'' آتے ہوں تا کہ ان شکلوں کا فرق ذہن نشین ہو جائے۔

سرگرمی (درسی کتاب کا صفحہ ۶۵)

صفائی سے متعلق دیے گئے جملوں کی وضاحت کریں۔ پھر طلبہ کو وہ جملے خوش خط لکھنے کو کہیں۔

آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

کیل، کھیلنے، کھڑی، دیکھیں، کھال، کھول، کھُل، کھا، رکھ، رکھا، رکھے، رکھی، مکھی، کھڑا، کھڑی، کھڑے، سیکھ، سیکھا، سوکھ، سوکھا، سوکھی، لکھ، لکھا، لکھے، لکھی، مکھن، کھیس

اب تک سیکھی گئی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے جملے

یہ کھیل کا میدان ہے۔ آج ہاکی کا میچ ہے۔

ایک ٹیم کی لڑکیاں کھیلنے کے لیے تیّار کھڑی ہیں۔

دوسری ٹیم کی لڑکیاں بھی میدان میں آ رہی ہیں۔

ریفری پہلے ہی آ چکے ہیں۔ آؤ دیکھیں جیت کس کی ہوتی ہے۔

جائزہ

جانچ کریں کہ:

۱۔ کتنے بچے کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتے ہیں؟

۲۔ کتنے بچے بیت الخلا سے آنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں؟

۳۔ بچے اپنی صفائی کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟

۴۔ کیا بچے ذاتی صفائی کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے چند جملے لکھ سکتے ہیں؟

۵۔ کیا وہ پچھلے ابواب میں دی گئی معلومات کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکتے ہیں؟

نظم

آؤ دسترخوان بچھائیں

آؤ دَستر خوان بچھائیں
مِل جُل کر سب کھانا کھائیں
بھائی پہلے ہاتھ تو دھو لیں
کھانے میں بے کار نہ بولیں
بسم اللہ جو بھُولا کوئی
اس نے ساری برکت کھوئی
دوران میں اس کے چُپ ہو جائیں
دائیں ہاتھ سے کھانا کھائیں
کھانے میں جو عیب نکالے
کھانے سے وہ ہاتھ اُٹھا لے

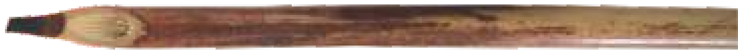

چھوٹے چھوٹے لقمے کھانا
ہر لقمے کو خوب چبانا
چھین جھپٹ کھانے میں نہ کرنا
ڈر اپنے رب سے ڈرنا
خوش خوش باہم کھا نا اچھا
کچھ بھوکے اٹھ جانا اچھا
کھانا کھا کر کام ہے سب کا
شکر کریں سب اپنے رب کا

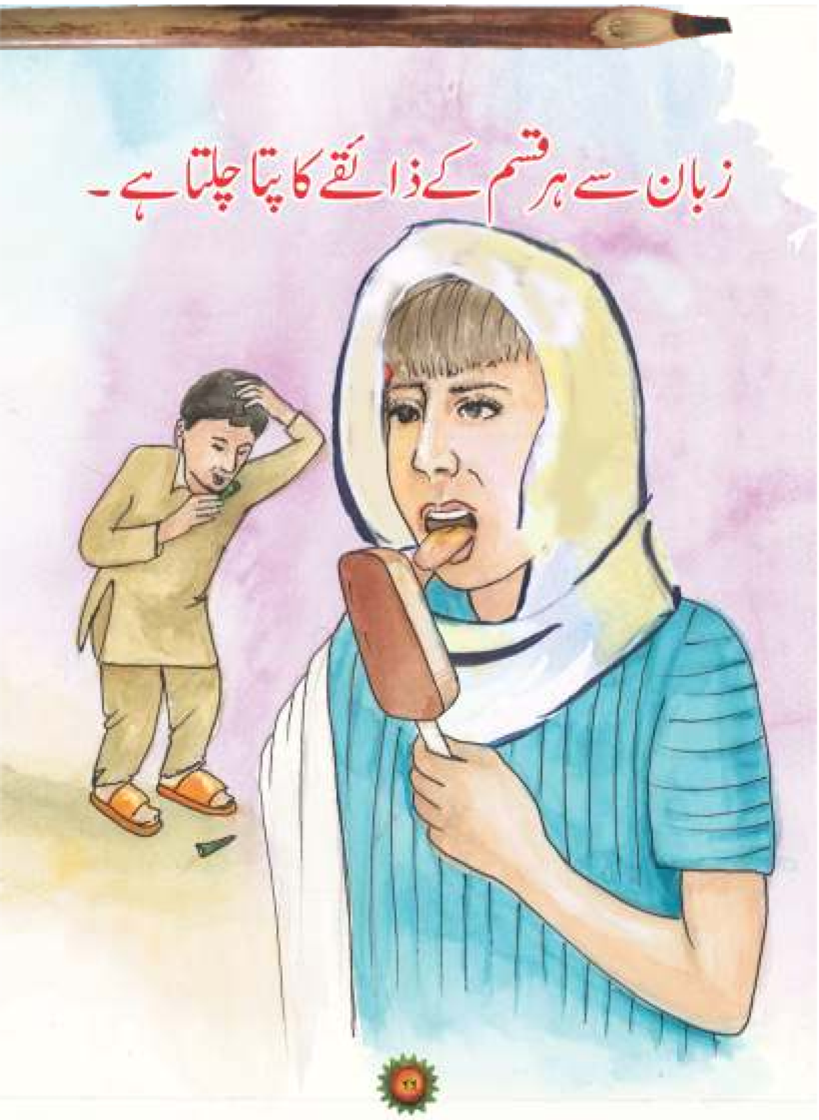

زبان سے ہر قسم کے ذائقے کا پتا چلتا ہے

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA1b105 سادہ جملے سُن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔

UA3b104 ایک منٹ میں کم اَز کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔

UA1b103 قومی زبان میں سادہ کہانی سُن کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔

GKA6b101 انسانی جسم کے مختلف اعضا کے نام بتا سکیں۔

GKA6b102 حواس خمسہ کے نام اور ان کے کام کے بارے میں بتا سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، جسمانی اعضا کا چارٹ، تختہ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ٦٦)

سب بچے حسبِ معمول اپنی کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھ کر بتائیں کہ

- زبان ہمارے کس کام آتی ہے؟
- ناک سے ہم کیا کام لیتے ہیں؟
- آنکھیں ہمارے کس کام آتی ہیں؟
- ہاتھوں سے ہم کیا کرتے ہیں؟
- کان ہمارے کس کام آتے ہیں؟
- ہمیں کیسے پتا چلتا ہے کہ کوئی چیز سخت ہے یا نرم؟

اس بات چیت میں بچے بھرپور حصّہ لیں اور حواس خمسہ کے مختلف استعمال بتائیں۔ جہاں ضرورت ہو آپ بچوں کی معلومات میں اضافہ کریں اور اس بات پر زور دیں کہ ہمیں ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے ہمارے جسم کو نقصان پہنچے۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب صفحہ ٦٧)

بچوں کے ساتھ مل کر آنکھ مچولی کھیلیں۔ کچھ بچوں کے ہاتھوں میں کوئی پھول دے دیں۔ ایک بچے کی آنکھوں پر دوپٹہ باندھ دیں۔

دوپٹے والا بچّہ پھول والے بچّوں کو پکڑنے کی کوشش کرے اور پھول والے بچّے اس کے اِرد گرد گھوم کر بچنے کی کوشش کریں۔ جب وہ کسی بچے کو پکڑ لے تو دوپٹہ آنکھوں سے ہٹانے سے پہلے یہ بھی بتائیں۔ کہ اس بچے کے پاس کوئی پھول ہے یا نہیں۔ آپ نے سیکھا ہوگا کہ بچے ان حسوں کے بارے میں پہلے سے جانتے ہیں کیوں کہ وہ ان سب حسوں کا ہر روز استعمال کرتے ہیں لیکن کبھی ان کے بارے میں سوچا نہیں۔ اس کھیل سے بچوں کو دیکھنے، چھونے اور سونگھنے کی حسوں کے بارے میں بہت اچھی طرح پتا چل جائے گا؟ کھیل کے بعد ہر حس پر پھر سے بات کریں اور حواس خمسہ کے معنی بھی بتائیں۔

کہانی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ٦٨)

''حواس خمسہ کی کہانی'' (صفحہ ١٢٦) سنانے کے بعد درج ذیل سوالوں کے ذریعے پتا چلائیں کہ بچے کس حد تک کہانی کے پیغام کو سمجھے ہیں ہر بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کرے۔

احمد کے اُستاد/ اُستانی نے جماعت کے کمرے میں کیا کیا؟

- وہ کیا سمجھانا چاہتے/ چاہتی تھیں؟
- ناک ہمارے کس کام آتی ہے؟
- کانوں سے ہم کیا کام لیتے ہیں؟
- دوسرے حواس ہمارے کس کام آتے ہیں؟

اگر آپ کہانی اس طرح سناتے/ سناتی ہیں کہ کہانی ان کی سمجھ میں بھی آتی ہے اور وہ خوش بھی ہوتے ہیں تو وہ نہ صرف خود آگے بڑھ کر آپ کے سوالوں کے جواب دیں گے بل کہ اپنے خیالات کا اظہار بھی کریں گے۔ بچوں کو تفصیل سے بتائیں کہ وہ اپنے حواس خمسہ کی کیسے حفاظت کرتے ہیں اور اس کے نتیجے میں کیسے صحت مند رہ سکتے ہیں۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں کو بتائیں کہ ہمارا آج کا جملہ ''زبان سے ہر قسم کے ذائقے کا پتا چلتا ہے''۔

جملے کے ہر لفظ کی آوازیں بچوں سے پوچھیں۔ جن آوازوں کی شکلیں وہ پہلے سے لکھ چکے ہیں وہ بچوں سے لکھوائیں۔ نئی شکلیں ''ز''، ''ذ'' اور ''ق'' ہیں۔ سب بچوں سے کہیں کہ وہ ''ر'' لکھ کر دکھائیں جو پہلے سیکھ چکے ہیں۔ جب وہ لکھ چکے تو ''ر'' کے اوپر ایک نقطہ لگا دیں۔ ''ر'' اور ''ز'' کی شکلوں میں صرف نقطے کا فرق ہے۔ اس طرح اگر حرف ''ر'' پر تین نقاط کا اضافہ کریں گے تو اس کی آواز لفظ ''ژالہ باری'' کے شروع میں آنے والی آواز بن جاتی ہے۔ پھر ''د'' لکھوائیں۔ جب وہ لکھ چکے تو ''د'' کے اوپر ایک نقطہ لگا دیں۔ ''د'' اور ''ذ'' کی شکلوں میں صرف نقطے کا فرق ہے۔ لفظ ''قسم'' میں ''ق'' کی شروع کی شکل ہے۔ ''ق'' کی ابتدائی، درمیانی اور آخری شکل بچوں کو لکھنا سکھائیں۔

بچوں کو بتائیں کہ بعض آوازوں کو لکھنے کے لیے ایک سے زیادہ شکلیں استعمال کی جاتی ہیں۔ انہیں ایسے الفاظ کی بار بار مشق کروائیں۔

''زبان سے ہر قسم کے ذائقے کا پتا چلتا ہے'' کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

مزہ، مزے دار، زیادہ، ذہن، ذہین، زبر، زیر، زبردست

اب تک سیکھی گئی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والا پیراگراف

زبان سے ہی ہمیں پتا چلتا ہے کہ کھانا مزے دار ہے یا نہیں۔

یہ بھی زبان ہی بتاتی ہے کہ پکوڑے نمکین اور مرچوں والے ہوتے ہیں۔

قسم قسم کے کھانوں کے ذائقے بھی زبان ہی چکھتی ہے۔

یہ لو ذرا سالن چکھ کے بتاؤ کہ نمک زیادہ تو نہیں۔

جائزہ

جانچ کریں کہ:

ا۔ کیا بچے حواس خمسہ کے بارے میں بتا سکتے ہیں۔

۲۔ کیا وہ پچھلے ابواب میں دی گئی معلومات کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکتے ہیں؟

۳۔ کیا بچے حواس خمسہ کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے چند جملے لکھ سکتے ہیں؟

جائزے کے لیے آپ درج ذیل سوالات بھی پوچھ سکتی/ سکتے ہیں:

ا۔ حواس کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

۲۔ حواس خمسہ کے لیے استعمال ہونے والے اعضا کے نام کیا ہیں؟

۳۔ حواس خمسہ میں استعمال ہونے والے اعضا کی ہم کیسے حفاظت کر سکتے ہیں؟

بچوں سے ایسی سرگرمی کرائی جائے جو بچوں کے حواس خمسہ اور افعال کو ظاہر کرے۔

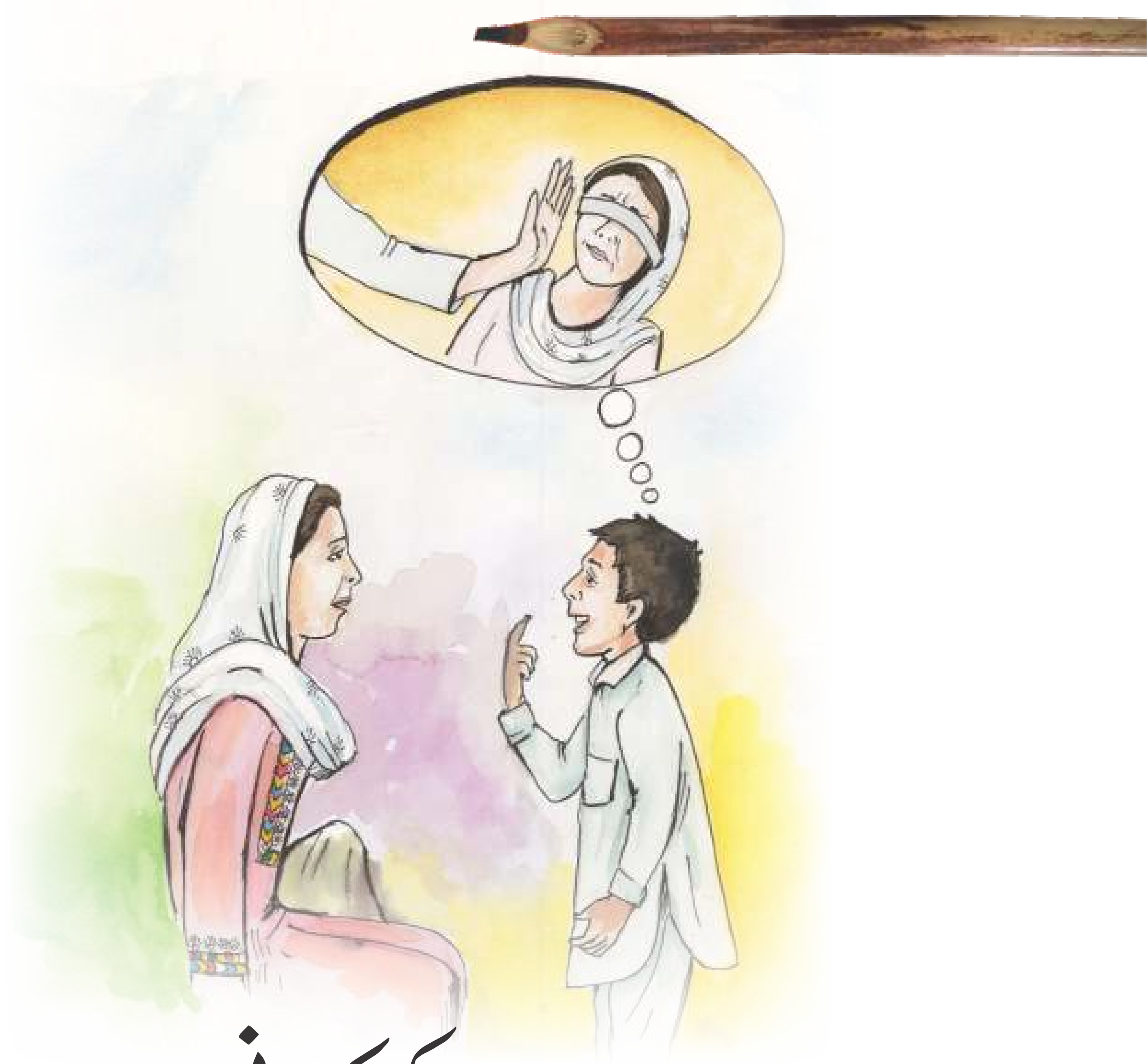

حواس کی کہانی

احمد اسکول سے گھر پہنچا۔ سب کو سلام کیا اور بستہ الماری میں رکھا۔ اُس کی امّی نے کہا کہ میں کھانا تیّار کر رہی ہوں۔ تم ہاتھ مُنّھ دھو کر کپڑے بدل لو۔ کپڑے بدل کر وہ اپنی امّی کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ امّی نے پوچھا، بیٹا آج اسکول میں تمھارا دن کیسا گزرا؟ احمد نے کہا ہم نے آج لکھنے پڑھنے کا کام کیا اور کھیل کود بھی کی لیکن آج ہماری استانی / استاد نے ہمارے ساتھ ایک عجیب کھیل کھیلا۔ وہ جماعت کے کمرے میں ایک امرود، پیاز اور چھری لے کر آئے۔ جب ہم نے یہ چیزیں دیکھیں تو ہم بہت حیران ہوئے۔ انھوں نے پیاز اور امرود کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیے۔ سمیرا کو بلایا اور اس کی آنکھوں پر دوپٹا باندھ دیا۔ ظاہر ہے کہ اب اسے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔ ہم آنکھوں سے ہی دیکھتے ہیں امّی نے کہا۔ پھر انھوں نے امرود کا ایک ٹکڑا اُس کی ناک کے قریب کیا اور کہا کہ اسے سُونگھو۔ سمیرا نے کہا کہ یہ امرود کی خُوش بُو ہے۔ پھر انھوں نے

امرود کا ایک ٹکڑا اس کے مُنھ میں ڈالا اور پوچھا کہ امرود کا ذائقہ کیسا ہے۔ اس نے کہا اچھا ہے۔ امرود میٹھا ہے۔ اس کے بعد پتا ہے کہ انھوں نے کیا کیا؟ پیاز کے ایک ٹکڑے کو اپنے ہاتھ پر رگڑا اور اپنا ہاتھ اس کی ناک کے آگے کر دیا۔ سمیرا نے بُرا سا مُنھ بنایا اور کہا، یہ تو پیاز ہے اور مجھے اس کی بو پسند نہیں۔ تمھاری استانی کا سمجھانے کا طریقہ تو بہت اچھا ہے امی نے کہا۔ وہ سمجھا رہی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پانچ قسم کے حواس دیے ہیں۔ آنکھوں سے ہم دیکھتے ہیں۔ کانوں سے ہم سنتے ہیں۔ ہاتھوں سے ہم چھوتے ہیں۔ زبان سے ہم چکھتے ہیں اور ناک سے ہم سونگھتے ہیں۔ لو کھانا بھی تیار ہے۔ کھانا کھاؤ اور مجھے بتاؤ کہ کھانا کھاتے ہوئے ہم کون کون سے حواس سے کام لیتے ہیں؟

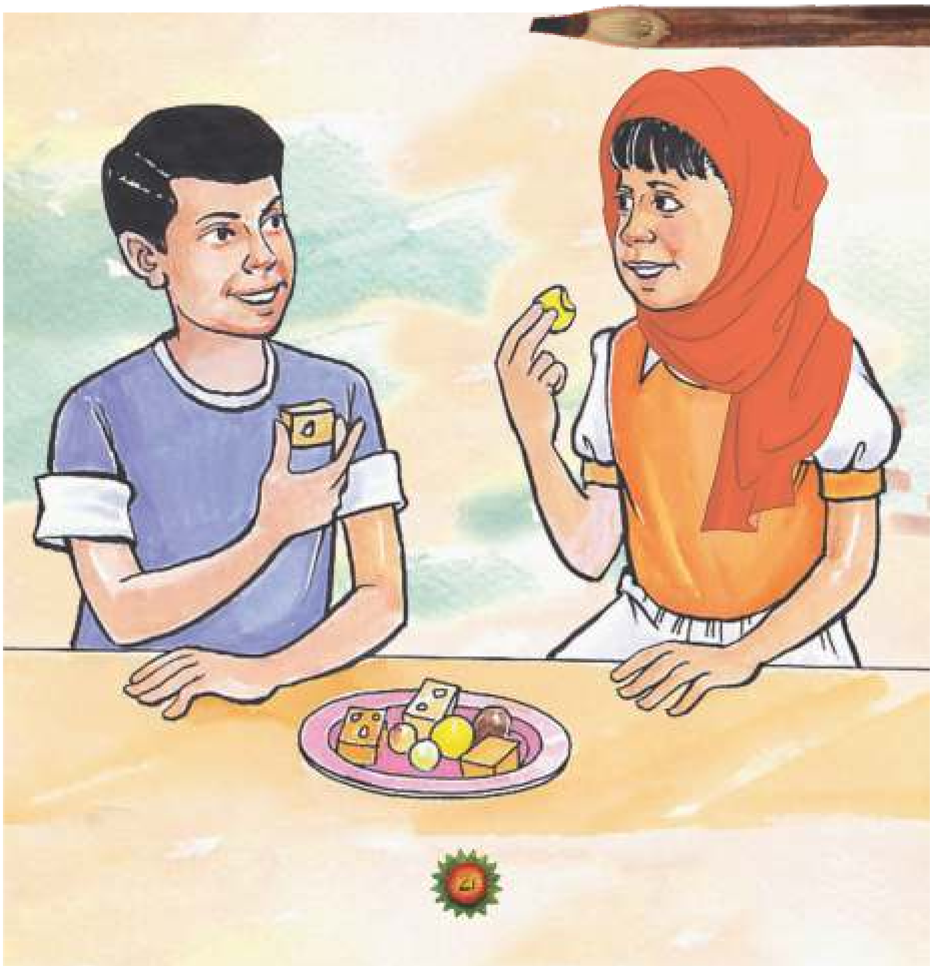

بچے مٹھائی شوق سے کھاتے ہیں

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA3b103 حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔

UA1b105 سادہ جملے سُن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔

UA5b102 مؤنّث، مذکّر میں فرق کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، نظم ''عید''، تختہ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۷۱)

سب بچے کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھ کر بتائیں کہ

- مٹھائی کس کس کو پسند ہے؟
- کسے کون سی مٹھائی زیادہ پسند ہے؟
- عید پر آپ کون سی میٹھی چیزیں کھاتے ہیں؟
- عید کے علاوہ کس خوشی کے موقعے پر مٹھائی کھانے کو ملتی ہے؟

بچوں کو بتائیں کہ خوش رہنے سے صحّت اچھّی رہتی ہے اور میٹھی چیزوں سے جسم میں طاقت آتی ہے لیکن میٹھی چیزیں زیادہ کھانے سے دانت خراب ہو جاتے ہیں۔ میٹھی چیزیں کھا کر دانت صاف کرنے چاہییں، خاص طور پر رات کو سونے سے پہلے۔

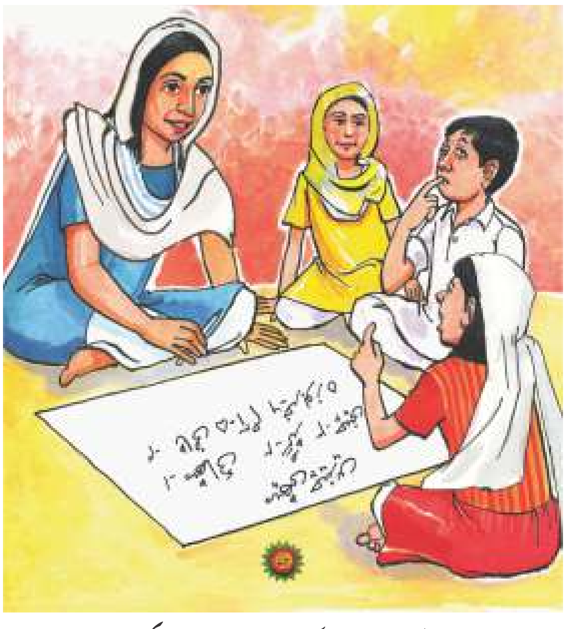

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۷۲)

بچوں کے ساتھ مل کر میٹھی چیزوں کی فہرست بنائیں۔ اس سے ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہوگا۔ وہ چکنی مٹی سے مٹھائیوں کی شکل کے نمونے بنائیں اور ان پر رنگ کریں۔

نظم (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۷۳)

نظم "عید" کی تیاری کروائیں۔ پاکستان میں منائے جانے والے دوسرے تہواروں کے بارے میں بھی بات چیت کریں اس سے بچوں کے اندر مذہبی رواداری پیدا ہوگی۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں سے کہیں کہ آج پھر ہم ایک لفظ نہیں بل کہ پورا جملہ لکھنا سیکھیں گے اور وہ جملہ ہے ''بچے مٹھائی شوق سے کھاتے ہیں'' جملے کے ہر لفظ کی آوازیں بچوں سے پوچھیں، جن آوازوں کی شکلیں وہ پہلے سے سیکھ چکے ہیں وہ بچوں سے لکھوائیں۔ نئی شکل ''ٹھ'' ہے۔ سب بچوں سے کہیں کہ وہ ''تھ'' لکھ کر دکھائیں جو پہلے سیکھ چکے ہیں۔ جب وہ لکھ چکیں تو ''تھ'' کے اوپر نقطے مٹا کر ان کی جگہ ''ط'' لکھ دیں۔ ''تھ'' اور ''ٹھ'' کی شکلوں میں صرف یہی فرق ہے۔ ''ق'' لکھتے ہوئے۔ پہلے ''و'' کی گولائی بنائیں اور پین نیچے لا کر نیم دائرہ بنا دیں۔ یہ ''ق'' کی مکمل شکل ہے۔

''بچے مٹھائی شوق سے کھاتے ہیں'' کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

ٹھیک، میٹھے، میٹھا، ٹھوڑی، ٹھوکر

بَیٹھ، اٹھ، قینچی، قیمت، مِقدار

اب تک سیکھی گئی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والی کہانی

آج ہمارے اسکول میں بہت مشکل ٹیسٹ تھا۔ شکر ہے کہ میں نے سارا پرچہ ٹھیک کیا۔ قاسم اور میں نتیجے کے بارے میں پریشان تھے۔ جب استانی نے میرے نمبر بتائے تو میری جان میں جان آئی۔ میرے امّی ابّا کو پتہ چلا تو میرے ابّا مٹھائی لے کر آئے۔ میں مٹھائی کا بہت شوقین ہوں۔ ہم سب نے لڈو اور برفی مزے لے لے کر کھائے۔

بچوں کو بلا عنوان کہانیاں دیں اور ان کے ممکنہ عنوان بتانے کو کہیں۔ اگر مشکل پیش آئے تو ان کی مدد کریں۔

سرگرمی (دَرسی کتاب کا صفحہ ۷۵)

سرگرمی کے لیے طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ سے خانے میں لکھے گئے الفاظ جب کہ دوسرے گروہ سے دائرے میں لکھے گئے الفاظ کی نشان دہی کرنے کو کہیں۔ طلبہ کو مؤنّث اور مذکّر کا تصوّر سمجھا کر چند مزید الفاظ کے مؤنّث اور مذکّر پوچھیں۔

جائزہ

جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا بچے جان گئے ہیں کہ مٹھائیاں خوشی کے موقعے پر ضرور کھائی جاتی ہیں اور یہ بھی بتائیں کہ زیادہ مٹھائی کھانے سے دانت خراب ہو جاتے ہیں۔

۲۔ کیا بچے دانتوں کی صفائی کی اہمیّت کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے چند جملے لکھ سکتے ہیں؟

۳۔ کیا وہ پچھلے ابواب میں دی گئی معلومات کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکتے ہیں؟

جائزے کے لیے آپ درج ذیل سوالات بھی پوچھ سکتی/سکتے ہیں:

۱۔ ہم مٹھائی کن موقعوں پر منگواتے ہیں؟

۲۔ آپ کو مٹھائی کی کون سی اقسام پسند ہیں؟

۳۔ کیا آپ روزانہ دانت صاف کرتے ہیں؟

نظم

عید

عید آئی اور خوشیاں لائی
دیکھ سوّیاں اور مٹھائی
کپڑے پہنے پیارے پیارے
اور اُڑائے کچھ غبارے
انکل نے دی ہم کو عیدی
ہم نے اس کی چیز خریدی
سب آپس میں گلے ملے ہیں
سارے جھگڑے دور ہوئے ہیں
اَمّی، اَبُّو، باجی بھائی
سب نے مل کر عید منائی
سال میں آتی ہے اک بار
بچوں کی ہوتی ہے بہار

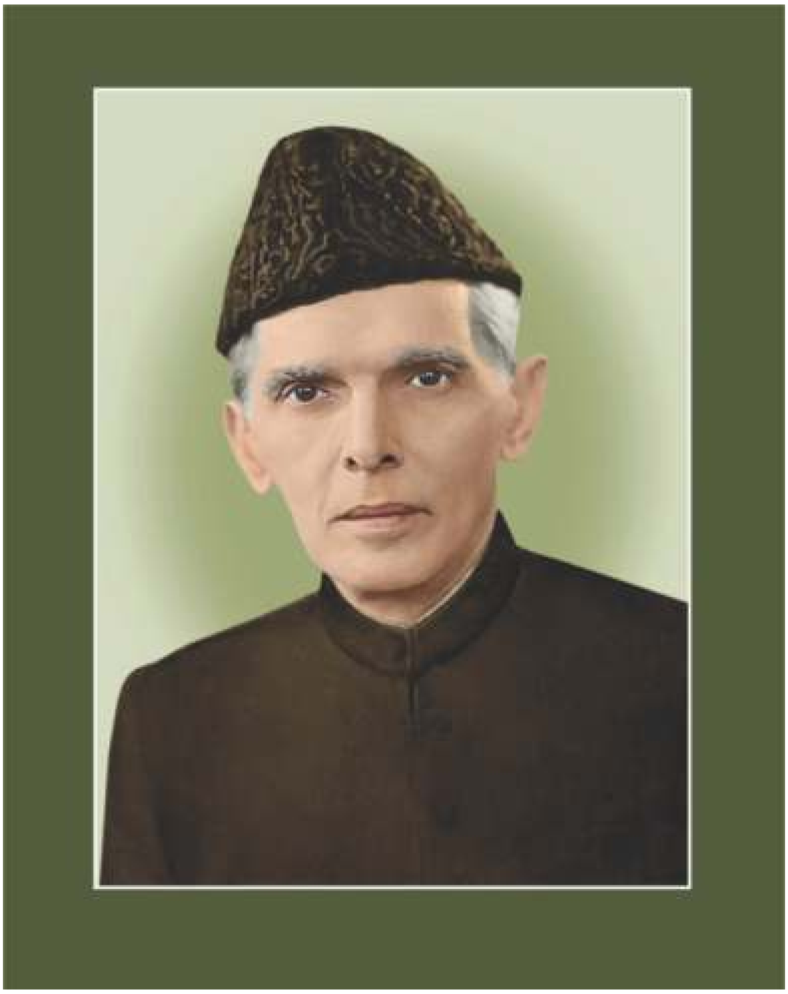

ہمارا وطن پاکستان قائدِاعظم نے بنایا

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA3b103 حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔

UA5b104 جملے میں اِسم، فعل اور حرف کی پہچان کر سکیں۔

GKA4b101 پاکستان کا پورا نام اور معرضِ وجود میں آنے کی تاریخ بتا سکیں۔

GKA4b102 پاکستان کا جھنڈا بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، ''پاکستان کے نقشے کے کٹ آؤٹ''، نظم ''اے قائدِاعظم''، تختۂ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۷۶)

طلبہ سے بات چیت کریں۔

آپ کے گھر آپ کے ساتھ کون کون سے افراد رہتے ہیں؟ آپ کے ابو کیا کام کرتے ہیں؟

آپ کی امی کیا کرتی ہیں؟ گھر کے باقی افراد کیا کرتے ہیں؟

کیا آپ گھر والوں سے پیار کرتے ہیں؟ کیا آپ اپنے گھر کی چیزوں کی حفاظت کرتے ہیں؟

بچوں کو بتائیں کہ پاکستان ہمارا بہت بڑا گھر ہے۔جس میں بہت لوگ رہتے ہیں۔ یہ گھر ہمارے لیے قائداعظم نے بنایا ہمیں اس کی حفاظت کرنی چاہیے۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۷۷)

پاکستان کے نقشے کے کٹ آؤٹ بچوں کو دیں اور ان کے ذریعے انھیں پاکستان اور صوبوں کے بارے میں بتائیں۔اس کے علاوہ آپ بچوں کو ان کے گاؤں/شہر، تحصیل اور ضلع کے بارے میں بتائیں۔اور بچوں سے پاکستان کے بارے میں سوالات پوچھیں۔ پاکستان کب بنا؟ بانی پاکستان کا کیا نام ہے؟ پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟۔قائداعظم کیوں چاہتے تھے کہ بچے تعلیم حاصل کریں؟ پاکستان میں کون کونسے تاریخی مقامات ہیں؟

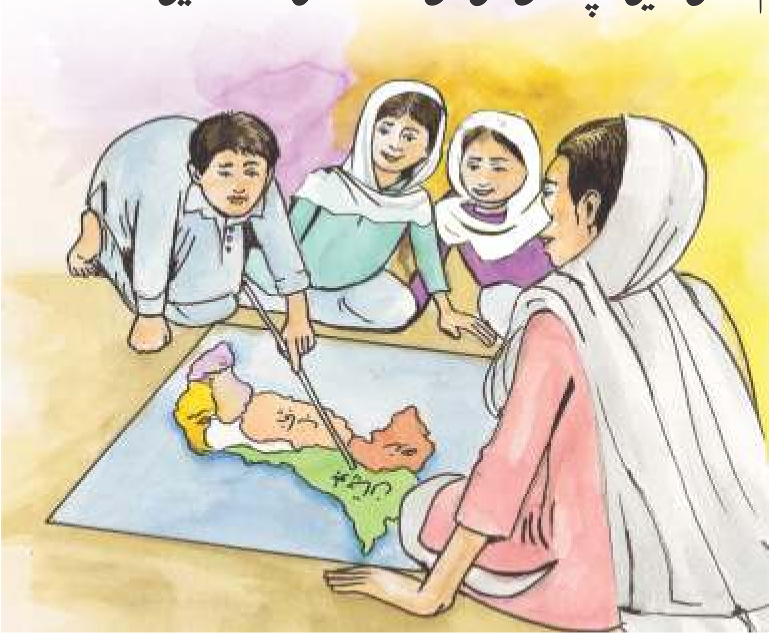

نظم (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۷۹)

نظم ''اے قائدِاعظم'' کی تیاری کروائیں۔ تیاری کرواتے ہوئے ہر مصرعے کے معنی بتائیں۔ اس نظم سے بچوں کے ذخیرۂ الفاظ میں بھی اضافہ ہوگا۔ لکھنے پڑھنے کی مشق کراتے ہوئے بتائیں کہ ہمارا آج کا جملہ ہے۔ ''ہمارا وطن پاکستان قائدِاعظم نے بنایا''۔ جملے کے ہر لفظ کی آوازیں بچوں سے پوچھیں۔ جن آوازوں کی شکلیں وہ پہلے سے سیکھ چکے ہیں وہ بچوں سے لکھوائیں۔ نئی شکلیں ''ط'' اور ''ظ'' ہیں اور نئی آواز ''ؤ'' ہے۔ ''ؤ'' کی آواز بھی اسی طرح لکھی جاتی ہے جیسے: ''او'' کی، مکمل شکل ''ؤ'' لکھی جاتی ہے۔

اس طرح ''ط'' اور ''ظ'' کی آوازوں کی لکھائی بچے کر سکتے ہیں۔ انھیں ''ط'' اور ''ظ'' کی آوازیں اور شکل کی پہچان کرنے میں مدد دیں۔ بچوں کو بار بار ایسے الفاظ لکھنے کی مشق کروائیں جن میں ہم آواز حروف آتے ہوں۔

''ہمارا وطن پاکستان قائدِاعظم نے بنایا'' کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

وہ، طرح، توجہ، تعلیم، وکیل،
وعدہ، ظاہر، طاہر، مطلب، عظیم

ہم پاکستان میں رہتے ہیں۔ قائدِاعظم کی کوششوں سے ہمیں یہ ملک ملا۔ وہ چاہتے تھے کہ پاکستان کے بچے پڑھیں لکھیں اور بڑے بڑے کام کریں۔ جب قائدِاعظم بچے تھے تو وہ بھی دوسرے بچوں کی طرح کھیلتے کودتے تھے لیکن وہ اپنی پڑھائی پر بہت توجہ دیتے تھے۔ وہ بڑے ہو کر دوسروں کے کام آنا چاہتے تھے۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ بڑے وکیل بنے۔ اُن کی کوشش اور ہمت سے ہمارا ملک پاکستان بنا۔

''قائدِاعظم'' کے موضوع پر تقریری مقابلہ کروائیں۔

سرگرمی (دَرسی کتاب کا صفحہ ۷۵)

متعلقہ صفحے پر دی گئی عبارت میں سے اِسم (پاکستان، قائدِاعظم، مُلک، بچّے، وکیل)، فعل (رہتے، پڑھیں، لکھیں، کھیلتے، بنیں) اور حرف (میں، کی، کہ، اور، کے، سے) کو الگ الگ سمجھا کر پہچان کروائیں۔

جائزہ

جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا بچوں کو نظم ''اے قائدِاعظم'' زبانی یاد ہے؟

۲۔ کیا وہ نظم گا کر سنا سکتے ہیں؟

۳۔ کیا وہ قائدِاعظم کے بارے میں مختصر سی تقریر کر سکتے ہیں؟

۴۔ کیا بچے قائدِاعظم پر چند جملے لکھ سکتے ہیں؟

نظم

اے قائدِاعظم

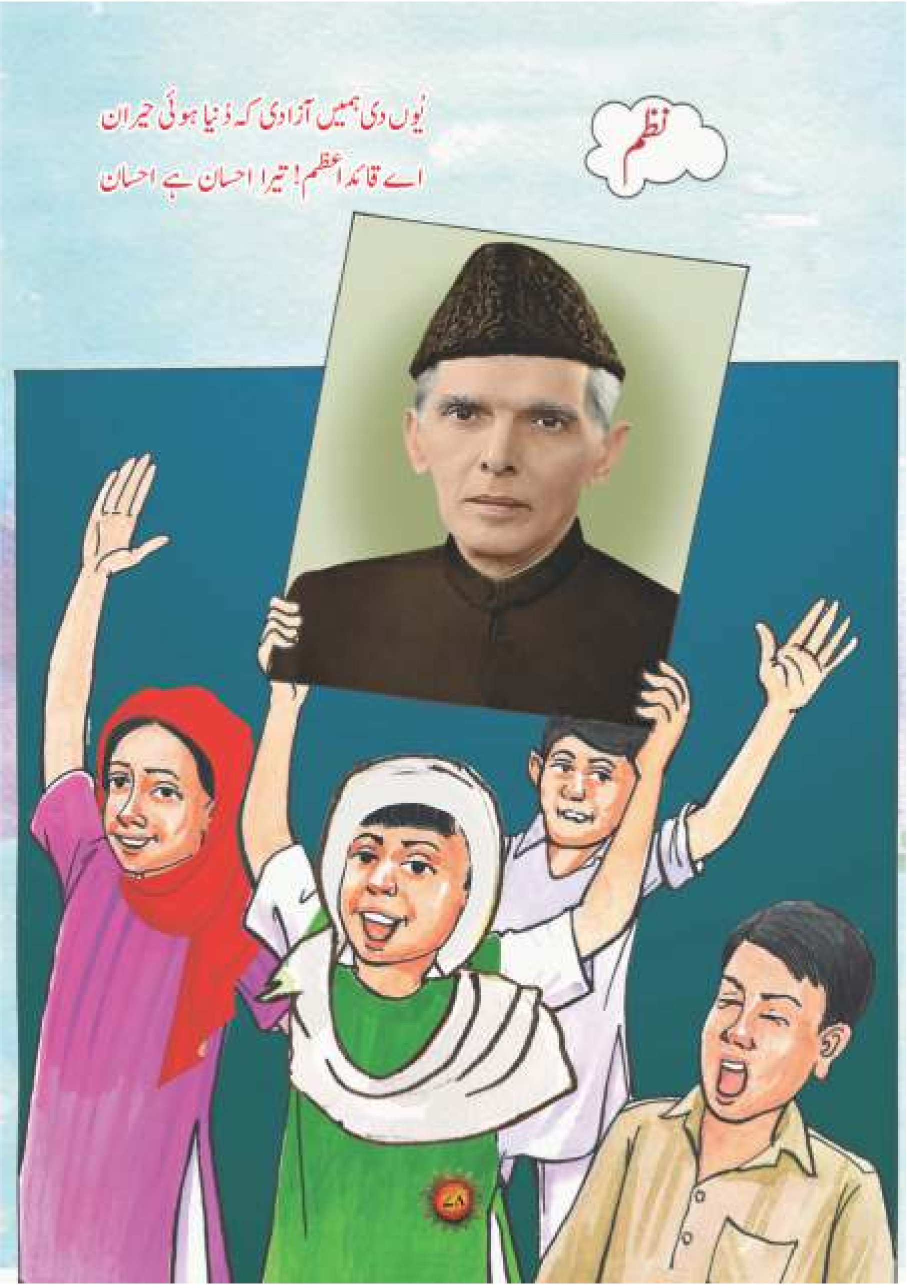

یوں دی ہمیں آزادی کہ دنیا ہوئی حیران
اے قائدِ اعظم تیرا احسان ہے احسان
ہر سَمت مُسلمانوں پہ چھائی تھی تباہی
ملک اپنا تھا غیروں کے ہاتھوں میں تھی شاہی
ایسے میں اُٹھا دینِ محمد ﷺ کا سپاہی
اور نعرۂ تکبیر سے دی تُو نے گواہی
اسلام کا جھنڈا لیے آیا سر میدان
اے قائدِ اعظم تیرا احسان ہے احسان
یوں دی ہمیں آزادی کہ دنیا ہوئی حیران
دیکھا تھا جو اقبال نے اک خواب سہانا
اس خواب کو اک روز حقیقت کا بنانا
یہ سوچا جو تُو نے تو ہنسا تجھ پہ زمانہ
ہر چال سے چاہا تجھے دُشمن نے ہرانا
مارا وہ تُو نے داؤ کہ دُشمن بھی گئے مان
اے قائدِ اعظم تیرا احسان ہے احسان
یوں دی ہمیں آزادی کہ دنیا ہوئی حیران

فیاض ہاشمی

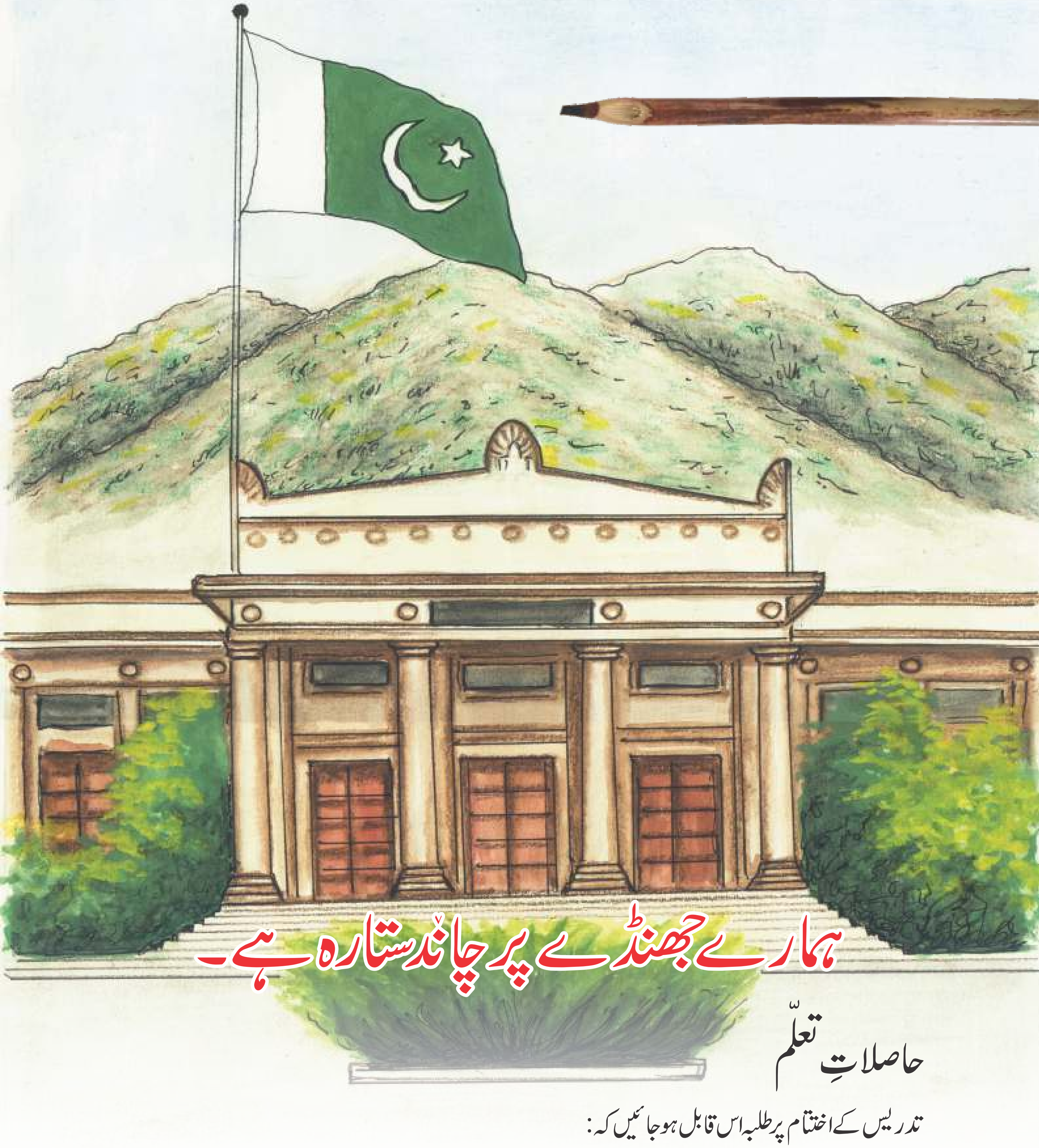

ہمارے جھنڈے پر چاند ستارہ ہے۔

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA3b104	ایک منٹ میں کم از کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
UA3b102	بصری الفاظ (یہ، وہ، ہے، ہوں، میں، میرا، ہم، ہمارا، تم، تمھارا وغیرہ) پڑھ سکیں۔
UA4b101	تصویر / ماڈل / منظر دیکھ کر تین سے پانچ جملوں میں تحریری اظہار کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، پاکستان کا جھنڈا بنانے کے لیے کاغذ اور چھڑی، نظم ''اس پرچم کے سائے تلے''، تختۂ تحریر، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۸۱)

سب بچے کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھ کر بتائیں کہ:

- کیا آپ نے پاکستان کا جھنڈا دیکھا ہے؟
- آپ نے جھنڈا کہاں دیکھا؟
- ہمارے جھنڈے میں کتنے رنگ ہیں؟
- ہمارے جھنڈے پر کیا بنا ہوا ہے؟

بچوں کو بتائیں کہ جھنڈا ملک کی شان ہوتا ہے۔ اسے ہمیشہ سربلند رکھنا چاہیے۔ جھنڈے پر رنگوں کے معنی بھی بتائیں اور اس بات پر زور دیں کہ پاکستان مذہب اور رنگ و نسل کے امتیاز کے بغیر سب کا ملک ہے۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب صفحہ ۸۲)

کاغذ پر پاکستان کا جھنڈا بنانے اور اس میں رنگ بھرنے میں سب بچوں کی مدد کریں۔ رَنگ بھرتے وقت سفید اور سبز رَنگ کے تناسب کا خیال رکھیں۔

نظم (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۸۳)

نظم ''اس پرچم کے سائے تلے'' کی تیاری کروائیں۔ ہر مصرعے کے معنی بتائیں۔ بچوں کے ذخیرۂ الفاظ میں بھی اضافہ ہوگا

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں کو بتائیں کہ ہمارا آج کا جملہ ہے ''ہمارے جھنڈے پر چاند ستارہ ہے''۔ جملے کے ہر لفظ کی آوازیں بچوں سے پوچھیں۔ جن آوازوں کی شکلیں وہ پہلے سے سیکھ چکے ہیں وہ بچوں سے لکھوائیں۔ نئی آوازیں ''جھ'' اور ''ڈ'' ہیں۔ ''جھ'' کی شکل سکھانے کے لیے بچوں سے کہیں کہ وہ ''ج'' کی شروع کی شکل لکھیں اور ساتھ ''ھ'' ملا دیں۔ اس طرح وہ آسانی سے ''جھ'' لکھ لیں گے۔ ''ڈ'' کی شکل سکھانے کے لیے سب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی کاپیوں میں ''د'' لکھیں۔ آپ بھی تختۂ تحریر پر ''د'' لکھیں۔ جب سب بچے لکھ لیں تو ''د'' کے اوپر چھوٹی سی ''ط'' لگا دیں تو ''ڈ'' بن جائے گا۔ ''د'' اور ''ڈ'' لکھنے میں صرف یہی ایک فرق ہے۔

''ہمارے جھنڈے پر چاند ستارہ ہے'' کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

جھنڈا، جھنڈی، جھنڈے، جھنڈیاں، مجھ، مجھے، جھجک، بوجھ

سرگرمی:

- بچّوں کو دَرسی کتاب کے صفحہ ۸۱ پر موجود پاکستانی پرچم کی تصویر دِکھائیں اور انھیں اس کے بارے میں پانچ جملے لکھنے کا کہیں۔
- حسبِ ضرورت اُن کی مدد دورہ نُمائی کریں۔

اب تک سیکھی گئی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والا مضمون

جھنڈا ہمارے ملک کا نشان ہے۔اس کو اونچا رکھنا اپنے آپ کو اونچا رکھنا ہے۔یومِ آزادی اور یومِ پاکستان پر ہم پاکستان کا جھنڈا لہراتے ہیں اور جھنڈیوں سے سجاوٹ بھی کرتے ہیں۔ہم جھنڈے والی ٹوپیاں بھی پہنتے ہیں اور کپڑوں پر بیج بھی سجاتے ہیں۔ ہر وہ چیز جس پر جھنڈا بنا ہوا ہو سنبھال کر رکھنی چاہیے۔جھنڈے کی عزت کرنا اپنی عزت کرنا ہے۔

اُستاد صاحب پہلے خود درست تلفظ سے بہ آوازِ بلند پیراگراف پڑھیں اور پھر طلبہ کے ساتھ دہرائی کروائیں۔

''ہمارا جھنڈا'' کے موضوع پر تقریری مقابلہ کروائیں۔

تقریر کے لیے دو مِنٹ کا وقت مقرر کریں۔

جائزہ

جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا بچوں کو نظم ''اس پرچم کے سائے تلے'' زبانی یاد ہے؟

۲۔ کیا وہ نظم ترنّم سے سنا سکتے ہیں؟

۳۔ کیا وہ پاکستان کا جھنڈا بنا کر رنگ بھر سکتے ہیں؟

۴۔ کیا بچے یومِ آزادی پر چند جُملے لکھ سکتے ہیں؟

۵۔ کیا وہ دیے گئے چند الفاظ کی آوازوں کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ بنا سکتے ہیں؟

نظم

اس پرچم کے سائے تلے

اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں ہم ایک ہیں
ایک چمن کے پھول ہیں سارے ایک وطن کے تارے
ایک سمندر میں گرتے ہیں سب دریاؤں کے دھارے
جدا جدا ہیں لہریں سرگم ایک ہیں ہم ایک ہیں
ایک ہی کشتی کے ہیں مسافر اِک منزل کے راہی
اپنی آن پر مٹنے والے ہم جانباز سپاہی
بند مٹھی کی صورت باہم ایک ہیں ہم ایک ہیں
پاک وطن کی عزت ہم کو اپنی جان سے پیاری
اپنی شان ہے اس کے دم سے یہ ہے آن ہماری
اپنے چمن میں پھول اور شبنم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں

کلیم عثمانی

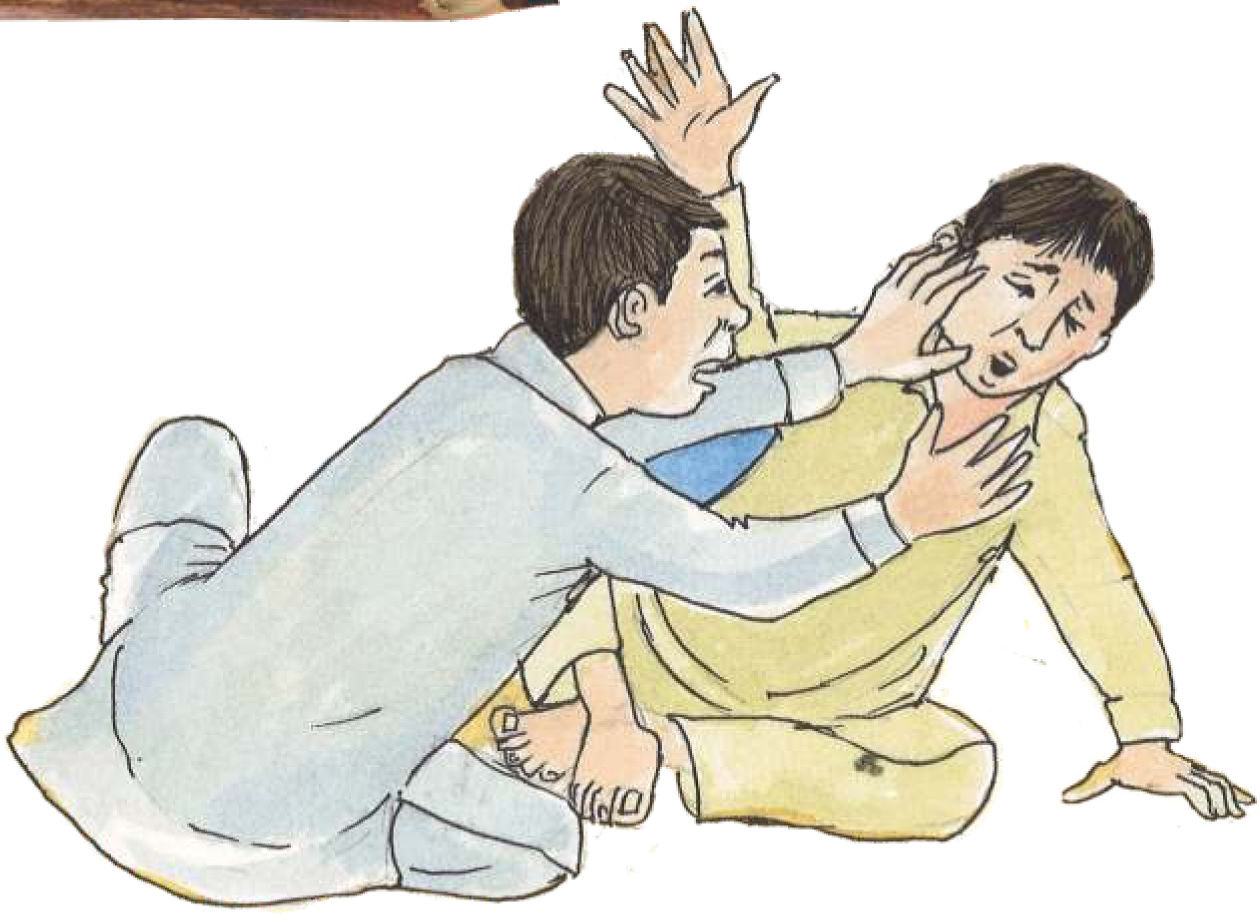

کیا جھگڑا کرنا اچھی بات ہے

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA3b103 حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔

UA1b103 قومی زبان میں سادہ کہانی سُن کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، تختۂ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

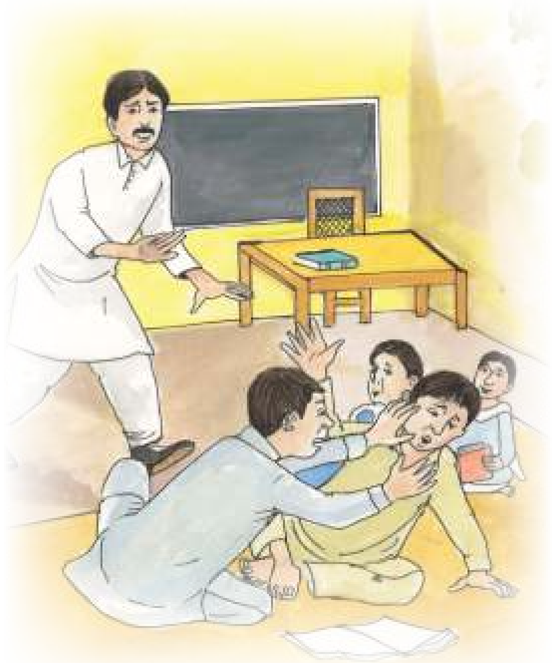

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۸۶)

سب بچے کتاب میں بنی ہوئی تصویر دیکھ کر بتائیں کہ:

- بچے آپس میں کیوں لڑتے ہیں؟
- کون سی باتیں آپ کو اتنی بری لگتی ہیں کہ آپ کا دوسرے بچے سے لڑنے کو جی چاہتا ہے؟
- کیا آپ اپنے امّی ابّا کو شکایت کرتے ہیں؟

کیا آپ کی امّی شکایت کرنے کے لیے دوسرے بچّے کے گھر جاتی ہیں؟

بچوں کو بتائیں کہ اچھے بچے ایک دوسرے پر ہاتھ نہیں اُٹھاتے اور ایک دوسرے سے شکایت بھی مہذب انداز سے کرتے ہیں۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۸۷)

دو بچے ایک دوسرے سے دوستانہ انداز میں بات کریں مثلاً آپ نظم بہت اچھی سناتے ہو، آپ کی لکھائی بہت اچھی ہے، آپ کا بہت شکریہ آپ نے مجھے گرنے سے بچایا۔ پھر وہی بچے جھگڑے کے انداز میں بات کریں، مثلاً تم بہت نالائق ہو تمہاری کتابیں پھٹی ہوئی ہیں، میں تم سے دوستی کرنا پسند نہیں کرتا۔ اب بچوں سے پوچھیں کہ آپ کو بات چیت کرنے کا کون سا انداز پسند آیا۔ بتائیں کہ مل جل کر رہنے اور کھیلنے کودنے سے خوشی ملتی ہے۔

نظم (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۸۸)

نظم ’’دوستی‘‘ سمجھنے میں بچوں کی مدد کریں اور اشاروں سے پڑھنا اور گانا سکھائیں۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں کو بتائیں کہ ہمارا آج کا جُملہ ہے ’’کیا جھگڑا کرنا اچھی بات ہے؟‘‘ جملے کے ہر لفظ کی آوازیں بچوں سے پوچھیں۔ جن آوازوں کی شکلیں وہ پہلے سے سیکھ چکے ہیں وہ بچوں سے لکھوائیں، نئی آوازیں ’’گ‘‘ اور ’’چھ‘‘ ہیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ’’ک‘‘ کی درمیان کی شکل لکھیں۔ جب وہ لکھ چکیں تو اس پر ایک ٹیڑھی لکیر لگا دیں۔ ’’ک‘‘ اور ’’گ‘‘ میں فرق صرف ایک لکیر کا ہے۔ ’’ک‘‘ میں ایک ٹیڑھی لکیر ہوتی ہے جبکہ ’’گ‘‘ میں دو ٹیڑھی لکیریں لگائی جاتی ہیں۔ اس کے بعد ان سے ’’جھ‘‘ لکھنے کو کہیں۔ جب لکھ چکیں تو اس کے نیچے دو نقطے اور لگا دیں۔ ’’جھ‘‘ کے نیچے ایک نقطہ ہوتا ہے اور ’’چھ‘‘ کے نیچے تین نقطے ہوتے ہیں۔

’’کیا جھگڑا کرنا اچھی بات ہے‘‘ کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

گول، گرم، بھاگ، چھلانگ، لگائی،

گرا، کچھ، گُتھم گُتھا، چھڑایا، اچھے

اب تک سیکھی گئی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والی کہانی یا روداد؟

لڑکے ’’پٹھو گول گرم‘‘ کھیل رہے تھے۔ ایک ٹیم دوسری ٹیم کے لڑکوں کو پکڑنے کے لیے بھاگ دوڑ کر رہی تھی۔ ایک لڑکے نے چھلانگ لگائی اور دوسرے کو دھکا دے کر نیچے گرا دیا۔ دونوں ٹیموں میں جھگڑا شروع ہو گیا اور کچھ لڑکے آپس میں گُتھم گُتھا ہو گئے۔ دوسرے لڑکوں نے بڑی مشکل سے انہیں چھڑایا۔ اچھے بچے کبھی ایک دوسرے پر ہاتھ نہیں اٹھاتے۔

سوالات طلبہ سے دَرج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ طلبہ کون سا کھیل کھیل رہے تھے؟

۲۔ جھگڑا کیسے شروع ہوا؟

۳۔ اِس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟

''صبر وتحمل'' کے موضوع پر تقریری مقابلہ کروائیں۔

جائزہ

جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا وہ ہم آواز حروف کی اِملا درست کرتے ہیں؟

۲۔ کیا بچے اپنے بارے میں چند جُملے لکھ سکتے ہیں؟

۳۔ کیا وہ دیے گئے کسی موضوع پر بلا جھجک مختصر سی تقریر کر سکتے ہیں؟

نظم

دوستی

دوستی ایسا ناتا جو سونے سے بھی مہنگا
جہاں رہو مل کر رہو یہ کہیں بھول نہ جانا
دوستی ایسا ناتا جو سونے سے بھی مہنگا
راہیں بیگانی ہیں اور رستے بھی بیگانے
قدم قدم پر ملتے رہیں گے ساتھی انجانے
پہلے پرکھو پھر اپناؤ ہے یہی تم سے کہنا
دوستی ایسا ناتا جو سونے سے بھی مہنگا
جہاں رہو مل کر رہو یہ کہیں بھول نہ جانا

سہیل احمد

بیمار کو خاص خوراک کی ضرورت ہوتی ہے

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA4b102 حروفِ تہجی کی اشکال درست بناوٹ سے لکھ سکیں۔

GSA1b202 بیماریوں کی وجوہات اور ان سے بچاؤ کے طریقے بتا سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، چارٹ، پیپر، تختہ، تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۹۱)

سب بچے کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ان سے پوچھیں کہ:

- کیا آپ کبھی بیمار ہوئے ہیں؟
- کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کیوں بیمار ہوئے؟
- جب آپ بیمار ہوتے ہیں تو آپ کا دل کیا چاہتا ہے؟
- کیا بیماروں کو مختلف قسم کا کھانا دیا جاتا ہے؟

اگر آپ بیمار ہوں اور کوئی آپ کی دیکھ بھال نہ کرے تو آپ کو کیسا لگتا ہے؟

تفصیل سے بتائیں کہ بچے عام طور پر کیوں بیمار ہوتے ہیں۔آخر میں بات چیت کا خلاصہ پیش کریں۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۹۲)

بچے اب تک حفظانِ صحت کے اہم اصولوں کے بارے میں جان چکے ہیں۔آپ ایک چارٹ پر کچھ عادات واطوار کی فہرست بنائیں اور بچوں سے ایک ایک کر کے پوچھیں کہ کس چیز سے انسان صحت مند رہتا ہے اور کس سے بیمار ہو جاتا ہے۔ نمونے کے طور پر ایک فہرست درج ذیل ہے۔اپنے مقامی حالات کے مطابق آپ اس فہرست میں ترمیم و اضافہ کر سکتے/سکتی ہیں۔

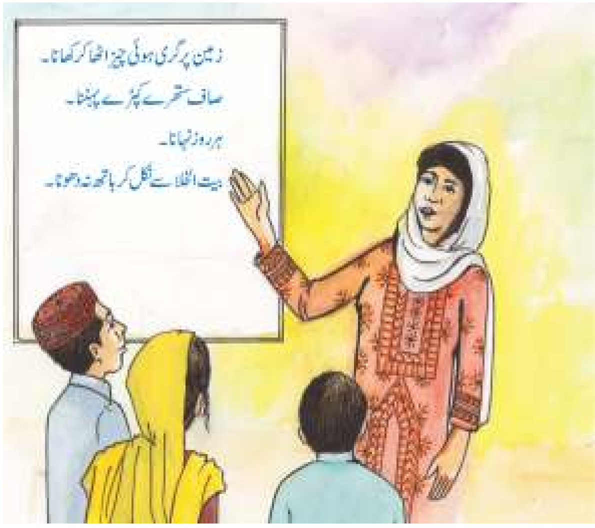

- پالتو جانور کے ساتھ کھیلنے کے بعد ہاتھ دھونا۔
- مُنھ پر ہاتھ رکھے بغیر چھینکنا۔
- سردیوں میں جرابیں پہننا۔
- زکام کی صورت میں بار بار ہاتھ دھونا۔
- ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔
- نالی میں گری ہوئی گیند ہاتھ سے اٹھانا۔

- ہر روز دانت صاف کرنا۔
- زمین پر گری ہوئی چیز اٹھا کر کھانا۔
- صاف ستھرے کپڑے پہننا۔
- ہر روز نہانا۔
- بیت الخلا سے نکل کر ہاتھ نہ دھونا۔

خاکہ (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۹۳)

بچوں کے ساتھ مل کر خاکہ تیار کریں کہ پیٹ درد یا دست آنے کی صورت میں کھچڑی یا کوئی اور نرم غذا دی جاتی ہے۔ بچوں کی پسند سے انہیں مختلف کردار دیں اور آپ خود بھی کوئی کردار ادا کر سکتے/سکتی ہیں۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں کو بتائیں کہ ہمارا آج کا جملہ ہے ''بیمار کو خاص خوراک کی ضرورت ہے؟'' جملے کے ہر لفظ کی آوازیں بچوں سے پوچھیں۔ جن آوازوں کی شکلیں وہ پہلے سے سیکھ چکے ہیں وہ بچوں سے لکھوائیں۔ نئی آواز ''خ'' اور نئی شکل ''ض'' ہے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ''ج'' کی شروع کی شکل لکھیں۔ جب وہ لکھ چکیں تو ''ج'' کے نیم دائرے کے اندر سے نقطہ مٹا کر اس کے سر پر ایک نقطہ لگا دیں۔ ''ج'' اور ''خ'' میں فرق صرف نقطے کا ہے۔ ''ج'' کے پیٹ کے اندر نقطہ ہوتا ہے جبکہ ''خ'' کے سر پر ایک نقطہ ہوتا ہے۔ جب پہلے جملے کے پہلے پانچ الفاظ وہ لکھ چکیں تو ''ض'' کی شروع کی شکل لکھنا سکھائیں۔ ''بھ'' کی شکل لکھتے ہوئے بچوں نے جس طرح ''بھ'' کی پہلی آنکھ بنائی تھی اس طرح ''ض'' کا سر بنے گا۔ آگے ''ں'' کی گولائی بنا دیں تو ''ض'' کی شکل بن جائے گی۔ بچوں کو لکھنے کی خوب مشق کروائیں۔

''بیمار کو خاص خوراک کی ضرورت ہوتی ہے'' کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

خوب، خرابی، خاص، خراب، خالص،
خالی، ختم، خربوزہ، خوبانی

اب تک سیکھی گئی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والی کہانی

ببلی نے ریڑھی والے سے گول گپے لے کر کھا لیے۔ تھوڑی دیر کے بعد اُس کے پیٹ میں خوب درد ہوا۔ پیٹ کی خرابی سے دست بھی آنے لگے۔ وہ تو پیٹ پکڑ کر بیٹھ گئی اور رونے لگی۔ اُس کی امی اُسے نمکول پلاتی رہی۔ چُوں کہ روٹی سالن کھانے سے اُس کے پیٹ کا درد بڑھ جاتا اس لیے اُس کی امی نے خاص طور پر اُس کے لیے کھچڑی بنائی۔

بیماروں کو خاص طرح کی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔

نتیجہ

کہانی کے نتیجے کے طور پر بچوں کو بتائیں کہ گلی، محلے یا سڑک پر بکنے والی اکثر اشیا ناقص اور غیر معیاری ہوتی ہیں اور ان اشیا کے لیے کوئی حفاظتی اقدامات نہیں کیے جاتے اور نہ ہی حفظانِ صحت کے اصولوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ یہ اشیا ڈھکی نہیں ہوتیں۔ گندگی سے اُڑ کر مکھیاں ان غذائی اشیا پر بیٹھ جاتی ہیں اور ان کے جسم میں موجود جراثیم غذائی اشیا میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ ایسی ناقص غذا کو جب استعمال کیا جاتا ہے تو یہ کئی قسم کی بیماریوں کا سبب بنتی ہیں۔ مثلاً: دست، اُلٹی، کھانسی وغیرہ۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ سڑک پر بکنے والی بغیر ڈھکی ناقص اشیا نہ کھائیں تاکہ بیماریوں سے محفوظ رہیں۔

جائزہ

جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا بچے دی گئی کہانی یا نظم فرفر پڑھ لیتے ہیں؟

۲۔ کیا وہ اعتماد سے اپنی بات سمجھا لیتے ہیں؟

جائزے کے لیے آپ درج ذیل سوالات بھی پوچھ سکتی/ سکتے ہیں:

۱۔ بچے بیمار کیوں ہوتے ہیں؟

۲۔ بیماری کے دوران کیا کرنا چاہیے؟

۳۔ دست آنے کی صورت میں کس قسم کا کھانا کھانا چاہیے؟

۴۔ کھانسی ہونے کی کیا وجوہات ہوتی ہیں؟

۵۔ کھانسی زیادہ ہونے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

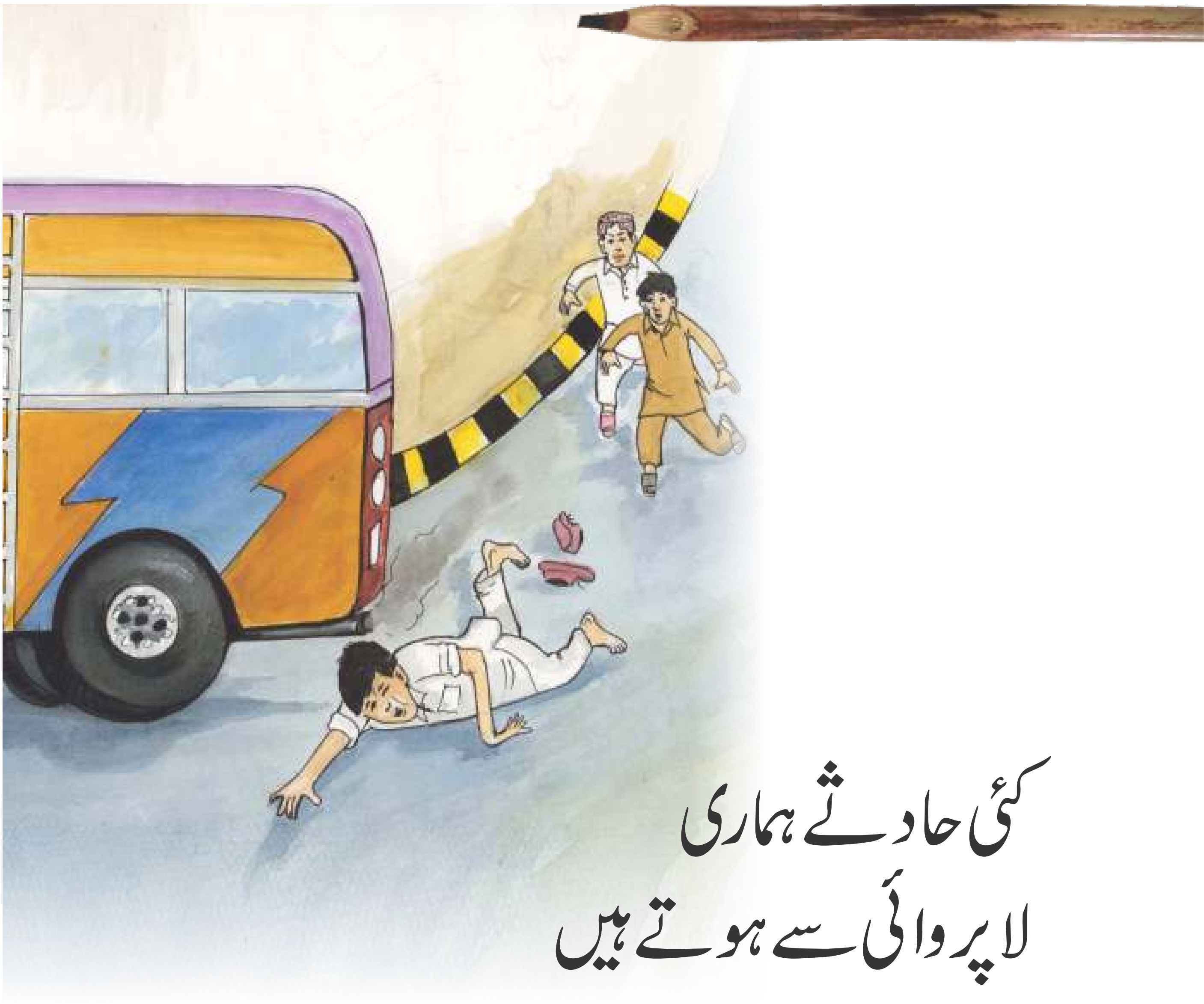

کئی حادثے ہماری لاپروائی سے ہوتے ہیں

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA3b104 ایک منٹ میں کم اَز کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔

UA2b105 روز مرہ اُمور کے بارے میں بات چیت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، تختہ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۹۶)

سب بچے کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ:

- جب بچے پتنگ اُڑاتے ہیں، تو انھیں کس طرح چوٹیں لگتی ہیں؟
- کیا آپ نے کسی بچے کو پتنگ اُڑاتے ہوئے زخمی ہوتے دیکھا ہے؟
- وہ کس طرح زخمی ہوا؟
- اس طرح کے حادثوں سے بچنے کے لیے ہمیں کیا احتیاط کرنی چاہیے؟

گھروں اور سڑکوں پر ہونے والے حادثات کی وجوہات پر مفصل روشنی ڈالیں اور یہ بھی بتائیں کہ ان سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۹۷)

بچوں کے ساتھ مل کر ٹریفک کے نشان بنائیں اور تفصیل سے بات چیت کریں کہ ان نشانات کا کیا مطلب ہے۔

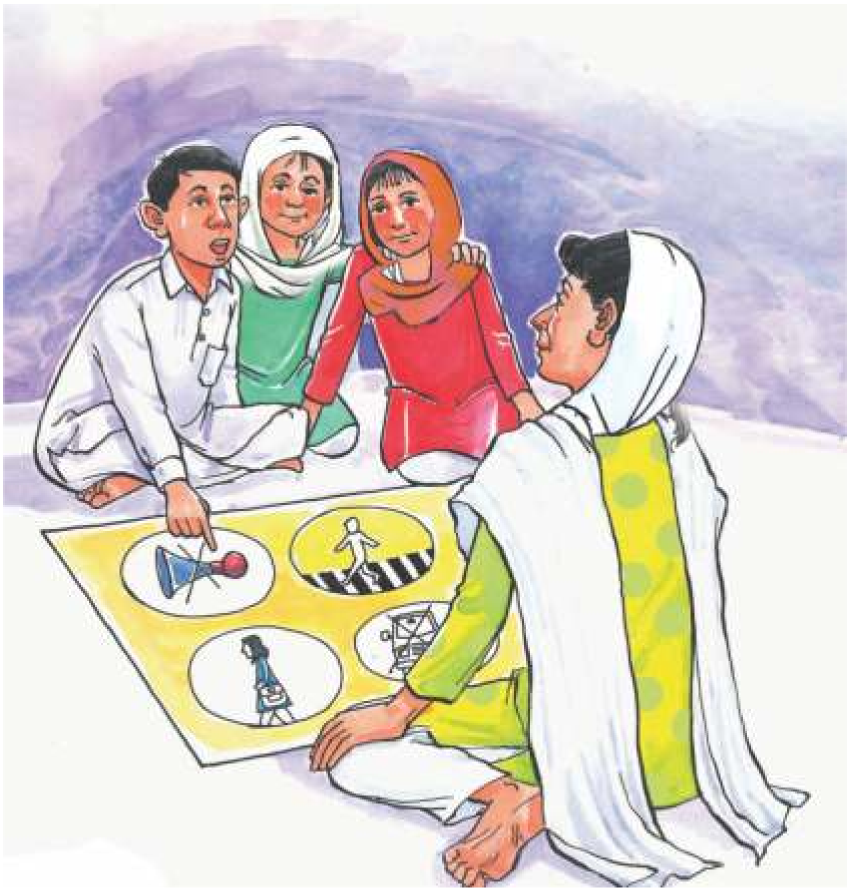

خاکہ (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۹۸)

بچوں کے ساتھ مل کر خاکہ لکھیں کہ ایک بچہ چلتی ہوئی بس سے اُترنے کی کوشش میں سڑک پر گر گیا ہے اور اُسے کافی چوٹیں آئی ہیں۔ بچوں کی پسند سے انہیں مختلف کردار دیں اور خاکہ کریں۔ آپ خود بھی کوئی کردار ادا کر سکتے/سکتی ہیں۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں کو بتائیں کہ ہمارا آج کا جملہ ہے ''کئی حادثے ہماری لاپرواہی سے ہوتے ہیں''۔ جملے کے ہر لفظ کی آوازیں بچوں سے پوچھیں۔ جن آوازوں کی شکلیں وہ پہلے سیکھ چکے ہیں وہ بچوں سے لکھوائیں۔ نئی شکلیں ''ء''، ''ح'' اور ''ث'' ہیں۔ لفظ ''کئی'' لکھتے ہوئے بتائیں کہ اگر کسی جگہ پر ''اَ'' کی آواز کسی لفظ کے درمیان میں آجائے تو ''ء'' سے لکھی جاتی ہے۔ لفظ ''حادثے'' لکھتے ہوئے بچوں سے کہیں کہ وہ ''ج'' کی شروع کی شکل لکھیں۔ جب وہ لکھ چکے تو ''ج'' کے پیٹ کے اندر سے نقطہ مٹا دیں۔ ''ج'' اور ''ح'' میں فرق صرف نقطے کا ہے۔ ''ج'' کے پیٹ کے اندر نقطہ ہوتا ہے جب کہ ''ح'' نقطے کے بغیر ہے۔ پھر ''ث'' کی شروع کی شکل سکھانے کے لیے ان سے ''پ'' کی شروع کی شکل لکھوائیں۔ اب آپ نیچے سے تینوں نقطے مٹا کر اوپر تین نقطے لگا دیں۔ انہیں بتائیں کہ ''پ'' کے نیچے تین نقطے ہوتے ہیں جب کہ ''ث'' کے اوپر تین نقطے ہوتے ہیں۔

''کئی حادثے ہماری لاپرواہی سے ہوتے ہیں'' کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

حاکم، حامد، ثُریا، احتیاط، وارث، حرکت، اثر

اب تک سیکھی گئی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والی کہانی

آج حاکم کے بیٹے حامد کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ وہ اسپتال میں ہے امی نے بتایا۔ وہ کیسے؟ ثُریا نے پوچھا۔ تمھیں تو پتا ہے کہ وہ بہت لاپرواہی سے سائیکل چلاتا ہے اور کوئی احتیاط نہیں کرتا۔ ادھر اُدھر بغیر دیکھے تیزی سے گاڑیوں کے آگے سے گزر جاتا ہے۔ آج اُس کی سائیکل رکشے سے ٹکرا گئی اور وہ سڑک پر گر پڑا۔ رکشہ اُس کی ٹانگ کے اوپر سے گزر گیا۔ سب اُس کو منع کرتے تھے لیکن وہ کسی کی سنتا ہی نہیں تھا۔ حادثے اسی طرح ہوتے ہیں وارث نے کہا۔ اب تو وہ دو مہینے تک ٹانگ کو حرکت بھی نہیں دے سکے گا۔ اب تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہو جانا چاہیے اور دوسرے بچوں کو بھی اس حادثے سے سبق سیکھنا چاہیے۔

جائزہ

جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا بچے روانی سے پڑھ لکھ سکتے ہیں؟

۲۔ کیا بچے آپ کی رہ نُمائی کے بغیر کسی دیے گئے موضوع پر خاکہ کر سکتے ہیں؟

جائزے کے لیے آپ درج ذیل سوالات بھی پوچھ سکتی/ سکتے ہیں:

۱۔ حادثے کس وجہ سے ہوتے ہیں؟

۲۔ کسی کو چوٹ لگ جانے کی صورت میں کیا کرتے ہیں؟

۳۔ آگ لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

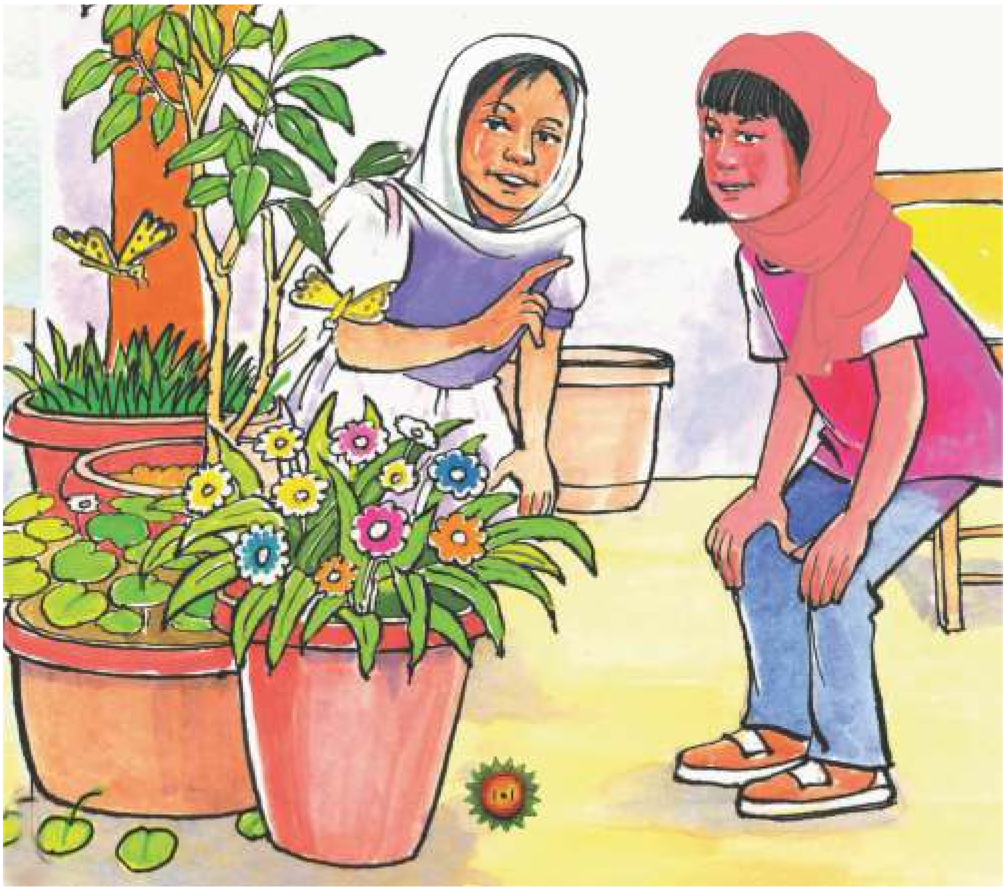

پھول اور سبزہ گھر کو خوبصورت بناتے ہیں۔

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA2b102 ہلکی اور بھاری آوازوں کو درست طریقے سے ادا کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، تختۂ تحریر، چاک، سلیٹ، فلیش کارڈ، کاپیاں

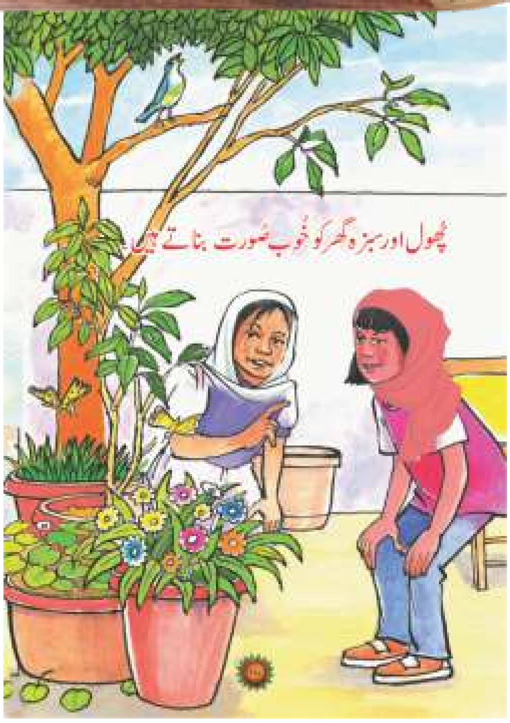

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۰۱)

سب بچے کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ان سے پوچھیں کہ:

- کیا آپ کے گھر میں کوئی پودا لگا ہوا ہے؟
- کیا تصویر میں دکھایا گیا گھر آپ کو اچھا لگا؟
- اگر گھر میں کوئی پودا نہ ہو، تو گھر کیسا لگتا ہے؟
- آپ کے گھر کو صاف ستھرا کون رکھتا ہے؟
- کیا آپ گھر کو صاف ستھرا رکھنے اور خوبصورت بنانے میں ہاتھ بٹاتے ہیں؟

صاف اور خوشگوار ماحول کی اہمیت پر مفصل روشنی ڈالیں۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۰۲)

ہر بچہ اپنے گھر میں اپنی پسند کا کم از کم ایک پودا لگائے اور اس کی دیکھ بھال کرے۔

پودا گملے یا کسی پرانے ڈبے میں بھی لگایا جا سکتا ہے۔

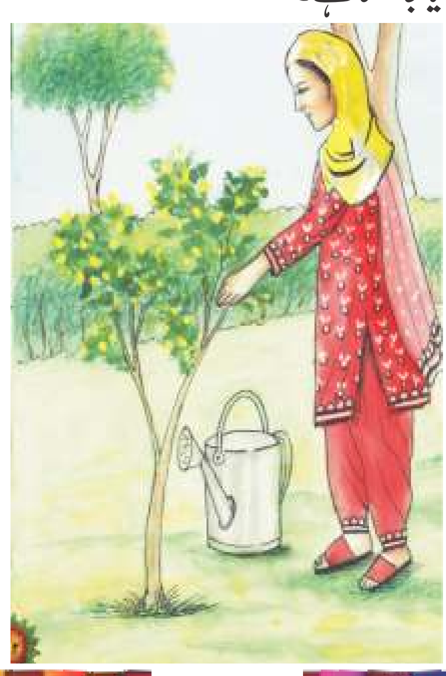

خاکہ (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۰۳)

بچوں کے ساتھ مل کر خاکہ تیار کریں کہ گھر اور گلی محلے کو کیسے صاف رکھا جا سکتا ہے۔ مختلف کردار یہ ذمہ داری لیں گے کہ وہ گھر کے اندر گندگی نہیں پھیلائیں گے۔ گلی میں کوڑا نہیں پھینکیں گے، نالیوں اور گڑھوں میں پانی کھڑا نہیں ہونے دیں گے۔

بچوں کو ان کی پسند کے مختلف کردار دیں اور خاکہ کروائیں۔

آپ خود بھی کوئی کردار ادا کر سکتے/سکتی ہیں۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں کو بتائیں کہ ہمارا آج کا جملہ ہے ''پھول اور سبزہ گھر کو خوبصورت بناتے ہیں۔'' جملے کے ہر لفظ کی آوازیں بچوں سے پوچھیں۔ جن آوازوں کی شکلیں وہ پہلے سے سیکھ چکے ہیں وہ بچوں سے لکھوائیں۔ نئی آواز ''پھ'' اور نئی شکل ''ص'' ہے سب بچوں سے کہیں کہ وہ ''بھ'' لکھ کر دکھائیں جو پہلے سیکھ چکے ہیں۔ جب وہ لکھ چکیں تو ''بھ'' کے نیچے دو نقطے اور لگا دیں۔ ''بھ'' اور ''پھ'' کی شکلوں میں صرف نقطوں کا فرق ہے۔ پھر ان سے کہیں کہ وہ ''ض'' لکھ کر دکھائیں جو پہلے سیکھ چکے ہیں۔ جب لکھ چکیں تو ''ض'' کے اوپر نقطہ مٹا دیں۔ ''ض'' اور ''ص'' کی شکلوں میں صرف نقطوں کا فرق ہے۔

''پھول اور سبزہ گھر کو خُوب صُورت بناتے ہیں'' کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

صبا، صادق، پھر، صحن، پھل، پھیل، پھٹا، پھوٹ

''تم کیا کر رہے ہو؟'' صبا نے صادق سے پوچھا۔ ''گلاب کے پودے لگانے کے لیے زمین نرم کر رہا ہوں''، صادق نے جواب دیا۔ ''واہ! ''پھر تو ہمارا گھر خوب صُورت لگنے لگے گا''، صبا نے فوراً کہا، تمھارے گھر میں جگہ زیادہ نہیں اگر تم چاہو تو اس گھڑے میں کھیرے کے دو تین بیج لگا سکتے ہو۔

جائزہ

جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا بچے جان گئے ہیں کہ خُوب صُورت گھر اور صاف ماحول کی کیا اہمیت ہے۔

۲۔ کیا بچے جملے ٹھیک سے بنا سکتے ہیں؟

۳۔ کیا انھیں اپنی بات سمجھانے میں کوئی مشکل تو پیش نہیں آتی؟

۴۔ بچے آپ کے پاس کئی مہینے سے آ رہے ہیں۔ کیا ان کی بول چال اور آداب میں کوئی فرق آیا ہے؟

جائزے کے لیے آپ درج ذیل سوالات بھی پوچھ سکتی/ سکتے ہیں:

۱۔ گھر میں پودے لگانے سے گھر کیسا لگتا ہے؟

۲۔ آپ کے پسندیدہ پودے کون سے ہیں؟

صاف پانی اور اچھی غذا صحت کے لیے ضروری ہیں

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA2b104 اپنی ذات، گھر، علاقے اور کاموں کے بارے میں بات کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، تختۂ تحریر، چاک، سلیٹ، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۰۶)

سب بچے کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں

کہ کیا آپ کے گھر میں کوئی پودا لگا ہوا ہے؟

آپ کے گھر میں پانی کہاں سے آتا ہے؟

کیا آپ کے گھر میں پانی کسی برتن میں جمع کر کے رکھا جاتا ہے؟

برتن کہاں دھوئے جاتے ہیں اور دھو کر کہاں رکھے جاتے ہیں؟

آپ ناشتہ، دوپہر اور رات کے کھانے میں کیا کھاتے ہیں؟

آپ بازار سے کس قسم کی چیزیں خرید کر کھاتے اور پیتے ہیں؟

بچوں کے جوابات سے بات کو آگے بڑھائیں اور بتائیں کہ صاف ستھرا پانی، گھر کا پکا ہوا کھانا، صاف اور کٹے ہوئے ناخن اور صاف دانت ہمیں صحت مند رکھتے ہیں اور بیماریوں سے بچاتے ہیں۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۰۷)

اشاروں سے مختلف سرگرمیاں کر کے دکھائیں جن سے حفظانِ صحت میں پانی کے اہم کردار کو واضح کیا جا سکے۔ کوئی بچہ بچّہ اداکاری کرتے ہوئے مُنھ پر ہاتھ رکھ کر چھینکے پھر اُسی ہاتھ سے پکڑ کر کتاب دوسرے بچے کو دے دے۔ اُنھی جراثیم آلودہ ہاتھوں سے دروازہ کھولے۔ آخر میں اپنے ہاتھوں کو اپنی قمیص سے صاف کرے۔ دوسرے بچے بھی

اُسی دروازے کو پکڑ کر اندر آتے جائیں۔ آخر میں بچوں کو بتائیں کہ جراثیم کیسے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں۔ جراثیموں سے کئی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ صاف پانی کا استعمال ہمیں بیماریوں سے بچا سکتا ہے۔

خاکہ (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۰۸)

بچوں کے ساتھ مل کر خاکہ تیار کریں کہ ایک بچہ دانت صاف نہیں کرتا۔ اُس کے ہاتھ اور ناخن بھی میلے رہتے ہیں۔ ایک دن وہ ریڑھی سے چنے چاٹ لے کر کھا لیتا ہے اور زمین پر پڑا ہوا گلاس بالٹی میں ڈال کر پانی پی لیتا ہے، جس کے نتیجے میں وہ بیمار ہو جاتا ہے۔ بچوں کی پسند سے انہیں مختلف کردار دیں اور خاکہ کریں۔ آپ خود بھی کوئی کردار ادا کر سکتے/سکتی ہیں۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں کو بتائیں کہ ہمارا آج کا جملہ ہے ''صاف پانی اور اچھی غذا صحت کے لیے ضروری ہیں''۔ جملے کے ہر لفظ کی آوازیں بچوں سے پوچھیں۔ جن آوازوں کی شکلیں وہ پہلے سیکھ چکے ہیں وہ بچوں سے لکھوائیں۔ نئی آوازیں ''ف'' اور ''غ'' ہیں اس مرحلے پر بچوں کے لیے ''ف'' لکھنا مشکل نہیں ہوگا۔ ''و'' کا سر بنا کر آگے ''ب'' کی طرح لمبا کر دیں تو ''ف'' بن جائے گا۔ ظاہر ہے کہ نقطہ اوپر آئے گا۔ اب طلبہ کو ''غ'' لکھنا سکھائیں۔ ''غ'' کے بعد طلبہ کو ''ع'' لکھنا اور اس کی آواز ادا کرنا سکھائیں۔

''صاف پانی اور اچھی غذا صحت کے لیے ضروری ہیں''۔ کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

فرید، ضایع، فاطمہ، ضد، ضمیر، تکلیف، فکر، فیصلہ عینک، عقاب

فالتو، فیض، ضرورت، فضول، غفور

اب تک سیکھی گئی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والی کہانی

''فرید! تمھارا گلاس صاف نہیں۔ اس میں پانی نہ ڈالو۔ پانی بھی ضائع ہو جائے گا''۔ کھانے کے وقفے میں فاطمہ نے اپنے بھائی سے کہا۔ ''کچھ نہیں ہوتا۔ مجھے کھانا کھانے دو''۔ فرید نے کہا۔ ضد نہ کرو، میرے بھائی۔ تمھارے تو ہاتھ بھی میلے ہیں۔ ہاتھوں کی ساری میل بھی تمھارے پیٹ میں چلی جائے گی اور پیٹ میں بہت درد ہوگا۔

''فاطمہ کی بات مان لو، ضد نہ کرو''، اُن کے دوست ضمیر نے کہا۔ ''تمھیں پتا ہے کہ تھوڑے دن پہلے میرے پیٹ میں سخت تکلیف ہوئی۔ میرے ابا مجھے ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا تھا کہ گندے ہاتھوں اور گندے برتنوں میں کھانا کھانے کی وجہ سے تم بیمار ہوئے۔''

جائزہ

جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا بچے اپنے جملے ٹھیک سے بناتے ہیں اور الفاظ میں آواز درست لکھتے ہیں؟

۲۔ کیا انھیں اپنی بات سمجھانے میں کوئی مشکل تو پیش نہیں آتی؟

۳۔ کیا بچوں کی لکھائی اچھی ہے؟

۴۔ کیا بچے زبانی بتا سکتے ہیں کہ اپنے محلے کو کیسے صاف رکھا جا سکتا ہے؟

درج بالا کہانی پڑھنے کو دیں اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھوا کر ان کی تفہیم کا جائزہ لیں:

۱۔ فاطمہ نے فرید سے کیا کہا؟

۲۔ ضمیر ڈاکٹر کے پاس کیوں گیا؟

۳۔ ڈاکٹر صاحب نے ضمیر کو کیا بتایا؟

ہم طالب علم ہیں

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA3b103 حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔

UA1b102 ایک مختصر لفظ میں تمام آوازوں کی شناخت کر سکیں۔

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۱۲)

تمام بچے اپنی کتاب میں دی گئی تصویر دیکھیں ان سے پوچھیں کہ

- بچے کہاں جا رہے ہیں؟
- بچے اسکول کیوں جاتے ہیں؟
- کیا بچے اسکول جائے بغیر لکھنا، پڑھنا جان سکتے ہیں؟
- بچے اسکول میں کس قسم کی تربیت حاصل کرتے ہیں؟
- کیا بچوں کو اسکولوں میں مختلف آداب کی بھی تربیت دی جاتی ہے؟
- کیا بچے اسکولوں کے علاوہ بھی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں؟

وہ بچے جو کسی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر سکتے کیا وہ عمر کے کسی حصّے میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں؟

طلبہ کو بتائیں کہ ایسے بچے جو کسی وجہ سے اسکول نہیں جا سکتے حکومت ایسے بچوں کی تعلیم کے لیے خصوصی انتظامات کرتی ہے اور یہ سنٹر بھی ایسے انتظام کے تحت چلایا جا رہا ہے جہاں آپ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تعلیم حاصل کر کے آپ اپنے روزگار میں بھی اضافہ کر سکتے ہیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، نظم ''نتیجہ''، تختۂ تحریر، چاک، کاپیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۱۳)

سب بچے کتاب میں دی ہوئی تصویر دیکھیں۔ان سے پوچھیں کہ بڑی بہن چھوٹے بھائی کو کیوں پڑھا رہی ہے؟

کیا اسکول میں پڑھنا کافی نہیں ہے؟

کیا وہ بچے زیادہ ہوشیار ہوتے ہیں جو گھر جا کر بھی پڑھتے ہیں؟

کیا آپ کو اچھا لگے گا کہ آپ اپنے سے چھوٹے بہن بھائیوں کو پڑھائیں؟

بتائیں کہ گھر جا کر پڑھنا ضروری ہے۔اگر آپ اپنے چھوٹے بہن یا بھائی کو پڑھائیں گے تو اسکول جا کر اسے کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۱۴)

ہر بچہ اپنی پسند کی نظم یا کہانی سنائے اور لکھ کر دکھائے۔

نظم ''نتیجہ'' پڑھنے کو دیں۔پڑھنے لکھنے کی مشق کرائیں اس جملے میں کوئی نئی شکل یا آواز نہیں ہے۔املا کروائیں اور مختلف عبارتیں باآواز بلند پڑھائیں۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۱۵)

مکالمہ ''ہمارے اَندر طاقت کیسے آتی ہے؟'' غور سے پڑھیں اور دَرج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

کھانا ہمارے مُنھ سے کہاں جاتا ہے؟

معدہ کھانے کے ساتھ کیا کرتا ہے؟

چھوٹی آنت میں جذب ہونے والا جوس ہمارے کس کام آتا ہے؟

جائزہ

کتاب کے صفحہ ۱۱۵ پر دی گئی کہانی سے مختلف نوعیت کے سوالات بنائیں۔مثلاً: خالی جگہ،مختصر سوال و جواب وغیرہ۔

درج ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

گھر　　کہانیاں　　وطن　　تعلیم　　اساتذہ

۱۔ بچے اسکول میں ______ حاصل کرنے جاتے ہیں۔

۲۔ میں اپنے چھوٹے بہن بھائی کو ______ میں بھی پڑھاتی ہوں۔

۳۔ میں اپنے ______ کی عزت کرتا ہوں۔

۴۔ اب میں ______ بھی لکھ سکتا ہوں۔

۵۔ میں بڑا ہو کر اپنے ______ کا نام روشن کروں گا۔

جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا بچے اپنے جملے ٹھیک بناتے ہیں اور ہم آواز الفاظ درست لکھتے ہیں؟

۲۔ کیا انھیں اپنی بات سمجھانے میں کوئی مشکل تو پیش نہیں آتی؟

۳۔ کیا بچوں کی لکھائی اچھی ہے؟

۴۔ کیا بچے ہمارا اسکول کے موضوع پر مختصر تقریر کر سکتے ہیں؟

جائزے کے لیے آپ درج ذیل سوالات بھی پوچھ سکتی/سکتے ہیں:

۱۔ بچے کس جماعت میں پڑھتے ہیں؟

۲۔ پہلی جماعت میں انھوں نے کیا کچھ سیکھا؟

۳۔ بچے بڑے ہو کر کیا کریں گے؟

نتیجہ

مُنّی کتنی خوش ہے آج
اُس کا نتیجہ آیا ہے
پُورے سال میں مِحنت کر کے
اُس نے اَب پھَل پایا ہے
ابُّو کتابیں لے کر آئے
امّی نے بستہ منگایا ہے
میں نے لیا ہے اوّل نمبر
مُنّی نے سب کو بتایا ہے

بچے خوشی سے ڈھول بجا رہے ہیں

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA3b103 حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔

UA1b103 قومی زبان میں سادہ کہانی سُن کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔

UA1b104 نظم، کہانی، لطیفہ یا پہیلی پڑھ / سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔

UA3b105 لطیفہ یا پہیلی سُن کر وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بچوں کی کتاب، تختہ تحریر، چاک، کاپیاں

سرگرمیاں

بات چیت (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۱۶)

سب بچے کتاب میں بنی ہوئی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ

- ہم کس موقع پر ڈھول بجاتے ہیں؟
- جب آپ پہلی جماعت کا امتحان پاس کرلیں گے تو کیسے خوشی منائیں گے؟
- کیا آپ کا جی چاہتا ہے کہ ہم سنٹر میں مل جل کر خوشی منائیں؟
- کیا آپ کا دل چاہتا ہے کہ آپ کے گھر والوں کو بھی اس خوشی کے موقع پر دعوت دی جائے؟

بچوں کے ساتھ مل کر پروگرام بنائیں جس میں خاکے اور نظمیں بھی پیش کی جائیں۔

تجرباتی سرگرمی (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۱۷)

بچوں کے گروپس بنائیں ہر گروپ میں سوال و جواب، لطیفوں، پہیلیوں اور قصوں کہانیوں واقعات کی مختلف کتابیں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کا بچہ اپنی اپنی کتاب پڑھے گا اور دوسروں کو سنائے گا اور طلبہ اپنی پسند / ناپسند کا اظہار کریں گے۔ اس طرح بچے خوشی محسوس کریں گے اور اس کا اظہار اُن کے چہرے پر نمایاں ہوگا اور وہ پڑھنے میں مزید دِل چسپی لیں گے۔

خاکہ (طلبہ کی کتاب کا صفحہ ۱۱۸)

سنٹر میں ہونے والی تقریب کے لیے خاکہ تیار کروائیں۔

بچوں کی پسند سے انھیں مختلف کردار دیں۔ آپ خود بھی کوئی کردار ادا کر سکتے/سکتی ہیں۔

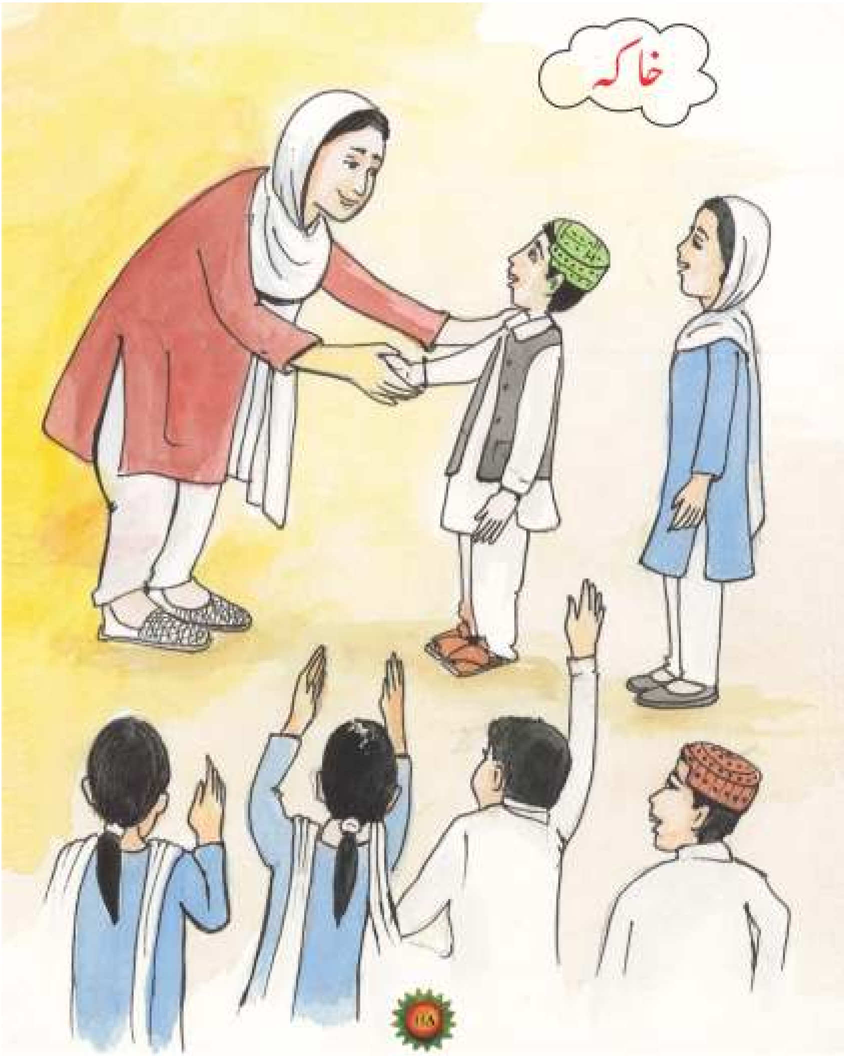

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچوں کو بتائیں کہ ہمارا آج کا جملہ ہے ''بچے خوشی سے ڈھول بجا رہے ہیں''۔ جملے کے ہر لفظ کی آوازیں بچوں سے پوچھیں جن آوازوں کی شکلیں وہ پہلے سے سیکھ چکے ہیں وہ بچوں سے لکھوائیں۔ نئی آواز ''ڈھ'' ہے۔ سب بچوں سے کہیں کہ وہ ''دھ'' لکھ کر دکھائیں جو پہلے سیکھ چکے ہیں۔ جب وہ لکھ چکیں تو اوپر ''ط'' لگا دیں۔ ''دھ'' اور ''ڈھ'' کی شکلوں میں صرف یہی فرق ہے۔

''بچے خوشی سے ڈھول بجا رہے ہیں'' کی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والے نئے الفاظ

ڈھول، ڈھونڈ، ڈھیل، ڈھیلا، ڈھائی، ڈھانپ، ڈھکن، ڈھیر، ڈھیٹ

اب تک سیکھی گئی آوازوں کی ترتیب بدلنے سے بننے والی کہانی

آج ہم بہت خوش ہیں۔ ہمارا پہلی جماعت کا نتیجہ آ گیا ہے۔اللہ کا شکر ہے کہ ہماری اور ہماری اُستانی جی کی محنت رنگ لائی۔اب ہم سب اگلی جماعت میں چلے جائیں گے۔خوشی کے اس موقع پر ہماری استانی جی نے ہمارے ماں باپ کے ساتھ مل کر ہمارے لیے ایک پروگرام ترتیب دیا ہے۔ہم سب نئے کپڑے پہن کر آئیں گے۔کھانے کی مزے مزے کی چیزیں بھی ہوں گی۔ ہم خاکہ پیش کریں گے اور نظمیں بھی سُنائیں گے۔جُھولے اور ڈھول والے کو بھی بُلایا جائے گا۔ہم کھائیں گے، پئیں گے، گائیں گے اور خوشی سے ناچیں گے۔ ہمارے بہن، بھائی، امّی، ابّو اور گھر کے دوسرے افراد بھی ہمارے ساتھ ہوں گے۔ وہ بھی ہماری کارکردگی سے خوش ہوں گے اور پروگرام سے لُطف اُٹھائیں گے۔مستقبل میں بھی ہم اسی طرح محنت کریں گے اور پڑھ لکھ کر اُونچا مقام حاصل کریں گے۔

جائزہ

درج بالا کہانی پڑھنے کو دیں اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھوا کر ان کی تفہیم کا جائزہ لیں:

۱۔ بچے کیوں خوش ہیں؟

۲۔ خوشی میں وہ کیا کریں گے؟

۳۔ پروگرام میں وہ کیا کچھ کریں گے؟

اُستاد/اُستانی جانچ کریں کہ:

۱۔ کیا بچے اپنے جملے ٹھیک سے بناتے ہیں اور الفاظ میں ہم آواز حروف درست لکھتے ہیں؟

۲۔ کیا بچے ''ہماری پہلی جماعت'' کے موضوع پر مختصر مضمون لکھ سکتے ہیں؟

حمد

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA1b101	اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات کو سُن کر پہچان سکیں۔
UA2b101	اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات ادا کر سکیں۔
UA3b104	ایک منٹ میں کم اَز کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

بچّوں کی کتاب، نظم "حمد"، تختۂ تحریر، چاک، فلیش کارڈز

سرگرمیاں

سب بچّے اپنی کتاب کے صفحہ ۱۲۱ کی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ:

۱۔ اس تصویر کا کیا نام ہے؟

۲۔ مسلمان حج کرنے کہاں جاتے ہیں؟

۳۔ ہم کس کی طرف مُنھ کر کے نماز ادا کرتے ہیں؟

۴۔ دُنیا کی سب چیزیں کِس کے حکم سے پیدا ہوئیں؟

آخر میں گفت گُو کرتے ہوئے خانہ کعبہ کا تعارف کروائیں۔ بتائیں کہ یہ اللہ کا گھر ہے۔ اللہ تعالیٰ اِس دُنیا کی ہر ہر شے کو بنانے والا ہے۔ ہمیں صرف اللہ ہی کی عبادت کرنی چاہیے۔ اللہ کے ہر حکم پر عمل کرنا چاہیے۔ اللہ کے بہت سے صفاتی نام ہیں۔

تجرباتی سرگرمی

طلبہ کے درمیان حمد پڑھنے کا مقابلہ کروائیں۔ اِس قسم کی مسابقتی سرگرمی سے بچّے الفاظ دُرست تلفُّظ اور اشعار کو ترنّم سے پڑھنے کی صلاحیّت حاصل کرتے ہیں۔

نَظُم ''حمد''

نظم ''حمد'' کی بلند خوانی پہلے خود کریں، پھر طلبہ سے کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کر کے اُنھیں تختہ تحریر پر لکھیں اور طلبہ سے دُرست ادائی کروائیں۔ اس طرح اُن کا اعادہ ہو گا اور وہ اپنا تلفّظ بھی دُرست کر سکیں گے۔ نیز اُن کا ذخیرۂ الفاظ بھی بڑھے گا۔

حمد

سب کو بنایا میرے خُدا نے
ہر اِک جانے، ہر اِک مانے
آم اور آڑُو، سیب اور سردے
اَنگور، کیلے، پھَل میٹھے میٹھے
ہوا اور بادَل چاند اور تارے
بارِش کا پانی پھَل پھُول سارے
سب کو بنایا میرے خُدا نے
ہر اِک جانے، ہر اِک مانے
(قیّوم نظر)

نَعُت

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA2b101 اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات ادا کر سکیں۔

UA1b106 ہم آواز حروف کی آواز سُن کر اُن کی آوازوں میں فرق کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

بچّوں کی کتاب، نظم ''نعت''، تختۂ تحریر، چاک، فلیش کارڈز

سرگرمیاں

سب بچّے اپنی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۲ کی تصویر دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ:

۱۔ اس تصویر کا کیا نام ہے؟

۲۔ اِس مسجد کو سب سے پہلے کس نے تعمیر کیا؟

۳۔ ہمارے آخری نبی ﷺ کا نامِ مبارک کیا ہے؟

آخر میں گفتُگو کرتے ہوئے روضۂ رسول ﷺ کا ذکر بھی کریں۔

بتائیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب قرآنِ مجید عطا کی۔

رحم دِلی، ایمان داری اور سچّائی کا ذِکر کریں۔ بتائیں کہ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہمارے لیے زندگی گزارنے کی مثال ہیں۔ نعت پڑھنے کے آداب بتائیں۔

تجرباتی سرگرمی

طلبہ کے درمیان نعت پڑھنے کا مقابلہ کروائیں۔ اِس قسم کی مسابقتی سرگرمی سے بچّے الفاظ کو دُرست تلفُّظ اور اشعار کو ترنّم سے پڑھنے کی صلاحیّت حاصل کرتے ہیں۔

نظم ''نعت''

نظم ''نعت'' کی بلند خوانی پہلے خود کریں، پھر طلبہ سے کروائیں۔ اغلاط کی نشان دَہی کر کے اُنھیں تختۂ تحریر پر لکھیں اور طلبہ سے دُرست ادائی کروائیں۔ اس طرح اُن کا اعادہ ہو گا اور وہ اپنا تلفّظ بھی دُرست کر سکیں گے۔ نیز اُن کا ذخیرۂ الفاظ بھی بڑھے گا۔

نعت

وہ حَق کی باتیں بتانے والے
وہ سیدھا رَستہ دِکھانے والے
وہ رَاہ بر، رَہ نُما ہمارے
نبیؐ ہمارے، نبیؐ ہمارے
دُرُود اُن پر، سلام اُن پر
(صوفی غلام مصطفیٰ تبسّمؔ)

پڑھنے لکھنے کی مشق

بچّوں سے کہیں کہ آج ہم لفظ کو دُرُست طور پر ادا کرنے کے بارے میں پڑھیں گے۔ نعت کے الفاظ کو تلفُّظ کے مطابق چھوٹے حِصّوں میں ادا کریں اور لفظ کے سامنے لکھیں۔ جیسا کہ:

بتانے	۔	بَ تانے	ہمارے	۔	ہَ مارے
سیدھا	۔	سی دھا	سلام	۔	سَ لام
رَہ نُما	۔	رَہ نُ ما			

جائزہ:

جانچ کریں کہ:

۱۔ کتنے بچّے "نعت" کے آداب مدِّ نظر رکھ کر نعت پڑھتے ہیں؟
۲۔ کتنے بچّے نعت کے الفاظ دُرُست تلفُّظ سے پڑھتے ہیں؟
۳۔ کتنے بچّے "حق کی باتیں" کی وضاحت کر سکتے ہیں؟

جائزے کے لیے آپ درج ذیل سوالات بھی پوچھ سکتی/ سکتے ہیں:

۱۔ یہ نظم کس شخصیت کے بارے میں ہے؟

۲۔ سیدھا رَستہ سے کیا مراد ہے؟

۳۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کا نام سُنیں تو ہمیں کیا کہنا چاہیے؟

۴۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی رَحم دِلی کا کوئی واقعہ سُنائیں۔

دُرست الفاظ سے مصرعے مکمل کریں۔

۱۔ وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی باتیں بتانے والے

۲۔ نبی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نبی ہمارے

آخری رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم

تدریس کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

UA1b105 سادہ جملے سُن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔

UA2b101 اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات ادا کر سکیں۔

UA3b104 ایک مِنٹ میں کم اَز کم تیس (۳۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

بچوّں کی کتاب، سبق آخری رسول ﷺ، تختۂ تحریر، چاک، فلیش کارڈز۔

سرگرمیاں:

بچوّں سے پوچھیں:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اِنسانوں کی ہدایت کے لیے کون لوگ بھیجے؟

۲۔ آخری نبی ﷺ کا نام کیا ہے؟

۳۔ ہمارے نبی ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟

آخر میں بچّوں کو نبی ﷺ کی ذاتِ گرامی سے متعارف کروائیں۔ انھیں بتائیں کہ حضورِ اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ آپ ﷺ نے لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچایا۔ ہمیں زندگی کے ہر معاملے میں نبی اکرم ﷺ کی اطاعت کرنی چاہیے۔

پڑھنے کی مشق:

سبق کی بلند خوانی پہلے خود کریں۔ پھر طلبہ سے کروائیں۔ تلفظ کی اغلاط کی نشان دہی کریں اور متعلقہ الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں اور طلبہ سے درست ادائی کروائیں۔ اس طرح طلبہ کا اعادہ ہو گا اور ان کی اصلاح بھی ہو سکے گی۔ نیز ان کا ذخیرہ الفاظ بھی بڑھے گا۔

جائزہ:

جائزہ کے لیے آپ دَرج ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

۱۔ نبی اکرم ﷺ کے والدِ ماجد اور والدہ ماجدہ کا نام کیا تھا؟

۲۔ حضور ﷺ نے ہمیں کیا سکھایا؟

۳۔ اللہ تعالیٰ کیسے راضی ہوتا ہے؟

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد   کشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان   ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام   قوّتِ اخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت   پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ و ہلال   رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال   جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال